8-10-15

علمِ صرف کے قواعد کی ایسی آسان اور جامع کتاب
جسے پڑھ کر عربی لکھنے اور بولنے کی صلاحیت حاصل کی جا سکتی ہے

۱

أسس الصرف

تالیف الأستاذ محمد بشیر

دار العلم
۶۹۹- آبپارہ مارکیٹ
— اسلام آباد

٤٦
ش ي ١

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

علم صرف کے قواعد کی ایسی آسان اور جامع کتاب
جسے پڑھ کر عربی لکھنے اور بولنے کی صلاحیت حاصل کی جا سکتی ہے

۱

أساس الصرف

تالیف الأستاذ محمد بشیرؒ

دار العلم
۶۹۹- آبپارہ مارکیٹ
— اسلام آباد

665
ص م - ۱

جمیع الحقوق محفوظة

اس کتاب کی طباعت واشاعت اور ترجمہ و تلخیص وغیرہ کے جملہ حقوق اس کے مصنف مولانا محمد بشیر کے نام محفوظ ہیں۔ مصنف کی تحریری اجازت کے بغیر اس کی طباعت غیر قانونی ہوگی، اور ایسا کرنے والے کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی۔

نام کتاب	اساس الصرف (الجزء الأول)
مصنف	مولانا محمد بشیر
اشاعت اول	فروری ۲۰۰۵ء بمطابق محرم ۱۴۲۶ھ
تعداد	۵۰۰۰
مطبع	ایس ٹی پرنٹرز، گوالمنڈی، راولپنڈی
قیمت	۳۶ روپے

ناشر

دار العلم
۶۹۹- آبپارہ مارکیٹ، اسلام آباد (۴۴۰۰۰) پاکستان
فون و فیکس: (+۹۲) ۰۵۱-۲۸۲۵۴۲۱
موبائل: (+۹۲) ۰۳۳۳-۵۱۳۳ [illegible]
ای میل: darulilm@islamabad.net

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم معلمین کی خدمت میں

الحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِیْن والصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی سَیِّدِ المُرسَلِیْن مُحَمَّد العَرَبِیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحبِہٖ أجمَعِین۔

علم صَرف کا بنیادی مقصد۔ محترم معلمین یاد رکھیں کہ علمِ صَرف کی تعلیم کا بنیادی مقصد طلبہ اور طالبات کو افعال یا اسماء کی گردانوں کو رٹانا یا ان کے قواعد کو رٹا دینا نہیں ہے، اور پھر یہ کوئی بڑا کام بھی نہیں ہے۔ بلکہ اس کا بنیادی مقصد انہیں عربی کلمات میں رونما ہونے والی تبدیلیوں اور ان کے قواعد کی ایسی اچھی تفہیم ہے جس کی بنا پر وہ عربی زبان کی عبارتوں کو صحیح طور پر سمجھنے، پڑھنے، لکھنے اور بولنے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔ انہی مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے اس کتاب کے ہر سبق میں صرف ایک یا دو مثالیں پیش کر دینے پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ صَرف کے ہر قاعدے کی تشریح کرتے ہوئے اس کی ایسی بہت سی مثالیں دی ہیں جن کا زیرِ تعلیم بچے کی دینی، تعلیمی یا اجتماعی سوسائٹی سے گہرا تعلق ہے اور جنہیں وہ آسانی سے سمجھتا اور پڑھتا ہے، اور معلم کی کچھ راہنمائی کے بعد انہیں بولنے اور لکھنے لگتا ہے۔ اور پھر اس کی زبانی اور تحریری تربیت اور تمرین کے لئے ہر سبق کے بعد کئی مشقیں دی گئی ہیں۔ نیز اسباق اور مشقوں کی مثالوں میں بچوں کی دلچسپی اور تشویق کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

جمود کو ترک کریں عربی زبان کی نشر واشاعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب دین اسلام کی اشاعت اور تبلیغ کا ذریعہ بنایا ہے۔ ہم اس کی تعلیم اور تدریس کو زیادہ سے زیادہ آسان اور دلچسپ بنا کر اسلام کی تعلیم اور تبلیغ کا دائرہ وسیع تر کر سکتے ہیں۔ اس

لئے ہم عربی زبان اور اسلامی علوم کے محترم اساتذہ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ جمود پر اصرار نہ کریں۔ بلکہ تعلیم وتدریس کے جدید ترین تجربات اور وسائل سے استفادہ کریں۔ اور خود اپنے ماحول میں عربی لکھنے اور بولنے کی مشق کریں اور بچوں کو اس کا شوق دلائیں۔ شروع میں کچھ دقت ہوگی لیکن قَالَ الْعُلَمَاءُ: مَنْ مَشَى الدَّرْبَ وَصَلَ (جو راستے پر چل نکلتا ہے وہ پہنچ جاتا ہے)۔

یاد رکھیں کہ عربی ایک نہایت آسان، زندہ اور ترقی یافتہ زبان ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکتبہ دارالعلم اسلام آباد نے اس کی تعلیم وتدریس پر متعدد مفید اور جدید کتابیں شائع کردی ہیں۔ آپ ان سے استفادہ کریں اور اپنی علمی اور تدریسی صلاحیت کو بہتر بنا کر قرآن کریم اور رسول مقبول ﷺ کی زبان کو مؤثر اسلوب میں پیش کریں، اور اسے اپنے طلبہ، طالبات اور عوام میں فروغ دیں۔

مفید طریقہ تدریس ① ہر سبق کے شروع میں اس کی منتخب مثالوں کو تختہ سیاہ پر لکھیں اور ان کی روشنی میں علم صرف کے قاعدے کی تشریح کرتے ہوئے اسے بچوں کے ذہنوں میں راسخ کریں۔ ② اسکے بعد کتاب سے سبق پڑھایا جائے ③ پھر طلبہ معلم کی نگرانی میں سبق کی مشقوں کو زبانی حل کریں گے۔ ④ بعدازاں طلبہ انہیں اپنی کاپیوں میں لکھیں گے جن کی تصحیح معلم سرخ روشنائی سے کرے گا۔

اور سب سے اہم بات یہ کہ محترم اساتذہ زیر تعلیم بچوں سے بات چیت کرتے ہوئے عربی ہی میں بات کریں۔ واللہ المُوَفِّق والمُسْتَعَان.

دارالعلم اسلام آباد
محمد بشیر

۲۵ فروری ۲۰۰۵ء - ۱۵ محرم ۱۴۲۶ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الدَّرسُ الأوَّلُ

کَلِمات

عربی زبان میں ایک لفظ کو کَلِمہ کہتے ہیں۔ اس کی جمع کَلِمات ہے۔

کلمات تین طرح کے ہوتے ہیں: اسم، فعل اور حرف۔

❶ اسم

وہ کلمہ ہوتا ہے جو کسی انسان، حیوان، نبات، جماد یا کسی دوسری چیز کا نام ہو۔ مثلاً خَالِد، فَرَس (گھوڑا)، شَجَرَة (درخت، پودا)، قَلَمٌ، کُرسِيّ، أَکْل (کھانا)، قِرَاءَة (پڑھنا)۔

❷ فعل

ایسا کلمہ ہوتا ہے جس سے کسی زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے، مثلاً نَصَرَ (اس نے مدد کی)، یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا)۔ نَصَرَ سے زمانہ ماضی میں مدد کرنا معلوم ہوا، جبکہ یَنْصُرُ سے زمانہ حال اور مستقبل میں مدد کرنا سمجھا گیا۔

❸ حرف

ایسا کلمہ ہوتا ہے جس کا معنی اسے کسی دوسرے کلمہ (اسم یا فعل) کے ساتھ ملائے بغیر مناسب طور پر سمجھ میں نہیں آتا۔ مثلاً مِنْ (سے)، إِلَی (طرف، تک)، فِي (میں)، عَلَی (اوپر)۔

علم الصرف

وہ علم ہے جس میں عربی کلمات کی پہچان اور ان میں پیدا ہونے والی مختلف تبدیلیوں کی تفصیل اور ان کے طریقوں اور قواعد کا بیان ہوتا ہے۔ اس علم کو **عِلم الصَّرف** یا **عِلم التَّصْرِیف** (الفاظ بنانے کا علم) کہا جاتا ہے۔

علم الصرف کا فائدہ

اس علم کے سیکھنے سے انسان عربی کلمات کی مختلف شکلوں (صیغوں) اور ان میں واقع ہونے والی ہر قسم کی تبدیلیوں سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے وہ انہیں لکھتے، بولتے یا پڑھتے ہوئے صحیح استعمال کرسکتا ہے۔

فعل کی قسمیں

عربی زبان میں فعل کم از کم تین حرفوں سے بنتا ہے۔ حرفوں کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (۱) ثلاثی، اور (۲) رباعی۔

① فعل ثلاثی

وہ فعل ہوتا ہے جس میں اصلی حرف صرف تین ہوں، مثلاً فَعَلَ، خَرَجَ، عَلَّمَ۔ پھر فعل ثلاثی کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

❶ فعل ثلاثی مجرد

وہ فعل ہوتا ہے جو صرف اصلی تین حرفوں پر مشتمل ہو، اور اس میں ان اصلی تین حرفوں کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ پایا جاتا ہو، مثلاً نَصَرَ، دَخَلَ، نَظَرَ.

❷ فعل ثلاثی مزید فیہ

وہ فعل ہوتا ہے جس میں تین اصلی حرفوں کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی پایا جاتا ہو، مثلاً اَخْرَجَ، عَلَّمَ، تَعَلَّمَ. اَخْرَجَ کے شروع میں ہمزہ (أ) زائد ہے۔ اور عَلَّمَ کے درمیان میں ایک لام زائد ہے۔ جبکہ تَعَلَّمَ کے شروع میں (ت) اور درمیان میں ایک لام زائد ہیں۔

② فعل رُباعی

وہ فعل ہوتا ہے جس میں اصلی حروف چار ہوں، مثلاً بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ۔ پھر فعل رباعی کی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

❶ رُباعی مُجرد

وہ فعل ہوتا ہے جو اصلی چار حرفوں پر مشتمل ہو، اور اس میں ان چار اصلی حرفوں کے ساتھ کوئی زائد حرف نہ پایا جاتا ہو، مثلاً تَرْجَمَ اور دَحْرَجَ۔

❷ فعل رُباعی مزید فیہ

وہ فعل ہوتا ہے جس میں چار اصلی حرفوں کے ساتھ کوئی زائد حرف بھی پایا جاتا ہو، مثلاً تَبَعْثَرَ اور تَدَحْرَجَ۔ ان دونوں کے شروع میں ایک تا زائد ہے۔

فعل ثلاثی کا میزان فعل

علم الصرف میں کسی کلمہ کے اصلی اور زائد حرفوں کی پہچان کے لئے ایک معیار یا میزان مقرر ہے۔ چونکہ عربی زبان کے اکثر الفاظ صرف تین حرفوں سے ہی بنتے ہیں، اس لئے الفاظ کی اصل تین حرف ف، ع، ل قرار دی گئی ہے، اور

فعل ثلاثی کے پہلے حرف کو فاءِ کلمہ، دوسرے حرف کو عینِ کلمہ اور تیسرے حرف کو لامِ کلمہ کہا جاتا ہے۔ مثلاً نَصَرَ کا وزن فَعَلَ ہے، اس لئے ن کو فاءِ کلمہ، ص کو عینِ کلمہ اور ر کو لامِ کلمہ کہیں گے۔

یوں کسی کلمہ (لفظ) کا وزن کرتے وقت اس کے اصلی حرفوں میں سے پہلے حرف کے مقابل ف رکھیں گے، دوسرے حرف کے مقابل ع اور تیسرے حرف کے مقابل ل رکھیں گے۔

فاءِ کلمہ	عینِ کلمہ	لامِ کلمہ
فَ	عَ	لَ
نَ	صَ	رَ
نَ	ظَ	رَ
دَ	خَ	لَ

اور اگر کسی کلمہ میں کوئی ایک زائد حرف پایا جاتا ہو یا ایک سے زیادہ زائد حروف موجود ہوں تو اس کا وزن کرتے وقت بھی اس کے اصلی حرفوں میں سے پہلے حرف کے مقابل ف، دوسرے حرف کے مقابل ع، اور تیسرے حرف کے مقابل ل رکھیں گے جبکہ زائد حرف یا حرفوں کے مقابل وزن میں بھی ایسے ہی زائد حرف یا حروف رکھیں گے جو اس میں پائے جاتے ہیں۔

مثلاً اَخْرَجَ کا وزن اَفْعَلَ ہوگا، کیونکہ اس کے شروع میں ایک ہمزہ زائد ہے۔ عَلَّمَ (عَلْلَمَ) کا وزن فَعَّلَ (فَعْعَلَ) ہے کیونکہ اس کا درمیانہ حرف ڈبل ہے۔ یعنی ایک ل زائد ہے۔ اور تَعَلَّمَ (تَعَلْلَمَ) کا وزن تَفَعَّلَ (تَفَعْعَلَ) ہے۔ اس میں دو حرف

اَ خْ رَ جَ
اَ فْ عَ لَ
عَ لَّ مَ
فَ عَّ لَ
تَ عَ لَّ مَ
تَ فَ عَّ لَ

زائد ہیں، شروع میں ت اور درمیان میں ایک ل۔ اب چونکہ ان تینوں فعلوں میں سے ہر ایک میں ایک یا دو حرف زائد آئے ہوئے ہیں اس لئے یہ ثلاثی مزید فیہ ہیں۔ یاد رکھیں کہ جس حرف پر شد ہوتی ہے وہ ڈبل حرف ہوتا ہے یعنی دو حرف ہوتے ہیں۔

فعل رُباعی کا میزان فَعْلَلَ

فعل رباعی کا وزن کرنے کے لئے فا، عین اور لام (فعل) کے بعد ایک اور لام کا اضافہ کر کے اس کے میزان کے چار حرف (فَعْلَلَ) بنا لئے جاتے ہیں۔

اس طرح رباعی مجرد کے فعل تَرْجَمَ اور بَعْثَرَ دونوں کا وزن فَعْلَلَ ہوگا۔ جبکہ رباعی مزید فیہ کے فعل تَبَعْثَرَ اور تَدَحْرَجَ دونوں کا وزن تَفَعْلَلَ ہوگا۔ کیونکہ ان کے شروع میں آنے والے زائد حرف (تا) کے مقابل میں بھی زائد تا رکھیں گے۔

تَــرْجَــمَ
بَــعْــثَــرَ
فَــعْــلَــلَ
تَــبَــعْــثَــرَ
تَــدَحْــرَجَ
تَــفَــعْــلَــلَ

مشق ۱

① علم الصرف کیا ہے؟ اسے سیکھنے کا کیا فائدہ ہے؟
② فعل ثُلاثی کیا ہے؟ اس کی کتنی قسمیں ہیں؟
③ فعل ثلاثی مجرد کیا ہے؟ اس کی دو مثالیں بتائیں۔
④ فعل ثلاثی مزید فیہ کسے کہتے ہیں؟ مثالوں سے واضح کریں۔
⑤ فعل ثلاثی کا میزان کیا ہے؟ اس کا وزن کیسے کیا جاتا ہے؟
⑥ فعل رُباعی کا میزان کیا ہے؟ اس کا وزن کیسے کیا جاتا ہے؟

مشق۲

درج ذیل فعلوں کے وزن لکھئے اور بتائیے کہ یہ فعل کی کس کس قسم سے ہیں؟ اپنے جواب کے لئے نیچے دیا ہوا نقشہ بنائیے۔

ذَهَبَ، حَسِبَ، كَرُمَ، عَلَّمَ، تَعَلَّمَ، تَرْجَمَ، نَصَرَ

فعل	وزن	قسم
ذَهَبَ	فَعَلَ	ثلاثی مجرد

* * *

اَلدَّرسُ الثَّانِیْ

فعل ثلاثی مجرد کے چھ ابواب

آپ پہلے سبق میں پڑھ آئے ہیں کہ عربی زبان میں فعل تین حرفوں یا چار حرفوں سے بنتا ہے اور یہ کہ تین حرفی فعل کو فعل ثُلاثی اور چار حرفی فعل کو فعل رُباعی کہا جاتا ہے۔

اب یہاں یہ یاد رکھیے کہ ہر عربی فعل کی دو بنیادی قسمیں ہوتی ہیں (۱) فعل ماضی، اور (۲) فعل مضارع۔ فعل ماضی ایسا فعل ہوتا ہے جو گذرے ہوئے وقت یا زمانہ میں کسی کام کے ہونے کا بتائے، مثلاً **ذَهَبَ خَالِد** اور **جَلَسَ الْمُعَلِّمُ**. یہاں پہلے جملے میں **ذَهَبَ** اور دوسرے جملے میں **جَلَسَ** دونوں **فعل ماضی** ہیں کیونکہ یہ بتاتے ہیں کہ خالد کے جانے اور استاد کے بیٹھنے کے کام گذرے ہوئے وقت میں ہوئے ہیں۔ لیکن اگر آپ کہیں **یَذْهَبُ خَالِد** (خالد جاتا ہے یا جائے گا)، نیز **یَجْلِسُ الْمُعَلِّم** (استاذ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا) تو آپ دیکھتے ہیں کہ یہاں ان دونوں فعلوں کے اصل معنی یعنی جانے اور بیٹھنے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، البتہ ان کے ہونے کا زمانہ یا وقت تبدیل ہوگیا ہے۔ اور **یذهب** زمانہ حال یعنی موجودہ وقت اور مستقبل یعنی آئندہ وقت میں جانے کا معنی دے رہا ہے۔ اسی طرح **یَجْلِسُ** موجودہ وقت (حال) اور آئندہ زمانے (مستقبل) میں بیٹھنے کا معنی دیتا ہے۔ فعل کی اس قسم کو جو موجودہ یا آئندہ زمانے میں کسی کام کے ہونے کا مفہوم دیتی ہے، **فعل مضارع** کہا جاتا ہے۔

یہاں ہم آپ کو فعل ماضی اور فعل مضارع کی ان مختلف شکلوں کا تعارف کراتے ہیں جو عربی زبان میں استعمال ہوتی ہیں۔

یاد رکھیے کہ ثلاثی مجرد کے فعل ماضی کے صرف تین وزن آتے ہیں، جو درج ذیل ہیں:-

❶ فَعَلَ جیسے نَصَرَ، کَتَبَ، ضَرَبَ، عَرَفَ، فَتَحَ، ذَهَبَ

❷ فَعِلَ جیسے عَلِمَ، حَفِظَ، شَرِبَ، حَسِبَ

❸ فَعُلَ جیسے شَرُفَ، ضَعُفَ

آپ دیکھتے ہیں کہ ان سب کا پہلا حرف (ف) اور آخری حرف (ل) دونوں مفتوح ہیں (یعنی ان پر زبر ہے)، جبکہ ان کا درمیانی حرف ع کبھی مفتوح، کبھی مکسور اور کبھی مضموم ہوتا ہے۔

اب فعل مضارع کی مختلف شکلیں دیکھیے۔

❶ يَفْعُلُ جیسے يَنْصُرُ، يَكْتُبُ، يَشْرُفُ، يَضْعُفُ

❷ يَفْعِلُ جیسے يَضْرِبُ، يَعْرِفُ، يَحْسِبُ

❸ يَفْعَلُ جیسے يَعْلَمُ، يَحْفَظُ، يَفْتَحُ، يَذْهَبُ

آپ دیکھتے ہیں کہ مضارع کی ہر شکل میں فاء کلمہ ساکن، اور لام مضموم ہے جبکہ اس کا ع کبھی مفتوح، کبھی مکسور اور کبھی مضموم آتا ہے۔

اب ایک ہی فعل کے ماضی اور مضارع کو ملانے سے ثلاثی مجرد کے افعال کی جتنی شکلیں عربی زبان میں استعمال ہوتی ہیں وہ صرف درج ذیل چھ شکلیں ہیں:

① ماضی فَعَلَ سے مضارع کے تین وزن آتے ہیں:

❶ یَفْعُلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ ، کَتَبَ یَکْتُبُ

❷ یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ ، عَرَفَ یَعْرِفُ

❸ یَفْعَلُ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ ، ذَھَبَ یَذْھَبُ

② فَعِلَ سے مضارع کے صرف دون وزن آتے ہیں:

❶ یَفْعَلُ جیسے عَلِمَ یَعْلَمُ ، حَفِظَ یَحْفَظُ

❷ یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ

③ فَعُلَ سے مضارع کا صرف ایک وزن یَفْعُلُ آتا ہے:

جیسے شَرُفَ یَشْرُفُ ، ضَعُفَ یَضْعُفُ

ماضی اور مضارع دونوں کی مشترک شکل یا وزن کو باب کہا جاتا ہے۔ اس لئے فعل ثلاثی مجرد کی کل چھ شکلیں یا ابواب آتے ہیں۔ ان کی ترتیب یہ ہے:

باب اول: فَعَلَ یَفْعُلُ (ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین)

جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا مدد کرنا، کَتَبَ یَکْتُبُ کِتَابَۃً لکھنا

باب دوم: فَعَلَ یَفْعِلُ (ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین)

جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا پیٹنا، ضرب دینا، عَرَفَ یَعْرِفُ مَعْرِفَۃً پہچاننا

باب سوم: فَعَلَ یَفْعَلُ (ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین)

جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا کھولنا، ذَھَبَ یَذْھَبُ ذَھَابًا جانا

باب چہارم: **فَعِلَ يَفْعَلُ** (ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین)

جیسے **عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْمًا** جاننا، **حَفِظَ يَحْفَظُ حِفْظًا** حفاظت کرنا

باب پنجم: **فَعُلَ يَفْعُلُ** (ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین)

جیسے **شَرُفَ يَشْرُفُ شَرَفًا** معزز ہونا، **ضَعُفَ يَضْعُفُ ضُعْفًا** کمزور ہونا

باب ششم: **فَعِلَ يَفْعِلُ** (ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین)

جیسے **حَسِبَ يَحْسِبُ حِسَابًا و حُسْبَانًا** حساب کرنا، گمان کرنا

ان چھ ابواب کی یہ ترتیب استعمال کے لحاظ سے ہے، یعنی عربی زبان میں پہلے باب **فَعَلَ يَفْعُلُ** کے وزن پر آنے والے فعلوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے، اور اس کے بعد دوسرے باب **فَعَلَ يَفْعِلُ** کے فعلوں کی، اور پھر ترتیب وار باقی ابواب کی۔ آخری باب **فَعِلَ يَفْعِلُ** کے وزن پر آنے والے فعلوں کی تعداد بہت ہی کم ہے۔

فعل کا وزن (باب) کیسے معلوم ہوگا؟

یاد رکھئے کہ یہ جاننے کے لئے کہ کونسا فعل ان چھ ابواب میں سے کس وزن (باب) پر آتا ہے، کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے۔ بلکہ اہل زبان یعنی عرب لوگ جس فعل کو جس وزن پر استعمال کرتے ہیں، آپ کو بھی اسی کی پابندی کرنا ہوگی۔ اس بارے میں عربوں کے استعمالات اور محاوروں کو آپ قرآن کریم، حدیث شریف اور عربی زبان کی دوسری کتابوں کے مطالعہ سے معلوم کرسکتے ہیں۔

یہ بھی یاد رکھئے کہ عربی زبان کے ہر فعل کی حقیقت یا مادے (اصلی

حروف) اور اس کے وزن (باب) کو معلوم کرنے کے لئے اس کی تین بنیادی چیزوں (۱) ماضی، (۲) مضارع اور (۳) مصدر کا جاننا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام عربی لغات میں کسی فعل کے معانی کے بیان سے پہلے اس کا ماضی، مضارع اور مصدر ضرور لکھے جاتے ہیں۔ اس لئے عربی زبان کے ہر طالبعلم کا فرض ہے کہ وہ عربی کتابوں کے مطالعہ کے دوران عربی الفاظ کو صحیح طور پر سمجھنے اور ان کی حرکات اور سکنات کو اچھی طرح یاد کرنے کی کوشش کرے۔

مشق ۳

① فعل ثلاثی مجرد کے ماضی کے کتنے اور کون سے وزن آتے ہیں؟ مثالوں سے واضح کریں۔

② فَعَلَ سے مضارع کے کتنے اور کون سے وزن آتے ہیں؟

③ فَعِلَ سے مضارع کے کتنے اور کون سے وزن آتے ہیں؟

④ فَعُلَ سے مضارع کے کتنے اور کونسے وزن آتے ہیں؟

مشق ۴

ثلاثی مجرد کے تمام ابواب کے نام ترتیب وار لکھیں۔

ہر باب کے وزن پر آنے والے فعلوں کی ایک ایک مثال (ماضی، مضارع اور مصدر، معنی سمیت) لکھئے۔ (اپنے جواب کے لئے نیچے دیا ہوا نقشہ بنایئے)۔

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
۱	فَعَلَ يَفْعُلُ	نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا	مدد کرنا

* * *

الدرسُ الثَّالِثُ

① فعل ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

گذشتہ سبق میں آپ پڑھ آئے ہیں کہ ثلاثی مزید فیہ وہ فعل ہوتا ہے جس کے اصلی حروف تو صرف تین ہوتے ہیں، لیکن اس میں ان اصلی حرفوں کے ساتھ، کبھی ایک یا کبھی ایک سے زیادہ زائد حروف بھی ہوتے ہیں۔ یہاں ہم آپ کو فعل ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا تعارف کرانا چاہتے ہیں۔ فعل ثلاثی مزید فیہ سے بارہ ابواب آتے ہیں، اور ان کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

أولاً. ایسے ابواب جن میں ایک حرف زائد ہوتا ہے، اور وہ تین ہیں۔

۱- إِفْعَال - اَفْعَلَ يُفْعِلُ مثل أَكْرَمَ يُكْرِمُ إِكْرَامًا

۲- تَفْعِيل - فَعَّلَ يُفَعِّلُ مثل عَلَّمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيْمًا

۳- مُفَاعَلَه - فَاعَلَ يُفَاعِلُ مثل سَاعَدَ يُسَاعِدُ مُسَاعَدَةً

ثانیاً. ایسے ابواب جن میں دو حروف زائد ہوتے ہیں، اور یہ پانچ ہیں۔

۴- تَفَعُّل - تَفَعَّلَ يَتَفَعَّلُ مثل تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلُّمًا

۵- تَفَاعُل - تَفَاعَلَ يَتَفَاعَلُ مثل تَنَاصَرَ يَتَنَاصَرُ تَنَاصُرًا

۶- اِفْتِعَال - اِفْتَعَلَ يَفْتَعِلُ مثل اِجْتَهَدَ يَجْتَهِدُ اِجْتِهَادًا

۷- اِنْفِعَال - اِنْفَعَلَ يَنْفَعِلُ مثل اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا

۸- اِفْعِلَال - اِفْعَلَّ يَفْعَلُّ مثل اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا

ثالثاً۔ ایسے ابواب جن میں تین حروف زائد ہوتے ہیں، اور وہ چار ہیں:۔

۹- اِفْعِیْلَال ۔ اِفْعَالَّ یَفْعَالُّ مثل اِحْمَارَّ یَحْمَارُّ اِحْمِیْرَارًا

۱۰- اِسْتِفْعَال۔ اِسْتَفْعَلَ یَسْتَفْعِلُ مثل اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجًا

۱۱- اِفْعِیْعَال ۔ اِفْعَوْعَلَ یَفْعَوْعِلُ مثل اِعْشَوْشَبَ یَعْشَوْشِبُ اِعْشِیْشَابًا

۱۲- اِفْعِوَّال ۔ اِفْعَوَّلَ یَفْعَوِّلُ مثل اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا

فعل رباعی کے ابواب

فعل ثلاثی کی طرح فعل رباعی کی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

فعل رباعی مجرد صرف چار اصلی حرفوں (فعلل) سے بنتا ہے اور اس میں کوئی زائد حرف نہیں پایا جاتا، مثلاً تَرْجَمَ (اس نے ترجمہ کیا)، طَمْأَنَ (اس نے اطمینان دلایا)۔ ان دونوں کا ایک ہی وزن فعلل ہے۔ فعل رباعی مجرد کا صرف یہی ایک باب فَعلَلَة کے وزن پر آتا ہے۔

جبکہ رباعی مزید فیہ میں چار اصلی حرفوں (فعلل) کے علاوہ ایک یا دو زائد حروف بھی پائے جاتے ہیں۔ اس سے درج ذیل تین ابواب آتے ہیں:

❶ باب تَفَعْلُل

تَفَعْلَلَ یَتَفَعْلَلُ مثل تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا

اس کے شروع میں ایک تا زائد ہوتی ہے۔

❷ باب اِفْعِنْلَال

اِفْعَنْلَلَ یَفْعَنْلِلُ مثل اِحْرَنْجَمَ یَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا

اس کے شروع میں ایک ہمزہ اور عین کے بعد نون زائد ہوتے ہیں۔

③ باب اِفْعِلَّال

اِفْعَلَلَّ يَفْعَلِلُّ مثل اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا

اس کے شروع میں ایک ہمزہ اور آخر میں ایک لام زائد ہوتے ہیں۔

مشق ۵

فعل ثلاثی مزید فیہ کونسا فعل ہوتا ہے؟ اس میں کتنے اصلی حروف ہوتے ہیں؟

فعل ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب کے نام ایک ایک مثال سمیت لکھئے۔

مشق ٦

① فعل رباعی کیا ہوتا ہے؟ اس کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

② فعل رباعی مجرد سے کتنے اور کونسے ابواب آتے ہیں؟

③ فعل رباعی مزید سے کتنے اور کونسے ابواب آتے ہیں؟ تمام ابواب کے نام ایک ایک مثال سمیت لکھئے۔

نوٹ:

ثلاثی مزید فیہ یا رباعی مزید فیہ کے آخر سے "فیہ" کا لفظ حذف کرتے ہوئے انہیں صرف ثلاثی مزید یا رباعی مزید کہنا بھی درست ہے۔ ہم نے چھوٹے بچوں کی آسانی کے لئے آئندہ اسباق میں اسی کو اختیار کیا ہے۔

* * *

الدرس الرَّابِعُ

فعل ماضی کے استعمالات اور قواعد

فعل ماضی وہ فعل ہوتا ہے جو گذرے ہوئے وقت یا زمانہ میں کسی کام کے ہونے کا بتائے، جیسے:

①	نَصَرَ حَامِدٌ أُخْتَه.	حامد نے اپنی بہن کی مدد کی۔
②	كَتَبَتْ فَاطِمَةُ الدَّرْسَ.	فاطمہ نے سبق لکھا۔
③	دَقَّ الجَرَسُ.	گھنٹی بجی۔
④	رَتَّبَتْ خَوْلَةُ الحُجْرَةَ.	خولہ نے کمرے کو ترتیب دیا۔

ان جملوں میں نَصَر، كَتَبَت، دَقَّ، اور رَتَّبَتْ چاروں فعل ماضی ہیں۔ کیونکہ ان میں مدد کرنے، لکھنے، گھنٹی بجنے اور ترتیب لگانے کے تمام کام گذرے ہوئے وقت میں ہو چکے ہیں۔

❶ فعل ماضی مطلق

عربی گرامر میں سادہ فعل ماضی کو ماضی مطلق کہا جاتا ہے۔ یہاں ماضی مطلق کی ایک گردان درج کی جاتی ہے۔ آپ اسے غور سے پڑھیں۔ اور اس کے تمام الفاظ (صیغوں) اور معنی کو یاد کر لیں۔

أفعال	معنی	صیغے
حَضَرَ	وہ حاضر ہوا۔	واحد مذکر غائب
حَضَرَا	وہ دو حاضر ہوئے۔	تثنیہ مذکر غائب
حَضَرُوا	وہ سب حاضر ہوئے۔	جمع مذکر غائب
حَضَرَتْ	وہ حاضر ہوئی۔	واحد مؤنث غائب
حَضَرَتَا	وہ دونوں حاضر ہوئیں۔	تثنیہ مؤنث غائب
حَضَرْنَ	وہ سب حاضر ہوئیں۔	جمع مؤنث غائب
حَضَرتَ	آپ حاضر ہوئے۔	واحد مذکر مخاطب
حَضَرْتُمَا	تم دو حاضر ہوئے۔	تثنیہ مذکر مخاطب
حَضَرْتُم	تم کئی لوگ حاضر ہوئے۔	جمع مذکر مخاطب
حَضَرْتِ	آپ ایک عورت حاضر ہوئیں۔	واحد مؤنث مخاطب
حَضَرْتُمَا	آپ دو عورتیں حاضر ہوئیں۔	تثنیہ مؤنث مخاطب
حَضَرْتُنَّ	آپ کئی عورتیں حاضر ہوئیں۔	جمع مؤنث مخاطب
حَضَرْتُ	میں حاضر ہوا۔	واحد متکلم
حَضَرنَا	ہم حاضر ہوئے۔	جمع متکلم

آپ دیکھتے ہیں کہ ماضی میں چودہ الفاظ یا صیغے ہوتے ہیں۔ پہلے تین مذکر غائب کے اور پھر تین مؤنث غائب کے۔ اس کے بعد تین مذکر مخاطب کے اور پھر تین صیغے مؤنث مخاطب کے آتے ہیں۔ اور آخر میں دو صیغے متکلم کے ہوتے ہیں، پہلا واحد متکلم کا، اور دوسرا جمع متکلم کا۔

مشق ۷

① فعل ماضی کیا ہوتا ہے؟ اس کی ایسی دو مثالیں پیش کریں جنہیں آپ نے جملوں میں استعمال کیا ہو۔

② سادہ فعل ماضی کا کیا نام ہے؟

③ فعل ماضی میں کتنے اور کونسے صیغے ہوتے ہیں؟

* * *

الدرسُ الخامِسُ

فعل مثبت اور منفی

ایسا فعل جس میں کسی کام کے ہونے یا کئے جانے کا ذکر آیا ہو مثبت ہوتا ہے، اس کے برعکس فعل منفی ایسا فعل ہوتا ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے، مثلاً:

الف	ب
① نَصَرَ الرجلُ المَظْلُومَ.	ما نَصَر الرجلُ المظْلُومَ.
② كَتَبْتُ الدَّرْسَ.	مَا كَتَبْتُ الدَّرْسَ.
③ أَفْهَمُ السُّؤَالَ جَيِّدًا.	لَمْ أَفْهَمِ السُّؤَالَ جَيِّدًا.
④ أَصْحَبُ الأَخيارَ.	لَا أَصْحَبُ الأَشْرَارَ.
⑤ قَرَأْتُ الدَّرْسَ وكَتَبْتُ الوَاجِبَ.	لَا قَرَأْتُ ولَا كَتَبْتُ.
⑥ نَظَّفْتُ الْبيتَ وَرَتَّبْتُهُ.	لا نَظَّفْتَ حجْرَتكَ وَلَا رَتَّبْتَها.

اوپر آپ نے خانہ الف میں ایسے چھ جملے پڑھے ہیں جن میں سے ہر ایک کے شروع میں ایک فعل استعمال ہوا ہے۔ چونکہ یہ افعال کسی کام کے ہونے یا کئے جانے کا ذکر کرتے ہیں، اس لئے یہ سب مثبت افعال ہیں، جبکہ خانہ ب میں یہی تمام افعال منفی استعمال ہوئے ہیں اور یہاں کسی کام کے نہ ہونے یا نہ کئے جانے کا معنی دیتے ہیں۔ کیونکہ یہاں ان کے شروع میں کوئی حرف نفی مَا، لَمْ یا لا لگا ہوا ہے۔

سادہ فعل ماضی مثبت ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے اس کی ایک گردان حَضَرَ پہلے پڑھ لی ہے۔ فعل ماضی مثبت کو منفی بنانے کے لئے اس کے شروع میں حرف نفی مَـا لگایا جاتا ہے۔ اب ایک اور فعل دَرَسَ (اس نے پڑھا) سے فعل ماضی مثبت اور فعل ماضی منفی کی گردانیں پڑھیے۔

فعل ماضی مثبت اور منفی

ماضی مثبت		ماضی منفی	
دَرَسَ	اس نے پڑھا۔	مَا دَرَسَ	اس نے نہیں پڑھا۔
دَرَسَا	ان دو مردوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسَا	ان دو مردوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسُوْا	ان کئی مردوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسُوْا	ان کئی مردوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسَتْ	اس عورت نے پڑھا۔	مَا دَرَسَتْ	اس عورت نے نہیں پڑھا۔
دَرَسَتَا	ان دو عورتوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسَتَا	ان دو عورتوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْنَ	ان کئی عورتوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسْنَ	ان کئی عورتوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْتَ	آپ نے پڑھا۔	مَا دَرَسْتَ	آپ نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْتُمَا	آپ دونوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسْتُمَا	آپ دونوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْتُمْ	آپ کئی مردوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسْتُمْ	آپ کئی مردوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْتِ	آپ ایک عورت نے پڑھا۔	مَا دَرَسْتِ	آپ ایک عورت نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْتُمَا	آپ دو عورتوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسْتُمَا	آپ دو عورتوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْتُنَّ	تم کئی عورتوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسْتُنَّ	تم کئی عورتوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْتُ	میں نے پڑھا۔	مَا دَرَسْتُ	میں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْنَا	ہم نے پڑھا۔	مَا دَرَسْنَا	ہم نے نہیں پڑھا۔

یوں آپ نے دیکھا ہے کہ فعل ماضی مثبت کو منفی بنانے کے لئے اس سے پہلے صرف حرف نفی مَـا لگایا جاتا ہے، اور اس کے آنے سے ماضی کے الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، بلکہ صرف اس کے معنی کی نفی ہوتی ہے۔ البتہ جب ماضی کے دو فعلوں کی نفی کرنا ہو تو انہیں منفی بنانے کے لئے ان میں سے ہر ایک سے پہلے حرف نفی لا لگتا ہے، جیسے لا صَدَّقَ وَلاَ صَلَّى. البتہ فعل مضارع مثبت کو منفی بنانے کے لئے اس کے شروع میں مَـا یا لاَ لگایا جاتا ہے۔

مشق ۸

درج ذیل جملوں کا اردو ترجمہ کیجئے اور ان میں سے فعل ماضی مثبت اور فعل ماضی منفی کو الگ الگ لکھیے۔

أَكَلَ سالِم وشَرِبَ. حَضَرَتْ زَيْنَبُ الْمَدْرَسَةَ. حَفِظْتُ الْقَصِيْدَة.
ما كَتَبَ فَرِيد وَاجِبَهُ. سَمِعْنَا الْخُطْبَةَ، وصَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ.
كَتَبْتُ الْوَاجِبَ، ومَا حَفِظْتُ الْقَصِيْدَة. أَمَا سَمِعْتُمُ الأَذَانَ؟
نَعَمْ، سَمِعْنَا الأَذَانَ وَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ.

مشق ۹

درج ذیل فعلوں کو منفی بنا کر انہیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

حَضَرَ سَمِعَ كَتَبَ قَرَأَ

الدرسُ السَّادِسُ

فعل لازم اور فعل متعدی

أ		ب		
فعل	فاعل	فعل	فاعل	مفعول به
مَرِضَ	الرَّجُلُ.	شَرِبَ	الرَّجُلُ	دواءً.
ضَعُفَ	الْوَلَدُ.	شَرِبَ	الْوَلَدُ	لَبَناً.
حضرتْ	طَالِبَةٌ.	حَفِظَتْ	طالِبَةٌ	قَصِيْدَةً.
قَامَ	طالِبٌ.	قَرَأَ	الطَّالِبُ	سورةً.
صدرتْ	جَرِيْدَةٌ.	نَشَرَتْ	جَرِيْدَةٌ	الخَبَرَ.
دَخلَ	الْمُعلِّمُ.	شَرحَ	الْمُعلِّمُ	الدَّرْسَ.
نَجَحَتْ	طالِبةٌ.	كسرَتْ	طَالِبَةٌ	الزُّجَاجَ.
جَاءَ	الْحَارِسُ.	فَتَحَ	الْحَارِسُ	المدرسةَ.

آپ جانتے ہیں کہ قسم (أ) کے پہلے جملے مرض الرجل میں مَرِضَ فعل ماضی معلوم ہے، اور الرجل اس کا فاعل مرفوع ہے۔ اسی طرح قسم (أ) کے تمام جملوں کا پہلا کلمہ فعل ماضی معلوم ہے اور دوسرا کلمہ اس فعل کا فاعل ہے۔ یوں ان تمام جملوں کے صرف دو جزو ہیں اور ان دو سے ان کا مطلب پورا ادا ہو جاتا ہے۔

اب آپ قسم (ب) کی پہلی مثال شرِب الرجل دواءً. (آدمی نے ایک دوا پی)، کو دیکھیں۔ اگر آپ شربَ الرجل (آدمی نے پی) کہہ کر خاموش ہو

جائیں تو بات ادھوری رہے گی اور آپ کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوگا کہ آدمی نے کیا چیز پی؟ چائے؟ دوا؟ دودھ یا پانی؟ یہ تشنگی دَوَاءً بولنے سے دور ہوگی۔ اسی طرح باقی مثالوں کو سمجھ لیں۔ ان تمام مثالوں میں تیسرا کلمہ مفعول بہ کہلاتا ہے۔ مفعول بہ وہ اسم ہوتا ہے جس پر فاعل کے فعل کا عمل یا اثر واقع ہوتا ہے۔ مفعول بہ، ہمیشہ منصوب ہوتا ہے یعنی اس کے آخری حرف پر فتحہ ہوگا، جیسے اوپر کی مثالوں میں دواءً، لبنًا، قصیدةً، سورةً، الخبرَ، الدرسَ، الزجاجَ، المدرسةَ.

یوں آپ نے دیکھا کہ قسم (ا) کے فعلوں کا مفہوم ان کے فاعل کے ذکر کرنے سے مکمل ہو جاتا ہے، لیکن قسم (ب) کے فعلوں کا مفہوم صرف فاعل کے ذکر کرنے سے پورا نہیں ہوتا بلکہ فاعل کے علاوہ ان کے مفعول بہ کا ذکر بھی ضروری ہوتا ہے۔ یاد رکھیں کہ ہر ایسا فعل جس کا پورا مطلب اس کے فاعل کے ذکر یا بیان کرنے سے مکمل ہو جائے اسے فعل لازِم کہتے ہیں۔ اس لیے قسم (ا) کے تمام افعال لازِم ہیں۔ اور جس فعل کے پورے مطلب کو ادا کرنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کا بیان ضروری ہوتا ہے اسے فعل مُتَعدِّی کہتے ہیں۔ اس لیے قسم (ب) کے تمام افعال متعدی ہیں۔

مشق ۱۰

① فعل لازم کیا ہوتا ہے؟ ایسے دو جملے بتائیے جن میں فعل لازم استعمال ہوا ہو۔

② فعل متعدی کسے کہتے ہیں؟ ایسے دو جملے بتائیے جن میں متعدی فعل استعمال ہوا ہو۔

مشق ۱۱

واضح کریں کہ درج ذیل جملوں میں مستعمل فعلوں میں سے کونسا فعل لازم یا متعدی ہے۔ (دیئے ہوئے نمونوں کے مطابق ہر ایک کی وجہ لکھئے)۔

نَصَرَ عُبَيْدُاللّٰهِ زَمِيْلَه. كَتَبْنَا الْواجِبَ. حَفِظْتُ سُورَةَ النَّاس. وَصَلَتْ سَيَّارَةٌ. ذَهَبَ الْمُعَلِّمُ. حضَرْنَا الدَّرسَ. فتح الحارِسُ البَوَّابَةَ. قَرَأْتُمُ الدرسَ. نَظَّفَتِ الخَادِمَةُ البَيْتَ. نَصَرَ المُسلمُ المُجَاهِدِيْنَ. جَلس المُصَلِّى. سَهُلَ الدرسُ.

نمونہ:

فعل	قسم	وجہ
ذَهَبَ	لازم ہے	اس کا معنی صرف فاعل کے آنے سے ادا ہوگیا ہے۔
نَصَرَ	متعدی ہے	اس کا معنی ادا کرنے کے لئے مفعول بہ بھی آیا ہے۔

الدرسُ السَّابعُ

فعل معروف اور مجہول

فعل معروف

ایسا فعل جس کی نسبت اس کے فاعل یعنی کرنے والے کی طرف کی گئی ہو معروف ہوتا ہے، جیسے:

① نَصَرَ خالد المَظْلُوْمَ. خالد نے مظلوم کی مدد کی۔

② شَرِبَ المَرِيْضُ الدَّوَاءَ. بیمار نے دوا پی۔

③ رَتَّبَتْ عَائِشَةُ المَجْلِسَ. عائشہ نے بیٹھک کی ترتیب لگائی۔

پہلے جملے میں نصر فعل ماضی ہے، **خالد** اس کا فاعل ہے اور **المظلوم** اس کا مفعول بہ ہے۔ اس جملے میں فعل نصر میں کی نسبت اس کے فاعل کی طرف کی گئی ہے، اس لئے یہ فعل معروف ہے۔ اسی طرح دوسرے جملے میں فعل شرب کی نسبت اس کے فاعل **المریض** کی طرف کی گئی ہے، اسلئے یہ بھی فعل معروف ہے۔ اسی طرح تیسرے جملے میں فعل رتبت کی نسبت **عائشة** کی طرف کی گئی ہے جو اس کا فاعل ہے، اس لئے یہ بھی فعل معروف ہے۔

فعل مجہول

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہمیں کسی فعل کا فاعل معلوم نہیں ہوتا یا ہم کسی وجہ سے اس کا ذکر کرنا ضروری یا مناسب نہیں سمجھتے، ایسی صورت میں ہم فاعل کا ذکر

نہیں کرتے بلکہ فعل کی نسبت مفعول بہٖ کی طرف کرتے ہوئے فعل مجہول استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح فعل مجہول ایسا فعل ہوتا ہے جس کی نسبت اس کے مفعول بہ کی طرف کی گئی ہو، مثلاً اوپر کے تینوں جملوں میں مذکورہ ماضی فعلوں کو مجہول بنائیں تو ان کی شکل یہ ہوگی۔

نُصِرَ الْمَظْلُوْمُ. مظلوم کی مدد کی گئی۔ شُرِبَ الدَّوَاءُ. دوا پی گئی۔

رُتِّبَ الْمَجْلِسُ. بیٹھک کی ترتیب لگائی گئی۔

ان مثالوں میں نُصِرَ، شُرِبَ اور رُتِّبَ تینوں فعل ماضی مجہول ہیں۔

فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

① ثلاثی مجرد سے فعل ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل ماضی معروف کے پہلے حرف ف کو ضمہ دے دیں اور درمیانی حرف عین کو کسرہ دے دیں۔ جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ اور اگر درمیانی حرف عین پر پہلے ہی کسرہ ہو تو اسے ویسے ہی رہنے دیں، جیسے فَعِلَ سے فُعِلَ۔ مزید مثالیں دیکھئے۔

فَعَلَ	كَتَبَ الطَّالِبُ الْوَاجِبَ.	كُتِبَ الْوَاجِبُ.
	فَتَحَ الْوَلَدُ الدُّكَّانَ.	فُتِحَ الدُّكَّانُ.
فَعِلَ	حَفِظَ الْوَلَدُ الدَّرْسَ.	حُفِظَ الدرسُ.
	شَرِبَ الْمَرِيْضُ الدَّوَاءَ.	شُرِبَ الدَّوَاءُ.
فَعُلَ	شَرُفَ الْإِنْسَانُ بِالْعِلْمِ.	شُرِفَ بِالْعِلْمِ.

اس سے معلوم ہوا کہ ثلاثی مجرد کے فعل ماضی معروف کے تینوں اوزان

فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ میں فعل ماضی مجہول کا صرف ایک وزن فُعِلَ بن جاتا ہے۔

① جبکہ ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید کے تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کو مجہول بنانے کے لئے اس کے آخری حرف سے پہلے حرف کو کسرہ دیا جاتا ہے اور اس کے علاوہ ہر متحرک حرف کو مضموم کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:

ماضی معروف	ماضی مجہول
أَكْرَمَ الْمُضِيفُ الضَّيْفَ.	أُكْرِمَ الضَّيْفُ.
عَلَّمَ الْمُقْرِئُ الْقُرْآنَ.	عُلِّمَ الْقُرْآنُ.
تَعَلَّمَ الْوَلَدُ الصَّرْفَ.	تُعُلِّمَ الصَّرْفُ.
اِكْتَسَبَ التَّاجِرُ الْمَالَ.	اُكْتُسِبَ الْمَالُ.
اِسْتَخْرَجَ الْفَلَّاحُ السُّكَّرَ.	اُسْتُخْرِجَ السُّكَّرُ.

یہاں ایک اور ماضی معروف أمر، اور اس کے ماضی مجہول أمر کی گردانیں لکھی جاتی ہیں۔ آپ انہیں غور سے پڑھئے اور ان کے معنی یاد کر لیں۔

ماضی معروف		ماضی مجہول	
أَمَرَ	اس نے حکم دیا۔	أُمِرَ	اسے حکم دیا گیا۔
أَمَرَا	ان دو نے حکم دیا۔	أُمِرَا	ان دو کو حکم دیا گیا۔
أَمَرُوْا	انہوں نے حکم دیا۔	أُمِرُوْا	انہیں حکم دیا گیا۔
أَمَرَتْ	اس عورت نے حکم دیا۔	أُمِرَتْ	اس عورت کو حکم دیا گیا۔
أَمَرَتَا	ان دو عورتوں نے حکم دیا۔	أُمِرَتَا	ان دو عورتوں کو حکم دیا گیا۔

أَمَرْنَ	ان عورتوں نے حکم دیا۔	أُمِرْنَ	ان عورتوں کو حکم دیا گیا۔
أَمَرْتَ	آپ نے حکم دیا۔	أُمِرْتَ	آپ کو حکم دیا گیا۔
أَمَرْتُمَا	آپ دو نے حکم دیا۔	أُمِرْتُمَا	آپ دونوں کو حکم دیا گیا۔
أَمَرْتُمْ	آپ لوگوں نے حکم دیا۔	أُمِرْتُمْ	آپ لوگوں کو حکم دیا گیا۔
أَمَرْتِ	آپ ایک عورت نے حکم دیا۔	أُمِرْتِ	آپ ایک عورت کو حکم دیا گیا۔
أَمَرْتُمَا	آپ دو عورتوں نے حکم دیا۔	أُمِرْتُمَا	آپ دو عورتوں کو حکم دیا گیا۔
أَمَرْتُنَّ	آپ عورتوں نے حکم دیا۔	أُمِرْتُنَّ	تم عورتوں کو حکم دیا گیا۔
أَمَرْتُ	میں نے حکم دیا۔	أُمِرْتُ	مجھے حکم دیا گیا۔
أَمَرْنَا	ہم نے حکم دیا۔	أُمِرْنَا	ہمیں حکم دیا گیا۔

مشق ۱۲

درج ذیل افعال کو مجہول بنا کر انہیں اپنے جملوں میں استعمال کریں:

قَرَأَ، حَفِظَ، نَصَرَ، فَهِمَ، كَتَبَ، شَرِبَ

* * *

الدرسُ الثّامِنُ

ماضی معروف کے جملے کو ماضی مجہول سے بدلنے کا قاعدہ

گذشتہ سبق میں آپ پڑھ آئے ہیں کہ فعل معروف ایسا فعل ہوتا ہے جس میں ذکر کئے ہوئے کام کی نسبت اس کے فاعل کی طرف ہوتی ہے۔ جبکہ اس کے برعکس فعل مجہول ایسا فعل ہوتا ہے جس کے کام کی نسبت اس کے فاعل کے بجائے، اس کے مفعول بہ کی طرف کی جاتی ہے۔ اب یہاں ہم آپ کو بتانا چاہتے ہیں کہ جو جملہ فعل ماضی معروف پر مشتمل ہو، اگر اس کے فعل ماضی کو مجہول بنایا جائے تو پھر ایسے جملے میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوں گی؟

یاد رکھئے کہ جب کسی جملے میں فعل ماضی معروف کو ماضی مجہول بنا دیا جائے تو اس میں درج ذیل تین تبدیلیاں ہوتی ہیں:

① سب سے پہلے گذشتہ سبق میں مذکورہ قاعدے کے مطابق ماضی معروف کو مجہول بنایا جاتا ہے۔

② اس جملے میں موجود فاعل کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

③ فاعل کے حذف ہونے کے بعد فعل کی نسبت اس کے مفعول بہ کی طرف کر دی جاتی ہے اور وہ فاعل کا قائم مقام (نائب) ہوتا ہے۔ اس لئے وہ مرفوع ہوتا ہے (حالانکہ وہ اس سے پہلے مفعول بہ ہونے کی بنا پر منصوب تھا) اور پھر فعل مجہول کو اس کے مطابق مذکر یا مؤنث بنایا جاتا ہے۔

آپ نے الدرس السّادِس کی ابتدا میں ایسے آٹھ جملے پڑھے جو ماضی معروف، اس کے فاعل اور مفعول بہ پر مشتمل ہیں، ہم یہاں ان کے ماضی فعلوں کو مجہول بناتے ہوئے ان میں بطور مثال یہ تبدیلیاں کرتے ہیں۔

فعل + فاعل + مفعول بہ		فعل مجہول + نائب فاعل
شَرِبَ الرجلُ دواءً.	(آدمی نے دوا پی)	شُرِبَ دَواءٌ.
شَرِبَ الوَلَدُ لبناً.	(بچے نے دودھ پیا)	شُرِبَ لَبَنٌ.
حَفِظَتْ طَالِبَةٌ قَصِيدَةً.	(ایک طالبہ نے نظم یاد کی)	حُفِظَتْ قَصِيدَةٌ.
قَرَأَ الطالبُ سورةً.	(طالب علم نے ایک سورت یاد کی)	قُرِئَتْ سورةٌ.
نَشَرَتْ جريدةٌ الخَبَرَ.	(ایک اخبار نے خبر شائع کی)	نُشِرَ الخَبَرُ.
شَرَحَ المُعلِّم الدرسَ.	(استاد نے سبق کی تشریح کی)	شُرِحَ الدرسُ.
كَسَرَتْ طَالِبَة الزُّجَاجَ.	(ایک طالبہ نے شیشہ توڑا)	كُسِرَ الزّجاجُ.
فَتَحَ الحارِسُ المَدرسةَ.	(چوکیدار نے سکول کھولا)	فُتِحَتِ المَدرسةُ.

چنانچہ آپ دیکھتے ہیں کہ ان تمام مثالوں میں:

① شروع کے تمام افعال کو مجہول بنایا گیا ہے۔

② ان کی نسبت نائب فاعل کی طرف کر دی گئی ہے۔

③ فعل مجہول کو اس کے نائب فاعل کے مطابق مذکر یا مؤنث بنایا گیا۔

فعل مجہول صرف متعدی فعل سے بنتا ہے۔

چونکہ فعل ماضی معروف کو مجہول بناتے ہوئے اس کے فاعل کے حذف ہونے کے بعد اس میں مذکورہ کام کی نسبت اس کے مفعول بہ کی طرف کرتے

ہوئے اسے نائب فاعل بنایا جاتا ہے۔ اس لئے اس سے معلوم ہوا کہ فعل مجہول صرف ایسے فعل سے بنتا ہے جس کے معروف ہونے کی صورت میں فاعل کے علاوہ مفعول بہ بھی آتا ہو۔ اور چونکہ ایسا فعل صرف متعدی ہوتا ہے، لہذا معلوم ہوا کہ فعل مجہول صرف متعدی فعل سے بنتا ہے۔ لازم فعل سے فعل مجہول نہیں بنتا۔

مشق ۱۳

درج ذیل جملوں کے شروع کے ماضی افعال کو ماضی مجہول سے بدل کر مناسب تبدیلیاں کریں:

حَفِظ سَلِيم السورة.	(سلیم نے سورت یاد کی)
شَرِبْتُ الشَّایَ.	(میں نے چائے پی)
حَفِظ الطُّلَّابُ القصيدَةَ.	(طلبہ نے نظم یاد کی)
شَرِبْنَا مَاءَ زَمْزَمَ.	(ہم نے آب زمزم پیا)
كَتَبَ نديمٌ التَّصْرِيْفَ.	(ندیم نے گردان لکھی)
كَتَبْنَا الوَاجِبَ.	(ہم نے گھر کا کام لکھا)
سَمِعَ النَّاسُ الأَذَانَ.	(لوگوں نے اذان سنی)
نَظَّفَ الخَادِم الحُجْرَةَ.	(خادم نے کمرہ صاف کیا)
فَتَحَ البَوَّابُ البَوَّابَةَ.	(گیٹ کیپر نے گیٹ کھولا)
دَفَعَ الزَّبُوْنُ الفَاتُوْرَةَ.	(گاہک نے بل ادا کیا)

الدرسُ التَّاسِعُ

❷ فعل ماضی قریب

اگر کوئی کام گزرے ہوئے قریبی زمانہ میں ہوا ہو تو اسے بیان کرنے کے لئے فعل ماضی قریب استعمال ہوتا ہے۔ ماضی قریب، سادہ ماضی (ماضی مطلق) کے شروع میں قَدْ (تحقیق، بلاشبہ، بیشک) لگانے سے بنتا ہے، جیسے:

قَدْ ذَهبَ خالدٌ إلى المدرسةِ.	خالد سکول گیا ہے۔
قد نَصَرنَا المُجَاهِدِينَ.	ہم نے مجاہدین کی مدد کی ہے۔
قَد قَامَت الصَّلاۃُ.	نماز کھڑی ہوگئی ہے۔
قَدْ غَرَبَتِ الشَّمْسُ.	سورج چھپ گیا ہے۔

ان جملوں کے شروع میں قَدْ ذهب، قد نَصَرْ نا، قد قَامَت اور قد غَرَبَت سب فعل ماضی قریب ہیں۔

کبھی قَدْ تاکید کا معنی بھی دیتا ہے، جیسے:

قَدْ فَہِمتُ کَلامَکَ.	میں بلا شبہ آپ کی بات سمجھ گیا ہوں۔
قَد أَفلَحَ المُؤْمِنُونَ.	یقیناً مومن فلاح پا گئے ہیں۔
قَدْ ضُرِبَ الجَرَسُ.	بلاشبہ گھنٹی بج چکی ہے۔

یاد رکھئے کہ قد فعل ماضی معروف اور فعل ماضی مجہول دونوں کے تمام صیغوں کے شروع میں استعمال ہوتا ہے، اور اس کے لگنے سے ماضی کے صیغوں میں کوئی لفظی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

③ فعل ماضی بعید

اگر کوئی فعل گذرے ہوئے دور کے زمانہ میں ہوا ہو تو اسے بیان کرنے کے لئے فعل ماضی بعید استعمال ہوتا ہے۔

ماضی بعید، سادہ ماضی (ماضی مطلق) کے شروع میں کان (تھا) لگانے سے بنتا ہے، جیسے کَانَ نَصَرَ (اس نے مدد کی تھی)، کُنتُ نصرتُ (میں نے مدد کی تھی)۔ کَانَ، فعل ماضی کی دونوں قسموں یعنی معروف اور مجہول دونوں کے شروع میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کے آنے سے ماضی کے صیغوں کے الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ کان کا وہی صیغہ استعمال کیا جائے جو ماضی کا ہو۔ ماضی بعید کی پوری گردان یوں ہے:

ماضی بعید معروف

کَانَ نَصَرَ
کَانَا نَصَرَا
کَانُوْا نصرُوْا
کَانَتْ نصرَتْ
کَانَتَا نَصَرَتَا
کُنَّ نَصَرْنَ

کُنْتَ نَصَرْتَ
کُنْتُمَا نَصَرْتُمَا
کُنْتُمْ نَصَرْتُمْ
کُنْتِ نَصَرْتِ
کُنْتُمَا نَصَرْتُمَا
کُنْتُنَّ نَصَرْتُنَّ

کُنْتُ نَصَرْتُ
کُنَّا نَصَرْنَا

ماضی بعید مجہول

کَانَ نُصِرَ	کُنْتَ نُصِرْتَ
کانا نُصِرَا	کُنْتُمَا نُصِرْتُمَا
کانُوا نُصِرُوا	کُنْتُمْ نُصِرْتُمْ
کَانت نُصِرَتْ	کُنْتِ نُصِرْتِ
کانتا نُصِرَتَا	کُنْتُمَا نُصِرْتُمَا
کُنَّ نُصِرْنَ	کُنْتُنَّ نُصِرْتُنَّ

کُنْتُ نُصِرْتُ

کُنَّا نُصِرْنَا

مشق ۱۴

① فعل ماضی قریب کون سا فعل ہوتا ہے؟ اسے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

② ماضی سے پہلے قد آئے تو وہ کیا معنی دیتا ہے؟

③ ماضی قریب کی پانچ مثالیں دیجیے۔

④ ماضی بعید کونسا فعل ہوتا ہے؟ اسے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

مشق ۱۵

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں پر کَانَ کا مناسب صیغہ لگا کر ماضی بعید بنائیے:

أَنَا ____ قَرَأْتُ. هُوَ ____ سَمِعَ. هُنَّ ____ فَهِمْنَ.

أَنْتَ ____ ذَهَبْتَ. هُمَا ____ سَمِعَا. نَحْنُ ____ عَلِمْنَا.

نَحْنُ ____ رَجَعْنَا. هُمْ ____ سَمِعُوا. أَنَا ____ ذَهَبْتُ.

الدرسُ العاشِرُ

④ فعل ماضی اِستمراری

اگر کوئی کام گذشتہ زمانے میں **مسلسل** اور لگاتار ہوتا رہا ہو تو اسے بیان کرنے کے لئے فعل ماضی استمراری استعمال ہوگا۔ ماضی استمراری، سادہ مضارع کے شروع میں کَان (تھا) لگانے سے بنتا ہے۔ کَان کے لگنے سے مضارع کے لفظوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ ہاں، یہ ضروری ہے کہ کَان کا وہی صیغہ استعمال کیا جائے جو مضارع کا ہو۔ مثلاً:

مَحمُود کَان یَکْتُبُ.	محمود لکھتا تھا۔
کُنَّا نَمْشِی.	ہم پیدل چلتے تھے۔
أَنْتَ کُنْتَ تَقْرَأُ.	آپ پڑھتے تھے۔
کُنَّ یَعْمَلْنَ.	وہ کئی عورتیں کام کرتی تھیں۔

ماضی استمراری کی پوری گردان یوں ہوگی:

کَانَ یَنْصُرُ، کانا ینصُرَانِ، کَانُوا یَنصُرُون، کانَتْ تَنصُر، کانَتَا تَنصُرَانِ، کُنَّ یَنصُرْنَ، کُنْتَ تَنصُر، کُنْتُمَا تَنصُران، کُنتم تَنصُرُون، کُنْتِ تَنصُرِین، کُنتُمَا تَنصُرَانِ، کُنْتُنَّ تَنصُرْنَ، کُنتُ أَنْصُرُ، کُنَّا نَنصُرُ

کَان، مضارع معروف و مجہول دونوں کے شروع میں استعمال ہوتا ہے۔ مجہول جیسے کَانَ یُنْصَرُ (اس کی مدد کی جاتی تھی)، کَانَا یُنْصَرَان، کَانُوا یُنْصَرُوْنَ، کَانَتْ تُنْصَرُ وغیرہ تا آخر۔

فعل ماضی استمراری کو منفی کیسے بنایا جائیگا؟

فعل ماضی استمراری کو منفی بنانے کے دو طریقے ہیں۔

① کَانَ سے پہلے مَا (نہیں) لگایا جائے۔ جیسے مَا کَانَ یَنْصُرُ، مَا کُنْتَ تَنْصُرُ، مَا کُنَّا نَلْعَبُ طُوْلَ النَّهَارِ. (ہم دن بھر نہیں کھیلتے تھے)۔

② کان کے بعد آنے والے فعل مضارع سے پہلے لَا (نہیں) لگایا جائے۔ جیسے کَانَ لا یَنْصُرُ، کُنْتَ لَا تَنْصُرُ، کنا لا نَلْعَبُ طُوْلَ النَّهَارِ.

فعل ماضی کی چار قسمیں

یہاں تک آپ فعل ماضی کی چاروں قسمیں:

(۱) ماضی مُطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید اور (۴) ماضی اِستمراری

کا مفصل بیان پڑھ چکے ہیں۔

مشق ۱۶

① فعل ماضی استمراری کیا معنی دیتا ہے؟ یہ کیسے بنتا ہے؟

② کَانَ کی پوری گردان معنوں اور صیغوں سمیت لکھیے۔

مشق ۱۷

درج ذیل افعال میں سے فعل ماضی کی چاروں قسمیں (دیئے ہوئے نمونے کے مطابق) لکھیے۔

حَضَرَ، سَمِعَ، کَتَبَ، عَلِمَ، صَلَّى، دَرَسَ، ذَهَبَ

نمونہ: ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری
حَضَرَ	قَد حَضر	كَانَ حَضَر	كان يَحْضُرُ
…………	…………	…………	…………

مشق ۱۸

اِمْلَإِ الفَرَاغَاتِ فِيْمَا يَأْتِي بِصِيْغَة مُنَاسِبَةٍ مِنَ الفِعْلِ (كَانَ):

جَلَسْنَا نَحْنُ الإِخْوَانُ وَالأَخَوَاتُ الثَّلَاثُ بَعْدَ المَغْرِبِ فِي مَجْلِسِ البَيْتِ،

فَـ ــــــ أَخِي محمود يكتُب وَاجِبَ مَادَّةِ الرِّيَاضِيَّاتِ،

و ــــــ أُحفَظُ سُورَةَ الرَّحمن،

و ــــــ أُخْتِي نائلةُ تحفظ قَصِيدة،

و ــــــ أختي خَدِيْجَة تُرَاجِعُ دُرُوْسَها،

و ــــــ أختي فَاطِمَةُ تُسَاعِدُ مَحْمودًا فِي حَلِّ الأَسْئِلَةِ،

و ــــــ الوَالِدَةُ تُسَاعِدُ خَدِيْجَةَ فِي دُرُوْسِهَا.

مشق ۱۹

اپنی درسگاہ کے بارہ میں درج ذیل جملوں میں خالی جگہ کو ماضی استمراری کے مناسب صیغے سے پر کریں:

دَرَسْتُ فِي هذه المَدْرَسة الإسلامِيَّةِ خَمْسَ سَنَوَاتٍ، وأَكْمَلْتُ الدِّراسَةَ المُتَوَسِّطَةَ وَالثَّانَوِيَّةَ فِيها.

فَكَانَ الشَّيْخُ محمود يُعَلِّمُنَا تَفْسِيرَ القُرآنِ الكَرِيْمِ،

و ــــــ الدُّكتُور صدِيق الحسن ………… الحدِيْث،

وـــــ الشَّيخ عبدُ الرحمن ………… الفِقهَ،

وـــــ المُقرِئُ عبد الوحيد ………… تَجْوِيدَ القرآن،

وـــــ الشَّيخُ حَسَن جَان ………… اللُّغةَ العَرَبِيَّةَ.

(للطالبات)

دَرَسْتُ فى هَذه الجامعة الإسلامية لِلبَنَاتِ فى كَراتشي خَمْسَ سَنَوَاتٍ، فَكَانَتْ المُقرِئَةُ تَسْنيم كوثر تُعَلِّمُنَا تَجْوِيْدَ القُرآن الكَرِيم

وـــــ المعلّمةُ أُمُّ كُلثوم ……………… تَفْسِيرَ القرآنِ،

وـــــ الأستاذة فَاطِمة خليل ……………… الحَدِيث،

وـــــ الأستاذة صَفِيّة عبد الرحمن ……………… الفِقه،

وـــــ الأستاذة نَعِيمة عبد الله ……………… الصَّرف والنَّحو،

وـــــ المعَلّمة صُغرى جان ……………… العقيدة الإسلامية.

* * *

الدرسُ الحَادِي عَشَرَ

فعل ماضی کے ساتھ متصل ضمیروں اور علامتوں کا بیان

پچھلے اسباق میں آپ فعل ماضی کی مختلف قسموں (ماضی معروف مثبت، ماضی مجہول مثبت، ماضی معروف منفی، ماضی مجہول منفی) اور اس کے چودہ صیغوں کا تعارف پڑھ چکے ہیں۔ ان چودہ صیغوں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حقیقت میں ماضی کے پہلے صیغے واحد مذکر غائب نصر سے مختلف معنی لینے کے لئے اس کے آخری حرف کے ساتھ چند حرفوں کا اضافہ کرکے مختلف صیغے بنائے گئے ہیں، اور یہ اضافہ کہیں صرف ایک حرف کا ہوا ہے اور کہیں دو یا تین حرفوں کا ہوا ہے۔ ماضی کے آخر میں لگے ہوئے ان اضافی حرفوں میں سے ہر ایک الگ معنی دیتا ہے، اس لئے انہیں علیحدہ علیحدہ سمجھنا ضروری ہے۔ ان اضافی حرفوں میں سے کچھ ضمیریں ہیں، اور یہی ضمیریں فعل کی فاعل ہوتی ہیں۔ اور کچھ مختلف صیغوں کی شناخت کی علامتیں ہیں۔ ان ضمیروں اور علامتوں کو سمجھنے کے لئے درج ذیل نقشے کو غور سے پڑھئے۔

صیغے	ماضی کے آخر میں متصل فاعل کی ضمیریں	صیغوں کی علامتیں
نَصَرَ	اس میں ضمیر مستتر (هُوَ) فاعل ہے۔	
نَصَرَا	(تثنیہ کا اِلف) فاعل ہے۔	

نَصَرُوا	(جمع مذکر کی واوَ) فاعل ہے۔	
نَصَرَتْ	مستتر (ھی) فاعل ہے۔	تْ (تا ساکنہ) تانیث کی علامت ہے۔
نَصَرَتَا	(تثنیہ کا الف) فاعل ہے۔	تْ (تا ساکنہ) تانیث کی علامت ہے۔
نَصَرْنَ	(جمع مؤنث کا نون) فاعل ہے۔	
نَصَرْتَ	(تا مفتوحہ) فاعل ہے۔	
نَصَرْتُمَا	(تا مضمومہ) فاعل ہے۔	
نَصَرْتُمْ	(تا مضمومہ) فاعل ہے۔	مْ جمع مذکر کی علامت ہے۔
نَصَرْتِ	(تا مکسورہ) فاعل ہے۔	
نَصَرْتُمَا	(تا مضمومہ) فاعل ہے۔	مَا تثنیہ کی علامت ہے۔
نَصَرْتُنَّ	(تا مضمومہ) فاعل ہے۔	ن جمع مؤنث کی علامت ہے۔
نَصَرْتُ	(تا مضمومہ) فاعل ہے۔	
نَصَرْنَا	(نا) فاعل ہے۔	

یوں آپ دیکھتے ہیں کہ فعل ماضی کے ہر صیغے کے آخر میں ایک ایسی ضمیر لگی ہوئی ہے جو اس فعل کی فاعل ہوتی ہے۔ یہ کل سات ضمیریں ہیں:

① أَلِفُ الِاثْنَيْنِ (تثنیہ کا الف) دو صیغوں کے آخر میں لگتا ہے۔

② وَاوُ الجَمَاعَة (جمع مذکر کی واوَ) ایک صیغے کے آخر میں لگتی ہے۔

③ نُونُ النِّسْوَة (جمع مؤنث کا نون) ایک صیغے کے آخر میں لگتا ہے۔

④ التَّاءُ الْمُتَحَرِّكَةُ (تَ تِ تُ) سات صیغوں کے آخر میں لگتی ہے۔

یہ تا واحد مذکر مخاطب کے لئے مفتوح (جیسے نَصَرْتَ)، واحد مؤنث مخاطب کے لئے مکسور (جیسے نَصَرْتِ) ہوتی ہے، جبکہ واحد متکلم (جیسے نَصَرْتُ)

اور دوسرے صیغوں کے لئے مضموم ہوتی ہے۔

⑤ نَا جمع متکلم کے صیغے کے آخر میں لگتی ہے۔

⑥ هُوَ (واحد مذکر کے لئے)۔ واحد مذکر غائب کے صیغے میں مستتر ہوتی ہے۔

⑦ هِيَ (واحد مؤنث کے لئے)۔ واحد مؤنث غائب کے صیغے میں مستتر ہوتی ہے۔

مرفوع متصل ضمیریں

چونکہ یہ تمام ضمیریں فعل کے ساتھ ملی ہوتی ہیں، اور اس سے الگ استعمال نہیں ہوتیں اس لئے انہیں متصل ضمیریں کہا جاتا ہے۔ اسی طرح آپ دیکھتے ہیں کہ یہ تمام ضمیریں فعل کی فاعل واقع ہوتی ہیں، اور فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے لیکن چونکہ تمام ضمیریں مبنی ہوتی ہیں یعنی ان کے آخری حرف کی حرکت تبدیل نہیں ہوتی، اسلئے ان پر رفع کی علامتیں ظاہر نہیں ہوتیں۔ لہذا انہیں محلاً مرفوع مانا جاتا ہے۔ اسلئے ان ضمیروں کو مرفوع متصل ضمیریں کہا جاتا ہے۔

فعل ماضی کے ساتھ متصل فاعل کی ان ضمیروں کو دو قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے، بارز اور مستتر۔

بارِز ضمیر: جس ضمیر کا ایسا واضح لفظ موجود ہو جسے لکھا اور بولا جاتا ہو، اسے بارز کہتے ہیں۔ اوپر دی ہوئی ضمیروں میں سے پہلی پانچ ضمیریں بارز ہیں۔

مُستَتِر ضمیر: وہ ضمیر ہوتی ہے جس کا لفظ موجود نہیں ہوتا لیکن اسے جملے کے معنی سے سمجھا جاتا ہے، اس لئے اسے پوشیدہ مانا جاتا ہے۔ نَصَرَ میں هُوَ مستتر ضمیر ہے جبکہ نَصَرَتْ میں هِيَ مستتر ضمیر ہوتی ہے۔

مشق ۲۰

① فعل ماضی کے ساتھ کتنی اور کونسی ضمیریں متصل ہوتی ہیں؟

② تَا متحرکہ ماضی کے کتنے صیغوں کے آخر میں لگتی ہے؟ یہ تا کتنی شکلوں میں استعمال ہوتی ہے؟

③ ان ضمیروں کو مرفوع متصل کیوں کہا جاتا ہے؟

④ ضمیر بارز کسے کہتے ہیں؟ اور ضمیر مستتر کیا ہوتی ہے؟

⑤ ماضی کے ساتھ متصل ضمیروں میں سے کتنی بارز ہوتی ہیں اور کتنی مستتر؟

⑥ ماضی کے آخر میں تا ساکنہ کس بات کی علامت ہوتی ہے؟ اور یہ کتنے صیغوں کے آخر میں لگتی ہے؟

* * *

الدرسُ الثّانِي عَشَرَ

فعل مضارع کے استعمالات اور قواعد

معنی اور زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

① فعل ماضی ② فعل مضارع ③ فعل امر

فعل ماضی کا بیان آپ گذشتہ سبقوں میں پڑھ چکے ہیں۔

فعل مضارع

وہ فعل ہے جو زمانہ حال اور مستقبل میں کسی کام کے ہونے یا کیئے جانے پر دلالت کرے، یعنی اس کا ایک ہی صیغہ زمانہ حال اور مستقبل دونوں کا معنی دیتا ہے، جیسے:

يَنْصُرُ حَامِدٌ الْمُجَاهِدِيْنَ.	حامد مجاہدین کی مدد کرتا ہے یا کرے گا۔
يَقْرَأُ الطَّالِبُ دَرْسَه.	طالب علم اپنا سبق پڑھتا ہے یا پڑھے گا۔
تكتُبُ مَرْيَمُ وَاجِبَها.	مریم اپنا کام لکھتی ہے یا لکھے گی۔

فعل امر

امر کا معنی کسی کام کا حکم دینا ہے۔ فعل امر ایسا فعل ہوتا ہے جس میں آئندہ زمانہ میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے یا درخواست یا دعا کی جائے۔

سادہ فعل مضارع

سب سے پہلے آپ سادہ فعل مضارع کے مختلف الفاظ یا صیغوں کو پڑھیئے۔

افعال	معنی	صیغے
یَنصُرُ	وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا۔	واحد مذکر غائب
یَنصُرَانِ	وہ دو مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔	تثنیہ مذکر غائب
یَنصُرُونَ	وہ کئی لوگ مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔	جمع مذکر غائب
تَنصُرُ	وہ مدد کرتی ہے یا کرے گی۔	واحد مؤنث غائب
تَنصُرَانِ	وہ دونوں مدد کرتی ہیں یا کریں گی۔	تثنیہ مؤنث غائب
یَنصُرْنَ	وہ کئی عورتیں مدد کرتی ہیں یا کریں گی۔	جمع مؤنث غائب
تَنصُرُ	آپ مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔	واحد مذکر مخاطب
تَنصُرَانِ	آپ دونوں مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔	تثنیہ مذکر مخاطب
تَنصُرُونَ	آپ لوگ مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔	جمع مذکر مخاطب
تَنصُرِینَ	آپ ایک عورت مدد کرتی ہیں یا کریں گے۔	واحد مؤنث مخاطب
تَنصُرَانِ	آپ دو عورتیں مدد کرتی ہو یا کرو گی۔	تثنیہ مؤنث مخاطب
تَنصُرْنَ	آپ کئی عورتیں مدد کرتی ہو یا کرو گی۔	جمع مؤنث مخاطب
أَنصُرُ	میں مدد کرتا ہوں یا کرتی ہوں ۔	واحد متکلم
نَنصُرُ	ہم مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔	جمع متکلم

آپ دیکھتے ہیں کہ فعل ماضی کی طرح فعل مضارع میں بھی ترتیب وار وہی چودہ الفاظ یا صیغے ہوتے ہیں۔ پہلے تین صیغے مذکر غائب کے، پھر تین مؤنث غائب کے۔ ان کے بعد تین مذکر مخاطب کے اور پھر تین مؤنث مخاطب کے۔ اور آخر میں متکلم کے صرف دو صیغے، پہلا واحد متکلم کا اور دوسرا جمع متکلم کا۔

مشق ۲۱

① زمانے کے اعتبار سے فعل کتنی اور کونسی اقسام میں تقسیم ہوتا ہے؟

② فعل مضارع کونسا فعل ہوتا ہے؟

③ فعل مضارع میں کتنے اور کونسے صیغے ہوتے ہیں؟

مشق ۲۲

اِملأِ الفَرَاغَاتِ بِصِيغَةٍ مُنَاسِبَةٍ مِن الفِعل (يَكْتُبُ):

أَنَـا أَكْـتُـبُ الوَاجِبَ. نَحْنُ...... الوَاجِبَ.

أَنتَ......الواجبَ. هُوَ........الواجب.

أَنتُمَا......الواجِبَ. هُمَا.......الوَاجِبَ.

أَنتُمُ ......الوَاجِب. هُمْ ....الوَاجِبَ.

أَنتِ ......الوَاجِبَ. هِيَ ....الوَاجِبَ.

* * *

وَاجِبٌ گھر کا کام ج وَاجِبَات

الدرسُ الثّالِثَ عَشَرَ

① فعل مضارع کی علامتیں

فعل مضارع، فعل ماضی سے بنتا ہے۔ ماضی مثلاً نصر کے پہلے حرف کو ساکن کر کے اس کے شروع میں ی (یا مفتوحہ) کا اضافہ کر دیا گیا اور آخری حرف ل کو پیش دے دیا گیا، تو ینصر ہو گیا۔ یاد رکھئے کہ فعل مضارع کے شروع میں چار حرفوں یعنی یَ (یا مفتوحہ) تَ (تا مفتوحہ)، أَ (ہمزہ مفتوحہ) اور نَ (نون مفتوحہ) کا اضافہ ہوتا ہے، ان کا مجموعہ أَتَیْنَ بنتا ہے۔ یہ حرف جن جن صیغوں کے شروع میں لگتے ہیں، ان کی تفصیل یہ ہے:

یَ	یَنْصُرُ	یَنْصُران	یَنْصُرونَ	یَنْصُرْنَ
تَ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ
	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرِیْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ
أَ	أَنْصُرُ			
نَ	نَنْصُرُ			

فعل مضارع کے شروع میں لگنے والے ان چار حرفوں کو فعل مضارع کی علامتیں کہا جاتا ہے۔ کیونکہ انہیں فعل ماضی کے صیغوں کے شروع میں لگا کر فعل مضارع بنایا جاتا ہے۔

② مضارع کے صیغوں کی تقسیم

أفعال أربعه ـ أفعال خمسه ـ جمع مؤنث کے دو صیغے

اب مضارع کے آخری حرف کی حالت پر غور کیجئے تو آپ دیکھتے ہیں کہ اس کے درج ذیل پانچ صیغوں کے آخری حرف پر ضمہ آتا ہے:

يَنْصُرُ   تَنْصُرُ   تَنْصُرُ   أَنْصُرُ   نَنْصُرُ

ان میں تَنْصُرُ دو بار آیا ہے، ہم شکل ہونے کی وجہ سے اسے صرف ایک بار گن لیں تو یہ کل چار افعال بنتے ہیں۔ اس لئے انہیں افعال اربعہ کہا جاتا ہے۔ جبکہ اس کے درج ذیل سات صیغوں کے آخر میں ضمہ کے بجائے نون رفع ہوتا ہے۔

يَنْصُرَان   يَنْصُرُوْنَ   تَنْصُرَانِ   تَنْصُرَان

تَنْصُرُوْنَ   تَنْصُرِيْنَ   تَنْصُرَانِ

ان میں تَنْصُرَانِ تین بار آیا ہے، ہم شکل ہونے کی وجہ سے اسے ایک بار شمار کریں تو ان افعال کی تعداد صرف پانچ رہ جائے گی۔ اس لئے انہیں افعال خمسہ کہا جاتا ہے۔

اور اس کے ان دو صیغوں کا آخری حرف ہمیشہ ساکن رہتا ہے اور اس کے بعد جمع مؤنث کا نون لگا رہتا ہے: يَنْصُرْنَ   تَنْصُرْنَ

اس طرح مضارع کے چودہ صیغوں کو درج ذیل تین گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

① افعال اربعہ   يَنصُر   تَنصُر   أنصُر   نَنصُر

② افعال خمسہ   يَنصُرَان يَنصُرونَ تَنصُرَانِ تَنصُرُوْنَ تَنصُرِيْنَ

③ جمع مؤنث کے دو صیغے   يَنصُرْنَ   تَنصُرْنَ

مشق ۲۳

① فعل مضارع کس فعل سے اور کیسے بنتا ہے؟

② فعل مضارع کی علامتیں کتنی اور کیا ہیں؟ اور وہ کس کس صیغے کے شروع میں استعمال ہوتی ہیں؟

③ فعل مضارع کے افعال اربعہ اور افعال خمسہ کیا ہوتے ہیں؟

مشق ۲۴

املإ الفراغات بصيغة مناسبة من الفعل (يَنصُرُ)

أنا........   نَحْنُ ....   أَنْتَ .....

هُوَ ....   هُنَّ ....   أَنْتُنَّ.....

هُمَا ......   هُمْ ....   أَنْتُمْ.....

* * *

الدرسُ الرابعَ عشَرَ

فعل مضارع مثبت اور منفی

فعل ماضی کی طرح فعل مضارع بھی مثبت اور منفی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ فعل مضارع مثبت میں بتایا جاتا ہے کہ کوئی کام زمانہ حال میں ہو رہا ہے یا کیا جا رہا ہے یا آئندہ ہوگا۔ جبکہ مضارع منفی میں کسی کام کے زمانہ حال یا مستقبل میں نہ ہونے یا نہ کیے جانے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ فعل مضارع مثبت کو منفی بنانے کے لیے اس کے شروع میں حرف نفی لا (نہیں) یا حرف نفی ما (نہیں) لگایا جاتا ہے، جیسا کہ آپ ان دو گردانوں میں دیکھتے ہیں:

مضارع مثبت		مضارع منفی	
يَسْمَعُ	وہ سنتا ہے۔	لَايَسْمَعُ	وہ نہیں سنتا۔
يَسْمَعَانِ	وہ دو سنتے ہیں۔	لَايَسْمَعَانِ	وہ دو نہیں سنتے۔
يَسْمَعُوْنَ	وہ کئی مرد سنتے ہیں۔	لَايَسْمَعُوْنَ	وہ کئی مرد نہیں سنتے۔
تَسْمَعُ	وہ سنتی ہے۔	لَاتَسْمَعُ	وہ نہیں سنتی۔
تَسْمَعَانِ	وہ دو عورتیں سنتی ہیں۔	لَاتَسْمَعَانِ	وہ دو عورتیں نہیں سنتی۔
يَسْمَعْنَ	وہ کئی عورتیں سنتی ہیں۔	لَايَسْمَعْنَ	وہ کئی عورتیں نہیں سنتی۔
تَسْمَعُ	آپ سنتے ہیں۔	لَاتَسْمَعُ	آپ نہیں سنتے۔
تَسْمَعَانِ	آپ دو مرد سنتے ہیں۔	لَاتَسْمَعَانِ	آپ دو مرد نہیں سنتے۔
تَسْمَعُوْنَ	آپ لوگ سنتے ہیں۔	لَاتَسْمَعُوْنَ	آپ لوگ نہیں سنتے۔

تَسْمَعِيْنَ	آپ سنتی ہیں۔	لَاتَسْمَعِيْنَ	آپ نہیں سنتی۔
تَسْمَعَانِ	آپ دونوں سنتی ہو۔	لَاتَسْمَعَانِ	آپ دونوں نہیں سنتیں۔
تَسْمَعْنَ	آپ سب سنتی ہیں۔	لَاتَسْمَعْنَ	آپ سب نہیں سنتیں۔
أَسْمَعُ	میں سنتا ہوں یا سنتی ہوں۔	لَا أَسْمَعُ	میں نہیں سنتا یا سنتی۔
نَسْمَعُ	ہم سنتے ہیں۔	لَانَسْمَعُ	ہم نہیں سنتے۔

یوں آپ دیکھتے ہیں کہ فعل مضارع مثبت کو منفی بنانے کے لئے اس سے پہلے حرف نفی لا لگایا گیا ہے۔ اس کے لگنے سے اس کے معنی کی نفی ہوتی ہے لیکن فعل مضارع کے الفاظ یا صیغوں میں کوئی لفظی تبدیلی نہیں ہوتی۔

مضارع مثبت اور منفی کی چند مثالیں

أنا أَقْرَأُ. خالد لايَقْرَأُ. خالِدةُ لاتقرأ. أنا أَحْضُرُ.

نَحْنُ نَحْضُرُ. نَدِيم لَايَحْضُر. زَيْنَب تَكْتُبُ. أنا لَا أَكْتُبُ.

نحن لَا نَكْتُبُ. مسعود يَجْلِسُ. مسعودةُ لاتَجْلِسُ. هُم يَجْلِسُوْنَ.

أَتَسْمَعُوْنَ الأَذَانَ؟ نَعَمْ، نَسْمَعُ الأَذَانَ.

أَتَسْمَعِيْنَ الصَّوْتَ؟ لَا، لَا أَسْمَعُ الصَّوْتَ.

مشق ۲۵

① مضارع مثبت کو کیسے منفی بنایا جاتا ہے؟

② ایسے چار جملے لکھئے جن میں مضارع مثبت استعمال ہوا ہو۔

③ ایسے چار جملے لکھئے جن میں مضارع منفی استعمال ہوا ہو۔

* * *

الدرس الخَامِسَ عَشَرَ

فعل مضارع مجہول

فعل مجہول ایسا فعل ہوتا ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف کی گئی ہو اور اس کا فاعل مذکور نہ ہو۔ مثلاً تُحْفَظُ القَصِيدَةُ (نظم یاد کی جاتی ہے یا کی جائے گی)۔

يُكْتَبُ التَّمْرِيْنُ. (مشق لکھی جاتی ہے یا لکھی جائے گی)۔

بنانے کا قاعدہ: مضارع مجہول، مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اسے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ

① فعل ثلاثی مجرد کے مضارع معروف کی علامت (ي، ت، أ، ن) کو ضمہ دے کر اس کے تیسرے حرف یعنی ع کو خواہ وہ مضموم ہو یا مکسور، فتحہ دیا جاتا ہے، جیسے

	مضارع معروف	مضارع مجہول	
يَفْعُلُ	نَأْكُلُ الطَّعَامَ مَرَّتَيْنِ.	يُؤْكَلُ الطَّعَامُ مَرَّتَيْنِ.	(يُفْعَلُ)
	يَنْصُرُ الْغَنِيُّ الضَّعِيفَ.	يُنْصَرُ الضَّعِيفُ.	(يُفْعَلُ)
يَفْعَلُ	أَفْتَحُ القُفْلَ بالمفتاحِ.		

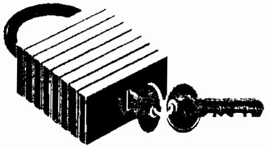

يُفْتَحُ القُفْلُ بِالْمِفْتَاحِ. (يُفْعَلُ)

يَفْحَصُ الطَّبِيبُ المَرِيضَ.

يُفْحَصُ الْمَرِيضُ. (يُفْعَلُ)

يَفْعِلُ يَظْلِمُ الجَاهِلُ الفُقَرَاءَ. يُظْلَمُ الفقراءُ. (يُفْعَلُ)

تَغْسِلُ الغَسَّالَةُ المَلَابِسَ. تُغْسَلُ المَلَابِسُ.

يَغْسِلُ القَصَّارُ المَلَابِسَ تُغْسَلُ المَلَابِسُ. (يُفْعَلُ)

اس سے معلوم ہوا کہ ثلاثی مجرد کے مضارع معروف کے تینوں اوزان (یَفْعُلُ، یَفْعِلُ، یَفْعَلُ) کا مضارع مجہول میں صرف ایک وزن (یُفْعَلُ) رہ جائے گا۔

② جبکہ ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید کے مضارع معروف کو مجہول بنانے کی غرض سے اس کی علامت مضارع، اگر مضموم نہ ہو تو اسے ضمہ دے کر اس کے آخری حرف سے پہلے حرف پر، اگر فتحہ نہ ہو، تو اسے فتحہ دیا جاتا ہے۔ جیسے

مضارع معروف	مضارع مجہول
يُدرِّس المعلمُ تجويد القرآن.	يُدَرَّسُ تَجْوِيدُ القُرآن.
يُسَاعِدُ الغَنِيُّ المَرِيض.	يُسَاعَدُ المَرِيضُ.
أَتَنَاوَلُ فِنْجَانَ شَاي كُلَّ يومٍ	يُتَنَاوَلُ فِنْجَانُ شَاي كُلَّ يَومٍ.
يَحْتَرِمُ الأَوْلَادُ وَالِدَيْهِم.	يُحْتَرَمُ الوَالِدَان.

اب یہاں ایک فعل مضارع معروف یُکْرِمُ اور اس سے بننے والے مضارع مجہول یُکْرَمُ کی مکمل گردانیں دی جاری ہیں، آپ انہیں توجہ سے پڑھ کر ذہن نشیں کرلیں۔

مضارع معروف		مضارع مجہول	
يُكْرِمُ	وہ عزت کرتا ہے۔	يُكْرَمُ	اس کی عزت کی جاتی ہے۔
يُكْرِمَان	وہ دو عزت کرتے ہیں۔	يُكْرَمَان	ان دو مردوں کی عزت ہوتی ہے۔
يُكْرِمون	وہ لوگ عزت کرتے ہیں۔	يُكْرَمون	ان لوگوں کی عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمُ	وہ عزت کرتی ہے۔	تُكْرَم	اس عورت کی عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمان	وہ دو عورتیں عزت کرتی ہیں۔	تُكْرَمان	ان دو عورتوں کی عزت ہوتی ہے۔
يُكْرِمْنَ	وہ عورتیں عزت کرتی ہیں۔	يُكْرَمْن	ان عورتوں کی عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمُ	آپ عزت کرتے ہیں۔	تُكْرَم	تیری عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمان	آپ دونوں عزت کرتے ہیں۔	تُكْرَمان	تم دونوں کی عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمون	تم لوگ عزت کرتے ہو۔	تُكْرَمون	آپ لوگوں کی عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمِين	عزت کرتی ہے۔	تُكْرَمِين	تیری ایک عورت کی عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمان	تم دونوں عزت کرتی ہو۔	تُكْرَمان	تم دو عورتیں کی عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمْن	تم کئی عورتیں عزت کرتی ہو۔	تُكْرَمْن	تم عورتوں کی عزت ہوتی ہے۔
أُكْرِمُ	میں عزت کرتا ہوں۔	أُكْرَمُ	میری عزت ہوتی ہے۔
نُكْرِمُ	ہم عزت کرتے ہیں۔	نُكْرَمُ	ہماری عزت کی جاتی ہے۔

مشق ۲۶

① فعل مضارع مجہول کس فعل سے اور کیسے بنتا ہے؟

② ثلاثی مجرد سے مضارع مجہول کس وزن پر آتا ہے؟

③ فعل ثلاثی مزید اور رباعی سے فعل مضارع مجہول کیسے بنایا جاتا ہے؟

④ فعل مضارع مجہول کی ایک مکمل گردان معنی سمیت لکھیے۔

* * *

الدرسُ السَّادِسَ عَشَرَ

مضارع معروف کے جملے کو مضارع مجہول سے بدلنے کا قاعدہ

جیسا کہ آپ پہلے فعل ماضی کی بحث میں پڑھ چکے ہیں، اگر کوئی جملہ مضارع معروف پر مشتمل ہو تو اسے مضارع مجہول بناتے وقت اس جملے میں درج ذیل تین طرح کی تبدیلیاں کی جاتی ہیں۔

① سب سے پہلے مذکورہ قاعدے کے مطابق فعل مضارع معروف کو فعل مضارع مجہول بنایا جاتا ہے۔

② اس جملے میں موجود فاعل کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

③ فاعل کو حذف کرنے کے بعد اس فعل کی نسبت اس کے مفعول بہ کی طرف کر دی جاتی ہے، کیونکہ وہ فاعل کا قائم مقام (نائب) ہوتا ہے۔ اسلئے وہ مرفوع ہوتا ہے اور فعل مضارع مجہول کے صیغے کو اس کے مطابق مذکر یا مؤنث بنایا جاتا ہے۔ مزید تشریح کے لئے ان مثالوں پر غور کیجئے۔

مضارع معروف	مضارع مجہول
يُكْرِمُ الْمُضِيفُ الضَّيفَ.	يُكْرَمُ × الضّيفُ ← يُكْرَمُ الضَّيفُ.
يَكتبُ الطالبُ الواجبَ.	يُكتَبُ × الواجِب ← يُكتب الوَاجِبُ.
تَحفَظُ الطالباتُ القرآنَ.	يُحْفَظُ × القرآنُ ← يُحفظ القرآنُ.

يَسْمَعُ الناسُ الأذانَ. يُسْمَع × الأذانُ ← يُسْمَعُ الأذانُ.

يَحْلِبُ الفلّاحُ البقرةَ. تُحْلَبُ × الْبَقَرَةُ ← تُحْلَبُ الْبَقَرَةُ.

تُؤَدِّبُ المَحْكَمَةُ الْمُجْرِمِيْنَ. يُؤَدَّبُ × الْمُجْرِمُوْنَ ← يُؤَدَّبُ الْمُجْرِمُوْنَ.

يُعَلِّمُ المدرسُ الطلابَ. يُعَلَّمُ × الطلابُ ← يُعَلَّمُ الطُّلّابُ

مشق ۲۷

درج ذیل جملوں کے شروع میں مضارع معروف کے افعال کو مضارع مجہول سے بدل کر ان میں ضروری تبدیلیاں کریں۔ (جواب کے لئے نیچے دی ہوئی دو مثالوں کو سامنے رکھیں)۔

يَزِنُ الْبَقَّالُ الأُرْزَ. يَدْفَعُ الزَّبُوْنُ الفَاتُوْرَةَ.

تَشْرَحُ الْمُعَلِّمَةُ الدرسَ. يَفْتَحُ الحارسُ الأَبْوَابَ.

تَقْرَأُ خديجةُ الصَّحِيفةَ. يَفْتَحُ الحارسُ الشَّبابِيْكَ.

يَحفظ الطالبُ سُوْرَةَ يُوسف. يَشْرَبُ الضُّيُوْفُ الشَّايَ.

يَكْتُبُ عبيدُ اللهِ الوَاجبَ.

مثالیں۔

مضارع معروف	مضارع مجہول
يَزِنُ البَقَّالُ الأُرْزَ.	يُوْزَنُ الأُرْزُ.
يَدْفَعُ الزَّبُوْنُ الفَاتُوْرَةَ.	تُدْفَعُ الفَاتُوْرَةُ.

* * *

يَحْلِب دوہتا ہے، تُؤَدِّبُ سزا دیتی ہے

الْبَقَّال کریانہ فروش ج بَقالُون، المَحْكَمَة عدالت

الزَّبُوْن گاہک ج زَبائِن الفَاتُوْرَةُ بل ج فَوَاتِیر

الدرسُ السَّابِعَ عشَرَ

مضارع کے ساتھ متصل ضمیروں کا بیان

اس سے پہلے آپ فعل مضارع کے صیغوں اور علامتوں کا مفصل بیان پڑھ چکے ہیں، اور جانتے ہیں کہ اس کے افعال اربعہ کے آخری حرف پر ضمہ آتا ہے، اور افعال خمسہ کے آخر میں نون رفع لگتا ہے۔ مضارع کے مختلف صیغوں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے پہلے صیغے سے مختلف معنی لینے کے لئے اس کے آخر میں چند حرفوں کا اضافہ کرکے مختلف صیغے بنائے گئے ہیں۔ کچھ صیغوں کے آخر میں صرف ایک اضافی حرف لگتا ہے اور کچھ صیغوں میں دو (ان، ون، ن، ین)۔ ان اضافی حرفوں میں سے ہر ایک الگ الگ معنی دیتا ہے۔ اس لئے ان تمام کو علیحدہ علیحدہ جاننا ضروری ہے۔ ان اضافی حرفوں میں سے کچھ ضمیریں ہیں، اور یہی ضمیریں فعل کی فاعل ہوتی ہیں، اور کچھ رفع کی علامتیں ہیں۔ مضارع کے ساتھ لگی ہوئی ضمیروں اور رفع کی علامتوں کو الگ الگ سمجھنے کے لئے اس نقشہ کو غور سے پڑھئے۔

صیغے	ان کے ساتھ متصل فاعل کی ضمیریں	علامت رفع
يَنْصُرُ	ضمیر مستتر (هُوَ) فاعل ہے۔	ضمہ
يَنصُران	أَلِفُ الاِثْنَيْنِ (تثنیہ مذکر کا الف) فاعل ہے۔	نون رفع
يَنْصُرون	وَاوُ الجَمَاعة (جمع مذکر کی واوٗ) فاعل ہے۔	نون رفع
تَنْصُرُ	ضمیر مستتر (هِيَ) فاعل ہے۔	ضمہ

تَنصُرَان	أَلِفُ الاثنتَینِ (تثنیہ مؤنث کا الف) فاعل ہے۔	نونِ رفع
یَنصُرْن	نُونُ النِّسْوَۃِ (جمع مؤنث کا نون) فاعل ہے۔	
تَنصُرُ	ضمیر مستتر (أَنْتَ) فاعل ہے۔	ضمہ
تَنصُرَان	أَلِفُ الاثنَینِ (تثنیہ مذکر کا الف) فاعل ہے۔	نونِ رفع
تَنصُرُونَ	وَاوُ الجمَاعۃ (جمع مذکر کی واوٗ) فاعل ہے۔	نونِ رفع
تَنصُرِین	یَاءُ المُخَاطَبَۃِ (مؤنث مخاطب کی یا) فاعل ہے۔	نونِ رفع
تَنْصُرَانِ	أَلِفُ الاثنتَین (تثنیہ مؤنث کا الف) فاعل ہے۔	نونِ رفع
تَنْصُرْنَ	نون النسوۃ (جمع مؤنث کا نون) فاعل ہے۔	
أَنْصُرُ	ضمیر مستتر (أنا) فاعل ہے۔	ضمہ
نَنْصُرُ	ضمیر مستتر (نحن) فاعل ہے۔	ضمہ

آپ دیکھتے ہیں کہ مضارع کے ہر صیغے میں ایک ایسی ضمیر موجود ہے جو اس کا فاعل ہوتی ہے۔ اس طرح مضارع کے صیغوں کے ساتھ درج ذیل نو ضمیریں متصل ہوتی ہیں:

① اَلِفُ الِاُثنَینِ چار صیغوں میں ② وَاوُ الجَمَاعَۃِ دو صیغوں میں
③ نُونُ النِّسْوَۃ دو صیغوں میں ④ یَاءُ المُخَاطَبَۃِ ایک صیغے میں
⑤ واحد مذکر غائب کے صیغے یَنْصُرُ میں مستتر ضمیر (ھُو)
⑥ واحد مؤنث غائب کے صیغے تَنْصُرُ میں مستتر ضمیر (ھِيَ)
⑦ واحد مذکر مخاطب کے صیغے تَنْصُرُ میں مستتر ضمیر (أَنت)
⑧ واحد متکلم کے صیغے أَنْصُرُ میں مستتر ضمیر (أنا)
⑨ جمع متکلم کے صیغے نَنْصُرُ میں مستتر ضمیر (نَحْنُ)

مرفوع متصل ضمیریں

چونکہ یہ تمام ضمیریں، فعل کی فاعل واقع ہوتی ہیں، اور فعل کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہیں، اس لئے انہیں مرفوع متصل ضمیریں کہا جاتا ہے۔ پھر ان ضمیروں کو دو قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے، بارِز اور مستتر۔

بارِز ضمیریں: وہ ضمیریں ہوتی ہیں جن کے الفاظ کو لکھا اور بولا جاتا ہے۔ اوپر آپ نے فعل مضارع کے ساتھ لگی ہوئی جن نو ضمیروں کا تذکرہ پڑھا ہے ان میں سے پہلی چار ضمیریں بارز ہیں۔

مُستَتِر ضمیریں: جبکہ آخری پانچ ضمیروں کے الفاظ لکھنے اور بولنے میں نہیں آتے بلکہ انہیں پوشیدہ مانا جاتا ہے، اس لئے انہیں مُستَتِر ضمیریں کہا جاتا ہے۔

رفع کی دو علامتیں: اس نقشے کے آخری خانے میں رفع کی دو علامتیں (۱) ضَمَّہ اور (۲) نونِ رفع، آئی ہیں۔ ضمہ افعالِ اربعہ کے آخر میں آتا ہے، جبکہ نونِ رفع افعالِ خمسہ کے آخر میں آتا ہے۔

مشق ۲۸

① مضارع کے ساتھ کتنی اور کونسی ضمیریں متصل ہوتی ہیں؟
② ان ضمائر میں سے کتنی بارز ہوتی ہیں اور کتنی مُستَتر ؟
③ انہیں مرفوع متصل ضمائر کیوں کہا جاتا ہے؟
④ مضارع کے رفع کی کتنی علامتیں ہوتی ہیں اور کونسی؟

* * *

الدرسُ الثّامِنَ عَشَرَ

مضارع کے مختلف استعمالات

گذشتہ اسباق میں فعل مضارع کے بارے میں یہ بیان ہو چکا ہے کہ اس کا ایک ہی صیغہ (لفظ) زمانہ حال اور زمانہ مستقبل دونوں کا معنی ادا کرتا ہے۔ چنانچہ آپ نے اب تک اس کی جو چار مختلف قسمیں (مثبت، منفی، معروف، مجہول) پڑھی ہیں، ان سب میں ان دونوں زمانوں کا مفہوم موجود رہا ہے۔ نیز آپ نے دیکھا ہے کہ مضارع مثبت کو منفی بنانے کے لئے اس سے پہلے حرف نفی (لا) بڑھا دیا جاتا ہے۔ اسی طرح مضارع سے پہلے کئی اور ایسے حرف بھی لگتے ہیں جن کے آنے سے اس کے معنی میں کئی طرح کی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ اور اس کے نئے اور متنوع استعمالات اور محاورے بنتے ہیں۔ اس لئے انہیں سمجھنا ضروری ہے۔ ان حرفوں کی دو قسمیں ہیں۔

پہلی قسم وہ حرف جن کے مضارع سے پہلے لگنے سے صرف اس کے معنوں میں تبدیلی آتی ہے، لیکن وہ اس کے صیغوں (لفظوں) میں کوئی تبدیلی نہیں کرتے۔

دوسری قسم وہ حرف جو مضارع کے صیغوں اور معنوں دونوں میں تبدیلیاں پیدا کرتے ہیں۔

یہاں صرف پہلی قسم کے حرفوں کو بیان کیا جاتا ہے۔ دوسری قسم کے حرفوں کو ان شاء اللہ آئندہ بیان کیا جائے گا۔

حرف **مضارع کے معنی میں تبدیلی**

① **لَا** (نہیں)، مضارع مثبت کے معنی کی نفی کر کے اسے مضارع منفی بنا دیتا ہے۔ جیسے:

لَا يَنْجَحُ الْكَسْلَانُ. سست کامیاب نہ ہوگا۔

② **مَا** (نہیں) مضارع مثبت کے معنی کی نفی کر کے اسے مضارع منفی بنا دیتا ہے جیسے:

مَا أَعْرِفُ. میں نہیں جانتا۔

مَا يَنْجَحُ الْكَسْلَانُ. سست کامیاب نہ ہوگا۔

③ **قَدْ** (بیشک، یقیناً) مضارع سے پہلے آئے تو درج ذیل مختلف معنی دیتا ہے۔

❶ مضارع کے معنی میں تاکید کے لئے جیسے

قد نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ.

ہم آسمان کی طرف آپ کے چہرے کی گردش کو دیکھ رہے ہیں۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ.

اللہ تم میں سے رکاوٹیں ڈالنے والوں کو خوب جانتے ہیں۔

❷ کبھی تقلیل کے لئے آتا ہے، جیسے

قَدْ يَنْجَحُ الْبَلِيْدُ. کند ذہن بھی کبھی کامیاب ہو جاتا ہے۔

قَدْ يَجُوْدُ الْبَخِيْلُ. کبھی کبھی بخیل آدمی بھی سخاوت کر گزرتا ہے۔

قَدْ يَصْدُقُ الْكَذُوْبُ. کبھی جھوٹا آدمی بھی سچ کہہ دیتا ہے۔

❸ توقع اور امکان کے بیان کے لئے جیسے

قَدْ تَظْهَرُ النَّتِيجةُ هذا الأُسْبُوعَ. ہوسکتا ہے کہ اس ہفتے نتیجہ نکل آئے!

قَدْ يَنزِلُ المطرُ اليَوْمَ. شاید آج بارش ہو!

قَدْ يَرْجِعُ الوالِدُ اليومَ. ممکن ہے کہ آج والد صاحب لوٹ آئیں!

❹ سَ (ابھی، جلد ہی)، مضارع کو مستقبل (قریب) کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔ جیسے

سَأَذْهَبُ. میں ابھی جاتا ہوں۔

سَيَأْتِي المُدِيرُ. مدیر صاحب ابھی آجائیں گے۔

❺ سَوْفَ (عنقریب)، مضارع کو مستقبل کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔ جیسے

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى. عنقریب آپکا رب آپ کو عنایت فرمائے گا تو آپ راضی ہو جائیں گے۔

یاد رکھئے کہ س مستقبل قریب کے لئے اور سَوْفَ مستقبل بعید کے لئے آتا ہے۔

❻ لَ (البتہ)، مضارع کے معنی میں زور اور تاکید پیدا کرتا ہے۔ جیسے

إِنَّكَ لَتُجِيْدُ تِلاوَةَ القُرآنِ.

آپ قرآن کی تلاوت خوب کرتے ہیں۔

إِنِّي لَأَفْهَمُ قَوْلَكَ. میں آپ کی بات کو خوب سمجھتا ہوں۔

إِنكُمْ لَتَتَكَلَّمُونَ بِالعَرَبِيةِ جَيِّداً. آپ لوگ تو بہت اچھی عربی بولتے ہیں۔

❼ أَلاَ (براہ کرم، مہربانی کرکے)، یہ مضارع کے شروع میں آکر اسے گذارش اور التماس کے معنی میں بدل دیتا ہے، جیسے

أَلاَ تَسْمَعُ قَوْلِي. آپ براہ کرم میری بات سنئے۔

أَلاَ تُسَاعِدُ الفقيرَ فَيَجْزِيَکَ اللّٰهُ.

آپ براہ کرم غریب کی مدد کر کے اللہ سے جزا پائیں۔

❽ **هَلاَّ** (کیوں نہیں)، یہ تحضیض یعنی ابھارنے کے لئے آتا ہے، جیسے

هَلاَّ تُؤْمِنُ؟ آپ ایمان کیوں نہیں قبول کرتے؟

❾ **کَانَ** (تھا)، یہ فعل ناقص ہے۔ جب یہ مضارع سے پہلے آئے تو اسے ماضی استمراری بنا دیتا ہے۔ جیسے

کَان أخِي يعمل في مَصْنَعِ الْوَرَقِ.

میرا بھائی کاغذ کی مل میں کام کرتا تھا۔

و كُنْتُ أَعمَلُ مُدرِّسًا فی الكُلِّية الحُكُومِيَّة.

اور میں گورنمنٹ کالج میں بطور استاد کام کرتا تھا۔

مشق ۲۹

① لَا اور مَا کا کیا معنی ہے؟ یہ مضارع کے لفظوں اور معنی میں کیا تبدیلی لاتے ہیں؟

② ہر ایک کے استعمال کی دو دو مثالیں دیجئے۔

③ مضارع سے پہلے قَد کن کن معنوں کے لئے استعمال ہوتا ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

④ سَ اور سَوْفَ لگنے سے مضارع کے معنی میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

⑤ مضارع سے پہلے کَان کے آنے سے اس کے معنی میں کیا تبدیلی آتی ہے؟ اور کونسا فعل بنتا ہے؟

الدرسُ التّاسِعَ عشَرَ

مضارع کی تین حالتیں

❶	يَكْتُبُ	يَكْتُبُ فريدٌ وَاجِبَهٗ۔
❷	يَكْتُبَ	يُرِيد سَالِم أن يَكْتُبَ وَاجِبَه۔
❸	يَكْتُبْ	لَمْ يَكْتُبْ طَالِبٌ وَاجِبَه۔

فعل مضارع تین مختلف صورتوں میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ کبھی مرفوع ہوتا ہے، کبھی منصوب اور کبھی مجزوم۔

مضارع مرفوع جب فعل مضارع سے پہلے کوئی ناصب یا جازم نہ آئے تو یہ مرفوع ہوتا ہے، اور اس صورت میں اسکے افعال اربعہ (یَنصُرُ، تَنصُرُ، أَنصُرُ، نَنصُرُ) کے آخری حرف پر ضمہ آتا ہے، اور اس کے افعال خمسہ (یَنصُرَانِ، یَنصُرُونَ، تَنصُرَانِ، تَنصُرُونَ، تَنصُرِینَ) کے آخر میں لگی ہوئی ضمیروں کے بعد نون رفع آتا ہے۔ اب تک آپ نے مضارع کی جتنی قسمیں پڑھی ہیں وہ سب مرفوع تھیں۔

مضارع منصوب جب فعل مضارع سے پہلے کوئی ناصب (نصب دینے والا عامل) آتا ہے تو وہ منصوب ہوتا ہے۔

مضارع مجزوم جب مضارع سے پہلے کوئی جازم (جزم دینے والا عامل) آتا ہے تو یہ مجزوم ہوتا ہے۔

مزید تشریح اور تفصیل کے لئے ان گردانوں کو غور سے پڑھئے۔

مضارع مرفوع	مضارع منصوب	مضارع مجزوم
يَنصُرُ	لَنْ يَنصُرَ	لَمْ يَنصُرْ
يَنصُرَانِ	لَنْ ينصُرَا ×	لمْ ينصُرَا ×
يَنصُرُوْنَ	لنْ ينصُرُوا ×	لمْ ينصُرُوا ×
تَنصُرُ	لنْ تنصُرَ	لمْ تنصُرْ
تَنصُرَانِ	لنْ تنصُرَا ×	لمْ تنصُرَا ×
يَنصُرْنَ	لنْ ينصُرْنَ	لمْ ينصُرْنَ
تَنْصُرُ	لنْ تَنْصُرَ	لمْ تنصُرْ
تَنْصُرَانِ	لنْ تنصُرَا ×	لمْ تَنصُرَا ×
تَنْصُرُوْنَ	لَنْ تَنْصُرُوا ×	لمْ تنصُرُوا ×
تَنصُرِيْنَ	لنْ تنصُرِی ×	لمْ تنصُرِی ×
تَنْصُرَانِ	لنْ تنصُرَا ×	لمْ تنصُرَا ×
تَنْصُرْنَ	لنْ تنصُرْنَ	لمْ تنصُرْنَ
أَنصُرُ	لنْ أَنصُرَ	لمْ أنصُرْ
نَنصُرُ	لنْ نَنصُرَ	لمْ نَنصُرْ

یہاں آپ نے مضارع کی تینوں حالتوں کی ایک ایک گردان پڑھی ہے۔ یہ فعل مضارع کے اعراب کی تین حالتوں مرفوع، منصوب اور مجزوم کو واضح کرتی ہیں۔

① پہلی حالت میں فعل مضارع مرفوع ہے اور اس کے افعالِ اربعہ کے آخر میں ضمہ آ رہا ہے اور افعالِ خمسہ کے آخر میں نونِ رفع لگا ہوا ہے۔ جبکہ

مؤنث کے دونوں صیغوں کا آخری حرف ساکن ہے، اور اس کے بعد جمع مؤنث کی ضمیر نَ لگتی ہے۔

② دوسری حالت میں فعل مضارع منصوب ہے، کیونکہ اس کے شروع میں نصب دینے والا حرف لَن آیا ہے۔ یہاں افعالِ اربعہ کے آخری حرف پر فتحہ لگا ہوا ہے اور افعالِ خمسہ کے آخر سے نونِ رفع حذف ہے۔ تاہم مؤنث کے دونوں صیغے اپنی سابقہ حالت پر برقرار ہیں یعنی ان کا آخری حرف ساکن ہے اور اس کے بعد جمع مؤنث کا نون لگتا ہے۔

③ تیسری حالت میں مضارع مجزوم ہے، کیونکہ یہاں اس کے شروع میں جزم دینے والا حرف لَم آیا ہے۔ اسلئے یہاں افعالِ اربعہ کے آخری حرف پر جزم آئی ہے، جبکہ افعالِ خمسہ کے آخر سے نونِ رفع حذف ہوگیا ہے۔ جمع مؤنث کے دونوں صیغے یہاں بھی سابقہ حالت پر قائم ہیں یعنی ان کا آخری حرف ساکن ہے اور اس کے بعد جمع مؤنث کی ضمیر کا نون مفتوح لگا ہوا ہے۔

جمع مؤنث کے صیغے مَبْنِی ہیں

آپ نے دیکھا ہے کہ مضارع خواہ مرفوع ہو یا منصوب یا مجزوم، تینوں حالتوں میں جمع مؤنث کے یہ دونوں صیغے ایک ہی حالت پر رہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مضارع کے صرف یہ دونوں صیغے مبنی علی السکون ہیں، یعنی یہ مختلف عوامل کے اثرات کو قبول نہیں کرتے اور ان کا آخری حرف ہمیشہ ساکن رہتا ہے اور ان کے آخر میں نُوْنُ النِّسوۃ لگا رہتا ہے۔

جبکہ مضارع کے باقی تمام صیغے مُعْرَب ہیں یعنی ان سے پہلے جو عامل (ناصب یا جازم) آئے اس کے اثر کو قبول کرتے ہیں۔

اب خلاصہ یاد رکھئے کہ

اگر فعل مضارع مرفوع ہو تو اس میں رفع کی دو علامتیں پائی جاتی ہیں۔

❶ افعالِ اربعہ کے آخر میں ضمہ

❷ افعالِ خمسہ کے آخر میں نون رفع کا آنا

اگر وہ منصوب ہو تو اس میں نصب کی دو علامتیں پائی جائیں گی۔

① افعالِ اربعہ کے آخر میں فتحہ

② افعالِ خمسہ کے آخر سے نونِ رفع کا حذف

اور جب وہ مجزوم ہوگا تو اس میں جزم کی دو علامتیں پائی جائیں گی۔

❶ افعالِ اربعہ کے آخر میں سکون

❷ افعالِ خمسہ کے آخر سے نونِ رفع کا حذف۔

جبکہ جمع مونث کے دونوں صیغے ہمیشہ مَبْنِي عَلَى السُّكُون ہوتے ہیں۔

مشق ۳۰ (أ)

① مضارع کے استعمال کی کتنی صورتیں آتی ہیں؟

② مضارع کب مرفوع ہوتا ہے؟

③ اور رفع کی صورت میں افعالِ اربعہ اور افعالِ خمسہ کی کیا شکل ہوتی ہے؟

④ مضارع کب منصوب ہوتا ہے؟ اور اس صورت میں اس کے صیغوں کی کیا شکل ہوتی ہے؟

⑤ فعل مضارع کب مجزوم ہوتا ہے؟ اور اس صورت میں اس کے صیغوں کی کیا شکل ہوتی ہے؟

⑥ مضارع کے کونسے صیغے مبنی علی السکون ہوتے ہیں؟

(ب) مَيِّزْ بَين المرفُوع والمنصُوب والمجزُوم من الأفعال المضارِعة فى العبارة الآتية مع شَرحِ سَبَبِ الرَّفْعِ والنَّصب والجَزْم:

يَدْرُسُ محمود فى مدرسةِ محمد بن القاسم فَيَخْرُجُ من منزله الساعة السابعة صباحا، وَيَصِلُ الى المدرسة الساعة الثامنة. ثم يَرْجِعُ الساعة الثانية بعد الظهر. فَيَتَنَاوَلُ الغَداء، ويَسْتَرِيحُ ساعة. ثم يُرَاجِعُ دُروسه ويَكْتُبُ واجبه.

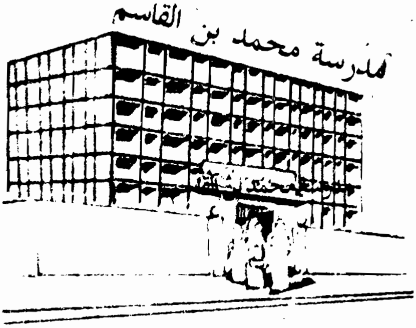

يُرِيْدُ محمود أن يَدْرُسَ اللغة العربية، وَيَتَعَلَّمَها جيدا لِيَفْهَمَ القرآن الكريم والحديث الشريف. ويُرِيْدُ ان يُسَافِرَ بعد ذلك الى مِصْرَ لِيُكْمِلَ دِرَاستَهُ بِجَامِعَةِ الأَزْهَرِ بالقَاهِرَة. ويُرِيْدُ محمود أن يَنْشُرَ دِين الاسلام فى عَامّةِ الناس، وأن يُصْلِحَ عَقِيدَتَهم، ويُعَلِّمَهم عقيدة التوحيد الصحيحة.

محمود طالب مُجْتَهِد لَمْ يُهْمِلْ دُروسه، ولَمْ يَغِبْ عن دروسه لِغَيْرِ عُذْر، ولم يَرْسُبْ فى امتحان. إنه لم يُزْعِجْ مُعَلِّمَه ولم يُزْعِجْ زُمَلاءَهُ، ولَم يَكْذِبْ قَطُّ.

* * *

الدرسُ العِشْرُوْنَ

مضارع کو نصب دینے والے حروف

نَوَاصِب اَرْبعہ

فعل مضارع کو نصب دینے والے یہ چار حرف ہیں۔

أَنْ، لَنْ، كَيْ، إِذَنْ

یہ مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کے آخری حرف کو نصب دیتے ہیں۔ ان میں سے ہر حرف ناصب ہے۔ انہیں نواصب اربعہ کہا جاتا ہے۔

① أن (کہ)، یہ مضارع کے معنی کو مصدری معنی میں بدل دیتا ہے، اور اسے مستقبل کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔ جیسے

أُرِيْدُ أن أَشْكُرَ المُدِيْرَ. میں مدیر کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

أَمَرَنَا المُعَلِّمُ أن نَحْفَظَ هَذِهِ القَصِيْدَةَ.

استاد نے ہمیں یہ نظم زبانی یاد کرنے کی ہدایت کی ہے۔

نُحِبُّ أن نَتَعَلَّمَ القُرْآن. ہم قرآن سیکھنا چاہتے ہیں۔

② لَنْ (ہرگز نہیں، نہیں)، یہ مضارع کے معنی میں نفی کی تاکید کا مفہوم داخل کرکے اسے مستقبل کے لئے مخصوص کر دیتا ہے، اور مضارع کو فعل مستقبل منفی مؤکد بنا دیتا ہے۔ مثلاً

لَن أَكْذِبَ. میں ہرگز جھوٹ نہ بولوں گا۔

لَنْ نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيئاً. ہم کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنائیں گے۔

لَن يَغفِرَ اللّٰه لِلْمُشْرِكِينَ. اللہ تعالی مشرکوں کو ہرگز معاف نہ کریں گے۔

لَن تُهْمِلُوا دُرُوْسَكُمْ. تم اپنے اسباق کو نظر انداز نہیں کروگے۔

③ كَيْ (تاکہ)، یہ پہلے جملے کی وجہ اور سبب بیان کرنے کے لئے دوسرے جملے کے شروع میں آتا ہے۔ اور (ان کی طرح) مضارع کے معنی کو مصدری معنی میں بدلتے ہوئے اسے مستقبل کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔ مثلاً

أَدْرُسُ اللغةَ العَرَبِيَّةَ كَيْ أَفْهَمَ القُرآنَ الكَرِيْمَ.

میں قرآن کریم سمجھنے کے لئے عربی زبان پڑھتا ہوں۔

وَقَفْتُ كَي أَشْكُرَكُمْ.

میں آپ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں۔

حَضَرْنَا كَي نُصَلِّيَ الظُّهْرَ. ہم نماز ظہر پڑھنے کے لئے آئے ہیں۔

④ إِذَنْ (اس وقت، تب)، یہ پہلے آنے والے کسی جملے کے جواب یا نتیجے پر مشتمل دوسرے جملے کے شروع میں آتا ہے، اور مضارع کو مستقبل کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی کہے۔

سَأَجْتَهِدُ فِي دُرُوْسِي. میں اپنے اسباق میں محنت کروں گا۔

تو اسے جواب دیا جائے گا۔

إِذَنْ تَنْجَحَ فِي الْامتِحَانِ. تب آپ امتحان میں کامیاب ہوں گے۔

اسی طرح اگر کہا جائے

قَدْ تُمْطِرُ السَّمَاءُ اليَوْمَ.   شاید آج بارش ہو۔

تو جواب ہوگا۔

إِذَنْ يَفْرَحَ الناسُ.   تب لوگ خوش ہوں گے۔

مشق ۳۱

فعل مضارع کے نواصب کونسے حروف ہیں؟

ان کے آنے سے فعل مضارع کے معنوں میں کیا کیا تبدیلی ہوتی ہیں؟

مثالوں سے واضح کیجئے۔

* * *

الدرسُ الحادِي والعِشْرُوْنَ

مضارع کو جزم دینے والے حروف

جوَازِم أربعه

فعل مضارع کو درج ذیل چار حرف جزم دیتے ہیں۔ لَمْ، لَمَّا، لَامُ الأَمْر، لاَ النَّاهِيَة.

یہ سب مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کے آخری حرف کو جزم دیتے ہیں۔ ان میں سے ہر حرف جازم ہے۔ اسلئے انہیں جوازم اربعہ کہا جاتا ہے۔

① **لَمْ** (نہیں)، یہ مضارع کے آخری حرف کو جزم دے کر اسے فعل جحَد بنا دیتا ہے اور اس کے معنی کو ماضی منفی میں بدل دیتا ہے، جیسے

لَمْ يَكتُبْ حامدٌ دَرْسَه.	حامد نے اپنا سبق نہیں لکھا۔
لم أَفْهَمْ كَلامَكَ.	میں آپ کی بات نہیں سمجھا۔
لَم يُفْتَحِ الدُّكانُ.	دوکان نہیں کھلی۔
لَم تَبْدَأِ الحِصَّةُ.	پیریڈ شروع نہیں ہوا۔

② **لَمَّا** (اب تک نہیں)، یہ بھی لم کی طرح مضارع کے آخری حرف کو جزم دے کر اس کے معنی کو ماضی منفی کے معنی میں بدل دیتا ہے، لیکن اس میں نفی کا مفہوم زمانہ حال تک جاری رہتا ہے، جیسے

لَمَّا يَحْضُرْ خالد.	خالد اب تک نہیں آیا۔

لَمَّا نَعْرِفْ حقِيقَةَ الخَبَرِ. ابھی تک ہمیں خبر کی حقیقت معلوم نہیں ہوئی۔

لَمَّا يُطْبَعِ الكِتَابُ. کتاب ابھی تک طبع نہیں ہوئی۔

③ لِ، یہ لامُ الأمر یعنی فعل امر بنانے کا لام ہے۔ یہ مضارع کے آخری حرف کو جزم دے کر اسے فعل امر بنا دیتا ہے، جیسے

لِيَدْخُلْ عُثْمَانُ الفَصْلَ. عثمان کو جماعت میں داخل ہونا چاہیے۔

لِنَرْجِعْ إلَى البَيْتِ الآنَ. اب ہمیں گھر لوٹنا چاہیے۔

لِيُفْحَصِ المَرِيْضُ كُلَّ يَوْمٍ. بیمار کا ہر روز معائنہ ہونا چاہیے۔

④ لَا (نہ، مت) اسے لَا النّاهِيَة (منع کرنے والا لَا) کہا جاتا ہے۔ یہ فعل مضارع کو جزم دے کر اسے فعل نہی بنا دیتا ہے، جیسے

لَا تَجْلِسْ هُنَا، واجْلِسْ هُنَاكَ. یہاں مت بیٹھ، وہاں بیٹھو۔

لا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ. اپنی آوازیں بلند نہ کرو۔

لَا يَخْرُجْ أَحَدٌ مِنَ الفَصْلِ. جماعت سے کوئی باہر نہ جائے۔

مشق ۳۲

① فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف کتنے اور کونسے ہیں؟

② ان حروف کے فعل مضارع سے پہلے لگنے سے اس کے معنی میں کیا کیا تبدیلی پیدا ہوتی ہے؟ ہر ایک کی تشریح لکھئے اور ہر حرف کی ایک ایک مثال دیجئے۔

مشق ۳۳

ضَع لا (الناهية) قَبل الفِعل المضارع فى الجُمَلِ الآتِيَةِ وَغَيِّر مَا يلْزَمُ:

① تَجْلِسُ فِي الطَّرِيْقِ. ④ تَخْرُجُوْنَ مِنَ الفَصْلِ.

② تَخْرُجُ مِنَ الفَصْلِ. ⑤ تَعْبُدُ غَيْرَ اللّٰهِ.

③ تَخْرُجِيْنَ منَ الفَصْلِ. ⑥ تَدْعُو غَيْرَ اللّٰهِ.

* * *

الدرسُ الثانِي والعِشْرونَ

فعل مستقبل منفی مؤکد

آپ پہلے پڑھ آئے ہیں کہ فعل مضارع سے پہلے حرف ناصب لَنْ (ہرگز نہیں، نہیں) آئے تو وہ ایک نیا فعل۔ فعل مستقبل منفی مؤکد۔ بن جاتا ہے۔ کیونکہ اس ناصِب کے آنے سے فعل مضارع کے معنی میں نفی کی تاکید پیدا ہوتی ہے اور وہ مستقبل کے لئے مخصوص ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس نئے فعل کو فعل مستقبل منفی مؤکد کہا جاتا ہے، جیسے

فعل مضارع	فعل مستقبل منفی
يَذْهَبُ الوَالِد اليَوم إلى لَاهُوْرَ.	لَن يَذْهَبَ الوالدُ اليومَ إلى لاهُوْرَ.
يَرجِعُ خالد اليومَ من مُلتانَ.	لن يَرْجِعَ خالد اليومَ من مُلتَان.
يَنْجَحُ سَعِيد في الاِخْتِبَارِ.	لن يَنْجَح سعيد فِي الاِخْتِبَارِ.
يَنْظُرُ النَاسُ إلى الهِلَالِ.	لَن يَنْظُرُوا إلى الهِلَالِ.
يَأتِي فَرِيد اليومَ.	لن يَأتِيَ فريد اليومَ.

فعل مستقبل منفی مؤکد بنانے کا طریقہ یہ ہے:

① مضارع کے شروع میں لن (ہرگز نہیں) داخل ہوتا ہے، اور جن افعال اربعہ کے آخری حرف پر ضمہ ہوتا ہے، اس کے بجائے ان پر فتحہ آجاتا ہے۔

② اور جن افعال خمسہ کے آخر میں نون رفع ہوتا ہے وہ گر جاتا ہے۔

③ البتہ جن دو صیغوں (جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب) کے آخر میں جمع مؤنث کا نون ہوتا ہے، وہ اپنی حالت پر قائم رہتا ہے۔

اس فعل کو فعل منفی مؤکّد بِلَنْ ناصِبہ بھی کہتے ہیں۔

گردان فعل مستقبل منفی مؤکد

معروف	مجہول	صیغہ
لَن یَنصُرَ	لَن یُنصَرَ	واحد مذکر غائب
لَن یَنصُرَا	لَن یُنصَرَا	تثنیہ مذکر غائب
لن یَنصُرُوا	لن یُنْصَرُوا	جمع مذکر غائب
لن تنصُرَ	لن تُنصَرَ	واحد مؤنث غائب
لن تنصُرَا	لن تُنصَرَا	تثنیہ مؤنث غائب
لن یَنْصُرْنَ	لن یُنْصَرْنَ	جمع مؤنث غائب
لن تَنْصُرَ	لن تُنْصَرَ	واحد مذکر مخاطب
لَن تَنْصُرَا	لن تُنْصَرَا	تثنیہ مذکر مخاطب
لن تَنْصُرُوا	لَن تُنْصَرُوا	جمع مذکر مخاطب
لن تنصُرِی	لَن تُنْصَرِی	واحد مؤنث مخاطب
لن تَنصُرَا	لَن تُنْصَرَا	تثنیہ مؤنث مخاطب
لن تَنصُرْن	لَن تُنْصَرْنَ	جمع مؤنث مخاطب
لن أَنْصُرَ	لن أُنصَرَ	واحد متکلم
لن نَنْصُرَ	لن نُنْصَرَ	جمع متکلم

مشق ۳۴

① مضارع سے قبل لَن آنے سے کون سا فعل بنتا ہے؟

② لن کے آنے سے افعال اربعہ میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

③ اور افعال خمسہ میں کیا تبدیلی ہوتی ہے؟

مشق ۳۵

أَدْخِل النَّاصِبَ (لَن) قَبْلَ الفِعل المضَارِع فِي كلّ جُملَةٍ مِمَّا يَأتِيْ، وغَيِّرْ مَا يَلْزَمُ:

① أَخْرُجُ من الفَصلِ.

② نَخْرُجُ مِن الفَصلِ.

③ أَخْرُجُ من الفصل لِغَيْرِ حَاجَةٍ.

④ نَخْرُجُ مِنَ الفَصْلِ لغير حاجَة.

⑤ أَخْرُجُ مِنَ الفَصْل بِدُوْنِ إِذْنِ المُعَلِّم.

⑥ نَخْرُجُ من الفَصل بِدُوْنِ إِذْنِ المُعلِّم.

* * *

الدرس الثالثُ والعِشْرُون

فعل جحد

آپ فعل مضارع کے جوازم اربعہ کے سبق میں پڑھ آئے ہیں کہ اگر فعل مضارع سے پہلے لَمْ آئے تو یہ اس کے آخری حرف کو جزم دے کر اسے ماضی منفی کے معنی میں بدل دیتا ہے۔ اور اس نئے فعل کو فعل جحد کہا جاتا ہے۔

فعل مضارع	فعل جحد
يَذْهَبُ الطالِبُ إلى المَدْرسةِ.	لم يَذْهَبِ الطالِبِ إلَى المدرسةِ.
يَرْجِعُ المُدِيْرُ من لاهُور.	لم يَرْجِعِ المعلِّم من لاهور.
يَنْجَحُ المُجْتَهِدُ في الِامتحانِ.	لم يَنْجَحِ المُهْمِلُ في الِامتحانِ.
يَنْظُرُ الوَلَدُ إلى البَابِ.	لم يَنْظُرِ الوَلَدُ الى الباب.
يَأتِيْ مسعودٌ اليومَ.	لَمْ يَأْتِ مسعُود اليوم.

فعل جحد بنانے کا پورا طریقہ یہ ہے:

① فعل مضارع سے پہلے حرف جازم لَمْ (نہیں) بڑھایا جاتا ہے۔

② مضارع کے جن افعال اربعہ کے آخری حرف پر ضمہ ہوتا ہے، وہ گر جاتا ہے اور اس کے بدلے آخری حرف پر جزم آ جاتی ہے۔

③ اور جن افعال خمسہ کے آخر میں نون رفع ہوتا ہے، وہ بھی گر جاتا ہے۔

④ البتہ جن دو صیغوں (جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب) کے آخر میں جمع مؤنث کا نون ہوتا ہے، وہ برقرار رہتا ہے۔

فعل مضارع کی طرح فعل جحد بھی معروف اور مجہول دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

گردان فعل جحد

معروف	مجہول	صیغہ
لَمْ يَنْصُرْ	لم يُنْصَرْ	واحد مذکر غائب
لَمْ يَنْصُرَا	لم يُنْصَرَا	تثنیہ مذکر غائب
لم ينصُرُوْا	لم يُنْصَرُوْا	جمع مذکر غائب
لم تنصُرْ	لم تُنْصَرْ	واحد مؤنث غائب
لم تنصُرَا	لم تُنْصَرَا	تثنیہ مؤنث غائب
لم يَنْصُرْنَ	لم يُنْصَرْنَ	جمع مؤنث غائب
لم تَنصُرْ	لم تُنْصَرْ	واحد مذکر مخاطب
لم تَنْصُرَا	لم تُنْصَرَا	تثنیہ مذکر مخاطب
لم تَنْصُرُوْا	لم تُنْصَرُوْا	جمع مذکر مخاطب
لم تنصُرِی	لم تُنْصَرِی	واحد مؤنث مخاطب
لم تنصُرَا	لم تُنْصَرَا	تثنیہ مؤنث مخاطب
لم تنصُرْنَ	لم تُنْصَرْنَ	جمع مؤنث مخاطب
لم أَنْصُرْ	لم أُنْصَرْ	واحد متکلم
لم نَنْصُرْ	لم نُنْصَرْ	جمع متکلم

مشق ۳۶

① فعل مضارع سے پہلے لَمْ کے آنے سے کونسا فعل بنتا ہے؟

② اور اس کے آنے سے افعالِ اربعہ میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

③ اور افعالِ خمسہ میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

مشق ۳۷

درج ذیل فعلوں سے فعل جحد بنا کر ان کی مکمل گردانیں لکھیے:

يَرْجِعُ يَفْهَمُ يَفْعَلُ يَتَعَلَّمُ

* * *

الدرس الرَّابِعُ والعِشرون

فعل مستقبل مؤکّد

یہاں ہم آپ کو فعل مضارع سے بننے والے ایک نئے فعل - فعل مستقبل مؤکد - کا تعارف کراتے ہیں۔

یہ مضارع کے شروع میں لَ (لام مفتوح) اور آخر میں نون تاکید کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے، اور مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور اسے مستقبل کے لئے مخصوص کر دیتا ہے، جیسے لَیَذْهَبَنَّ (وہ ضرور جائے گا)۔ لہذا اس فعل کو فعل مستقبل مؤکد کہا جاتا ہے۔

اس فعل کے آخر میں لگنے والا نون تاکید دو قسم کا ہوتا ہے، ایک نون تاکید ثَقیلہ یعنی مشدَّد (نّ)، اور دوسرا نون تاکید خَفیفہ یعنی ساکن (نْ)۔ اس لئے فعل مستقبل مؤکد بھی دو قسم کا ہوتا ہے، ایک فعل مستقبل مؤکد بانونِ تاکید ثَقیلہ اور دوسرا فعل مستقبل مؤکد بانونِ تاکید خَفیفہ۔

❶ فعل مستقبل مؤکّد بانونِ تاکید ثَقیلہ

① یہ فعل بنانے کے لئے مضارع کے شروع میں لام مفتوح (لَ) اور اس کے آخر میں نون تاکید ثَقیلہ لگتا ہے۔

② افعال اربعہ کا آخری حرف مفتوح ہو جاتا ہے۔ جیسے

اضافہ اضافہ

يَفْعَلُ سے لَ + يَفْعَلَ + نَّ = لَيَفْعَلَنَّ

تَفْعَلُ سے لَ + تَفْعَلَ + نَّ = لَتَفْعَلَنَّ

أَفْعَلُ سے لَ + أَفْعَلَ + نَّ = لَأَفْعَلَنَّ

نَفْعَلُ سے لَ + نَفْعَلَ + نَّ = لَنَفْعَلَنَّ

③ افعال خمسہ کے آخر سے نون رفع گر جاتا ہے۔

④ نیز جمع مذکر غائب اور جمع مذکر مخاطب کے آخر سے واؤ اور واحد مؤنث مخاطب کے آخر سے یا گر جاتی ہیں، جیسے

اضافہ حذف اضافہ

يَفْعَلَانِ سے لَ + يَفْعَلَا نِ̽ = لَيَفْعَلَا + نِّ = لَيَفْعَلَانِّ

يَفْعَلُونَ سے لَ + يَفْعَلُو̽نَ̽ = لَيَفْعَلُ + نَّ = لَيَفْعَلُنَّ

تَفْعَلَانِ سے لَ + تَفْعَلَا نِ̽ = لَتَفْعَلَا + نِّ = لَتَفْعَلَانِّ

تَفْعَلُونَ سے لَ + تَفْعَلُو̽نَ̽ = لَتَفْعَلُ + نَّ = لَتَفْعَلُنَّ

تَفْعَلِينَ سے لَ + تَفْعَلِي̽نَ̽ = لَتَفْعَلِ + نَّ = لَتَفْعَلِنَّ

⑤ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب کے آخر میں موجود جمع مؤنث کا نون اپنی حالت پر رہتا ہے۔ البتہ اس نون اور نون تاکید ثقیلہ کے درمیان ایک الف بڑھا دیا جاتا ہے، جیسے

اضافہ اضافہ

يَفْعَلْنَ سے لَ + يَفْعَلْنَ + ا + نِّ = لَيَفْعَلْنَانِّ

تَفْعَلْنَ سے لَ + تَفْعَلْنَ + ا + نِّ = لَتَفْعَلْنَانِّ

نونِ تاکید کی حرکت

جن چھ صیغوں (چاروں تثنیہ، جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب) میں نون تاکید ثقیلہ الف کے بعد آتا ہے، وہاں یہ مکسور ہوتا ہے اور باقی تمام صیغوں میں مفتوح۔ فعل مستقبل مؤکد خواہ معروف ہو یا مجہول دونوں کے بنانے کا طریقہ اسی طرح ہے۔

گردان فعل مستقبل مؤکَّد بانونِ تاکید ثقیلہ

معروف	مجہول	صیغہ
لَيَنْصُرَنَّ	لَيُنْصَرَنَّ	واحد مذکر غائب
لَيَنْصُرَانِّ	لَيُنْصَرَانِّ	تثنیہ مذکر غائب
لَيَنْصُرُنَّ	لَيُنْصَرُنَّ	جمع مذکر غائب
لَتَنْصُرَنَّ	لَتُنْصَرَنَّ	واحد مؤنث غائب
لَتَنْصُرَانِّ	لَتُنْصَرَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب
لَيَنْصُرْنَانِّ	لَيُنْصَرْنَانِّ	جمع مؤنث غائب
لَتَنْصُرَنَّ	لَتُنْصَرَنَّ	واحد مذکر مخاطب
لَتَنْصُرَانِّ	لَتُنْصَرَانِّ	تثنیہ مذکر مخاطب
لَتَنْصُرُنَّ	لَتُنْصَرُنَّ	جمع مذکر مخاطب
لَتَنْصُرِنَّ	لَتُنْصَرِنَّ	واحد مؤنث مخاطب
لَتَنْصُرَانِّ	لَتُنْصَرَانِّ	تثنیہ مؤنث مخاطب
لَتَنْصُرْنَانِّ	لَتُنْصَرْنَانِّ	جمع مؤنث مخاطب
لَأَنْصُرَنَّ	لَأُنْصَرَنَّ	واحد متکلم
لَنَنْصُرَنَّ	لَنُنْصَرَنَّ	جمع متکلم

❷ فعل مستقبل مؤکد بانون تاکید خفیفہ

یہ فعل مضارع کے شروع میں لَ (لام مفتوح) اور آخر میں نون تاکید خفیفہ (نْ) لگانے سے بنتا ہے۔ نون تاکید خفیفہ لگنے سے مضارع کے صیغوں کے آخر میں یہ تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:

① افعالِ اربعہ میں مضارع کا آخری حرف مفتوح ہو جاتا ہے، جیسے

اضافہ اضافہ

يَفْعَلُ سے لَ + يَفْعَلَ + نْ = لَيَفْعَلَنْ

تَفْعَلُ سے لَ + تَفْعَلَ + نْ = لَتَفْعَلَنْ

أَفْعَلُ سے لَ + أَفْعَلَ + نْ = لَأَفْعَلَنْ

نَفْعَلُ سے لَ + نَفْعَلَ + نْ = لَنَفْعَلَنْ

② صیغہ جمع مذکر غائب، جمع مذکر مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب کے آخر سے نونِ رفع گر جاتا ہے۔

③ نیز جمع مذکر غائب اور جمع مذکر مخاطب کے آخر سے واؤ اور واحد مؤنث مخاطب کے آخر سے یا گر جاتی ہے۔

اضافہ حذف اضافہ

يَفْعَلُوْنَ سے لَ + يَفْعَلُوْنَ = لَيَفْعَلُ + نْ = لَيَفْعَلُنْ

تَفْعَلُوْنَ سے لَ + تَفْعَلُوْنَ = لَتَفْعَلُ + نْ = لَتَفْعَلُنْ

تَفْعَلِيْنَ سے لَ + تَفْعَلِيْنَ = لَتَفْعَلِ + نْ = لَتَفْعَلِنْ

④ نون تاکید خفیفہ چاروں تثنیہ، جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب کے صیغوں میں استعمال نہیں ہوتا، اس لئے مستقبل مؤکد بانون تاکید خفیفہ کے صرف آٹھ صیغے آتے ہیں۔ فعل مستقبل مؤکد معروف اور مجہول دونوں کے بنانے کا طریقہ اسی طرح ہے۔

گردان فعل مستقبل مؤکد بانون تاکید خفیفہ

معروف	مجہول	صیغے
لَيَنْصُرَنْ	لَيُنْصَرَنْ	واحد مذکر غائب
لَيَنْصُرُنْ	لَيُنْصَرُنْ	جمع مذکر غائب
لَتَنْصُرَنْ	لَتُنْصَرَنْ	واحد مؤنث غائب
لَتَنْصُرَنْ	لَتُنْصَرَنْ	واحد مذکر مخاطب
لَتَنْصُرُنْ	لَتُنْصَرُنْ	جمع مذکر مخاطب
لَتَنْصُرِنْ	لَتُنْصَرِنْ	واحد مؤنث مخاطب
لَأَنْصُرَنْ	لَأُنْصَرَنْ	واحد متکلم
لَنَنْصُرَنْ	لَنُنْصَرَنْ	جمع متکلم

مشق ۳۸

① مضارع کے آخر میں نون تاکید لگنے سے اس کے معنی اور لفظوں میں کیا تبدیلیاں آتی ہیں؟ اور اس سے کونسا نیا فعل بنتا ہے؟

② فعل مستقبل مؤکد کیسے بنتا ہے؟

③ یَعْرِفُ سے فعل مستقبل مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معروف اور مجہول کی پوری گردانیں سنائیے۔

④ فعل مستقبل مؤکد بانون تاکید خفیفہ مضارع کے کتنے صیغوں سے اور کیسے بنتا ہے؟

⑤ یَنْصُرُ سے فعل مستقبل مؤکد بانون تاکید خفیفہ معروف اور مجہول کی مکمل گردانیں سنائیے۔

مشق ۳۹

أَكِّدِ الأَفْعالَ المُضارِعَةَ فی بِدَايَةِ الجُمَلِ الآتِيَةِ بِلَامِ التَّوْكِيدِ ونُونِ التَّوْكِيدِ الثَّقِيلَةِ كما فی المِثالَين،

المِثالان: ① أَنْصُرُ أخِی. لَأَنْصُرَنَّ أخِی.
② أَكْتُبُ الوَاجِبَ. لَأَكْتُبَنَّ الوَاجِبَ.

① أَنْصُرُ أخِی.
② نَنْصُرُ الفَقِيرَ.
③ نَنْصُرُ المُحْتَاجَ.
④ أَكْتُبُ الوَاجِبَ.
⑤ نَكْتُبُ الوَاجِبَ.
⑥ تَكْتُبُ الوَاجِبَ.
⑦ أَعْمَلُ خَيْرًا.
⑧ نَعْمَلُ خَيْرًا.
⑨ تَعْمَلُ خَيْرًا.
⑩ أَحْفَظُ سُورَةَ الفَجْرِ.
⑪ أَحْفَظُ سُورَةَ يٰسِینَ.
⑫ نَحْفَظُ الجُزْءَ الأَوَّلَ.

* * *

الدرسُ الخَامِسُ والعِشْرُوْنَ

فعل امر کے استعمالات اور قواعد

فعل امر وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنیکا حکم دیا جائے یا درخواست یا دعا کی جائے۔ جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں، فعل امر کی چار قسمیں استعمال ہوتی ہیں:

❶ امر حاضر معروف ❷ امر حاضر مجہول

❸ امر غائب معروف ❹ امر غائب مجہول

فعل امر حاضر معروف

یہاں ہم فعل امر کی پہلی قسم یعنی امر حاضر معروف کا بیان لکھتے ہیں، کیونکہ درحقیقت امر اسی کا نام ہے اور یہی قسم سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے۔

فعل امر حاضر معروف، مضارع معروف کے مخاطب کے چھ صیغوں سے بنتا ہے، اسے بنانے کا طریقہ یہ ہے:

① مضارع کے ان صیغوں کے شروع میں موجود علامت مضارع (ت) کو گرا دیں اور اس کی جگہ ہمزہ وصل (اِ یا اُ) لگا دیں۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ.

② جس مضارع سے امر حاضر معروف بنانا مقصود ہو، وہ اگر مضموم العین ہو تو اس کے فعل امر کے شروع میں لگنے والا ہمزہ وصل مضموم ہوگا۔ اور اگر وہ مضارع مکسور العین یا مفتوح العین ہو تو ہمزہ وصل مکسور ہوگا۔

③ مضارع کے آخری حرف کو جزم دے دیں اور جن چار صیغوں (دونوں تثنیہ، جمع مذکر اور واحد مؤنث مخاطب) کے آخر میں نونِ رفع ہے اسے گرا دیں، البتہ جمع مؤنث مخاطب کے آخر میں جمع مؤنث کا نون (ضمیر) باقی رہے گا۔

مزید تشریح کیلئے ان مثالوں پر غور کیجئے:

تَفْعُلُ (مضارع مضموم العین) سے امر اُفْعُلْ

تَنْصُرُ تو ایک مرد مدد کرتا ہے یا کرے گا	اُنْصُرْ تو ایک مرد مدد کر
تَكْتُبُ تو ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا	اُكْتُبْ تو ایک مرد لکھ
تَعْبُدُ تو ایک مرد عبادت کرتا ہے یا کریگا	اُعْبُدْ تو ایک مرد عبادت کر

تَفْعِلُ (مضارع مکسور العین) سے امر اِفْعِلْ

تَجْلِسُ تو ایک مرد بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا	اِجْلِسْ تو ایک مرد بیٹھ
تَعْرِفُ تو ایک مرد پہچانتا ہے یا پہچانے گا	اِعْرِفْ تو ایک مرد پہچان
تَغْسِلُ تو ایک مرد دھوتا ہے یا دھوئے گا	اِغْسِلْ تو ایک مرد دھو

تَفْعَلُ (مضارع مفتوح العین) سے امر اِفْعَلْ

تَذْهَبُ تو ایک مرد جاتا ہے یا جائے گا	اِذْهَبْ تو ایک مرد جا
تَفْتَحُ تو ایک مرد کھولتا ہے یا کھولے گا	اِفْتَحْ تو ایک مرد کھول
تَسْمَعُ تو ایک مرد سنتا ہے یا سنے گا	اِسْمَعْ تو ایک مرد سن

گردان فعل امر حاضر معروف

گردان	صیغے			معنی
اُنْصُرْ	واحد	مذکر	مخاطب	تو ایک مرد مدد کر
اُنْصُرَا	تثنیہ			تم دو مرد مدد کرو
اُنْصُرُوْا	جمع			تم کئی مرد مدد کرو
اُنْصُرِی	واحد	مؤنث	مخاطب	تو ایک عورت مدد کر
اُنْصُرَا	تثنیہ			تم دو عورتیں مدد کرو
اُنْصُرْنَ	جمع			تم کئی عورتیں مدد کرو

فعل امر حاضر کے شروع میں جو ہمزہ لگتا ہے وہ ہمزہ وصل کہلاتا ہے۔ اگر یہ ہمزہ وصل درمیان کلام میں آجائے تو اس کی حرکت (ضمہ یا کسرہ) گر جاتی ہے۔ اس لئے اس وقت اسے یعنی ہمزہ وصل کو بولا نہیں جاتا، تاہم لکھا جائے گا، جیسے اِقْرَأْ وَاکْتُبْ وَاجِبَکَ (آپ پڑھیں اور اپنا کام لکھیں)۔ یہاں وَاکْتُبْ میں ہمزہ وصل لکھا گیا ہے لیکن بولا نہیں گیا۔

فعل امر حاضر مجہول

امر حاضر مجہول، مضارع مجہول مخاطب کے چھ صیغوں سے بنتا ہے، اسے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ان صیغوں کے شروع میں لامُ الامر لگایا جاتا ہے اور آخری حرف کو جزم دی جاتی ہے۔ اور جن صیغوں کے آخر میں نون رفع ہوتا ہے، وہ گر جاتا ہے، جیسے تُضْرَبُ (تو ایک مرد پیٹا جاتا ہے یا پیٹا جائے گا) سے

لِتُضْرَبْ (چاہیے کہ تو ایک مرد پیٹا جائے)، تُنْصَرُ (تیری مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی) سے لِتُنْصَرْ (چاہیے کہ تیری ایک مرد کی مدد کی جائے)۔

گردان فعل امر حاضر مجہول

گردان	صیغے			معنی
لِتُنْصَرْ	واحد	مذکر	مخاطب	چاہیئے کہ تیری ایک مرد کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرَا	تثنیہ			چاہیئے کہ تم دو مردوں کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرُوْا	جمع			چاہیئے کہ تم کئی مردوں کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرِی	واحد	مؤنث	مخاطب	چاہیئے کہ تیری ایک عورت کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرَا	تثنیہ			چاہیئے کہ تم دو عورتوں کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرْنَ	جمع			چاہیئے کہ تم کئی عورتوں کی مدد کی جائے

مشق ۴۰

① فعل امر کیا ہے؟ اس کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

② امر حاضر معروف کس فعل سے اور کیسے بنتا ہے؟

③ امر حاضر معروف کے کتنے اور کیا کیا صیغے ہوتے ہیں؟

④ ہمزہ وصل اگر کلام کے درمیان میں آئے تو اس کا کیا حکم ہے؟

⑤ امر حاضر مجہول کس فعل سے اور کیسے بنتا ہے؟

مشق ۴۱

حَوِّل الفِعل المُضارعَ فى كلِّ جُملَة مِمَّا يَأتِي إلَى أمْر:

① أنتَ تَخرُجُ مِنَ الفَصل. ② أنتَ تَجلِسُ بِأدَبٍ.

③ أنتُمَا تَجلِسَانِ فِي الفَصل بِأدَبٍ. ④ أنتُم تَكتُبُونَ الواجِبَ.

⑤ أنتِ تَحضُرِينَ الدَّرسَ. ⑥أنتِ تَكتُبِين الواجبَ كُلَّ يومٍ.

⑦ أنتُمَا تَكتُبَانِ الوَاجِبَ كُلَّ يوم. ⑧ أنتُنَّ تَحفَظنَ القُرآنَ بِعِنَايَةٍ.

⑨ أنتُنَّ تَجلِسنَ فِي الفَصل بِأدَب. ⑩ أنتم تَحفَظُونَ القَصِيدة بِعِنَايةٍ.

مشق ۴۲

حَوِّل الفِعْل المُضارِعَ فى كلِّ جُملة مِمَّا يأتِي إلى فِعلِ أمْرٍ مُؤَكَّدٍ بِنُونِ التَّوْكِيْدِ كَمَا فى المِثَال:

المثال: أَنْتَ تَنْصُرُ أَخَاكَ. أنت اُنْصُرَنَّ أخاكَ.

① أنتَ تَنصُرُ أخاكَ. ② أنْتَ تَنصُرُ أُختَكَ.

③ أنتَ تَجلِسُ فى الدَّرسِ بِأدَبٍ. ④ أنتُمَا تَجلِسَانِ فى الدرس بِأدَبٍ.

⑤ أنتُم تَكتُبُونَ الوَاجِبَ كُلَّ يومٍ. ⑥ أنتُنَّ تَكتُبنَ الوَاجِبَ بِعِنَايةٍ.

* * *

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ وَالعِشْرُوْنَ

امر غائب معروف و مجہول

امر غائب معروف، مضارع معروف کے غائب کے چھ اور متکلم کے دو (کل آٹھ) صیغوں سے بنتا ہے۔ اسے بنانے کا قاعدہ یہ ہے:

① مضارع کے شروع میں لام الامر (لِ) لگا کر اس کے آخری حرف پر جزم دی جاتی ہے۔

② تین صیغوں (تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب اور تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر میں موجود نونِ رفع گر جاتا ہے۔ البتہ جمع مؤنث کا نون باقی رہتا ہے۔

امر غائب مجہول بھی مندرجہ بالا قاعدے کے مطابق، مضارع مجہول کے غائب کے چھ اور متکلم کے دو صیغوں سے بنتا ہے۔

گردان امر غائب معروف

گردان	صیغے			معنی
لِيَنْصُرْ	واحد	مذکر	غائب	چاہیے کہ وہ مدد کرے
لِيَنْصُرَا	تثنیہ			چاہیے کہ وہ دو مدد کریں
لِيَنْصُرُوْا	جمع			چاہیے کہ وہ سب مدد کریں
لِتَنْصُرْ	واحد	مؤنث	غائب	چاہیے کہ وہ عورت مدد کرے
لِتَنْصُرَا	تثنیہ			چاہیے کہ وہ دو عورتیں مدد کریں
لِيَنْصُرْنَ	جمع			چاہیے کہ وہ سب عورتیں مدد کریں
لِأَنْصُرْ	متکلم			چاہیے کہ میں مدد کروں
لِنَنْصُرْ	متکلم			چاہیے کہ ہم مدد کریں

گردان امر غائب مجہول

گردان	صیغے			معنی
لِيُنْصَرْ	واحد	مذکر	غائب	چاہیے کہ اس کی مدد کی جائے
لِيُنْصَرَا	تثنیہ			چاہیے کہ ان دو کی مدد کی جائے
لِيُنْصَرُوْا	جمع			چاہیے کہ ان سب کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرْ	واحد	مؤنث	غائب	چاہیے کہ اس عورت کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرَا	تثنیہ			چاہیے کہ ان دو عورتوں کی مدد کی جائے
لِيُنْصَرْنَ	جمع			چاہیے کہ ان سب عورتوں کی مدد کی جائے
لِأُنْصَرْ	متکلم			چاہیے کہ میری مدد کی جائے
لِنُنْصَرْ	متکلم			چاہیے کہ ہماری مدد کی جائے

مشق ۴۳

حَوِّلِ الفِعلَ المُضارِعَ فی كُلِّ جُملَةٍ مِمَّا يَأتِی إِلَی فِعلِ أَمرٍ لِلغَائِبِ، كَمَا فِی المِثَالَيْنِ:

المثالان:

① يُخرِجُ كلّ طَالبٍ دَفتَرَهُ. لِيُخرِجْ كُلُّ طَالِبٍ دَفتَرَهُ.

② تَدرُسُ كُلُّ طَالبة درسَها بِأدبٍ. لِتَدْرُسْ كُلُّ طالبة درسها بأدب.

① يُخرِجُ كُلُّ طَالِبٍ دَفتَرَهُ. ② تَدرُسُ كُلُّ طَالبَة درسها.

③ يَكتُبُ كل طالب الوَاجِبَ. ④ تُخرِجُ كل طالبة دَفترها.

⑤ تَكتُبُ كُلُّ طالبة الواجب كل يوم. ⑥ تَحفَظُ كل طالبة درسها.

⑦ يَحفَظُ سَعِيدٌ سُورَةَ الوَاقِعَة. ⑧ تَحفَظُ سعيدةُ سُورَةَ الجِنِّ.

⑨ هُمَا يَحفَظَانِ سُورَةَ البَقَرَةِ. ⑩ هُمَا تَحفَظَانِ سُورة يُوسف.

⑪ هُمْ يَكتُبُون الواجب. ⑫ هُنَّ يَكتُبْنَ الوَاجِبَ.

الدرسُ السّابِعُ و العِشرُونَ

امر پر نون تاکید کا استعمال

اس سے پہلے آپ پڑھ چکے ہیں کہ مضارع پر نونِ تاکید ثقیلہ یعنی نون مشدّد (نّ) اور نون تاکید خفیفہ یعنی نُونِ ساکن (نْ) آتے ہیں اور ان کے آنے سے مضارع کے صیغوں کے لفظوں میں کئی تبدیلیاں آتی ہیں، نیز مضارع کے معنی میں تاکید اور زور پیدا ہوتا ہے۔

مضارع کی طرح، فعل امر کی چاروں قسموں پر بھی نون تاکید ثقیلہ اور نون تاکید خفیفہ استعمال ہوتے ہیں اور ان کے آنے سے امر کے معنی میں تاکید اور زور آجاتا ہے اور تقریباً ویسی ہی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ امر کی تمام قسموں کی گردانوں کو اچھی طرح یاد کر لینے کے بعد آپ ان شاء اللہ ان سب تبدیلیوں کو آسانی سے سمجھ لیں گے۔ اس لئے آپ ان گردانوں کو بار بار پڑھ کر ذہن نشین کرنے کی کوشش کیجئے۔

مشق ۴۴

① امر غائب معروف، مضارع کے کن صیغوں سے اور کیسے بنایا جاتا ہے؟

② فعل امر غائب مجہول کیسے بنایا جاتا ہے؟

③ تَکْسِرُ سے امر حاضر معروف مؤکد بانونِ تاکید ثقیلہ اور مؤکد بانون تاکید خفیفہ کی گردانیں سنائیے۔

④ تَعْرِفُ سے امر حاضر مجہول مؤکد بانونِ تاکید ثقیلہ اور امر حاضر

مجہول مؤکد بانون خفیفہ کی پوری گردانیں سنائیے۔

⑤ یَعْرِفُ سے امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ اور مؤکد بانون تاکید خفیفہ کی پوری گردانیں سنائیے۔

⑥ یُعْرَفُ سے امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ اور مؤکد بانون تاکید خفیفہ کی پوری گردانیں سنائیے۔

مشق ۴۵۔

اِسْتَخْرِجْ أَفْعَالَ الأَمْرِ من القَصِيْدَةِ الآتِيَةِ مَعَ ذِكْرِ المَاضِي والمضارعِ والمصدر لِكُلٍّ منها:

دُعَاءُ الصَّبَاح

يَا إِلٰهِي يَا إِلٰهِي   يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ
اِجْعَلِ الْيَوْمَ سَعِيْداً   وَكَثِيْرَ الْبَرَكَاتِ

☆☆☆

وامْلَإِ الصَّدْرَ انْشِرَاحًا   وَفَمِي بِالْبَسَمَاتِ
وَأَعِنِّي فِي دُرُوْسِي   وَأَدَاءِ الْوَاجِبَاتِ

☆☆☆

وَأَنِرْ عَقْلِي وَقَلْبِي   بِالْعُلُوْمِ النَّافِعَاتِ
وَاجْعَلِ التَّوْفِيْقَ حَظِّي   وَنَصِيْبِي فِي الحَيَاة

(من كتاب الأناشيد للصف الثالث . السعودية)

صیغے	امر حاضر معروف	امر حاضر معروف بانون ثقیلہ		امر حاضر معروف بانون خفیفہ	
واحد مذکر	اُنْصُرْ	اُنْصُرَنَّ	تو ایک مرد ضرور مدد کر	اُنْصُرَنْ	تو ایک مرد ضرور مدد کر
تثنیہ مذکر	اُنْصُرَا	اُنْصُرَانِّ	تم دو مرد ضرور مدد کرو	×	
جمع مذکر	اُنْصُرُوْا	اُنْصُرُنَّ	تم کئی مرد ضرور مدد کرو	اُنْصُرُنْ	تم کئی ضرور مدد کرو
واحد مؤنث	اُنْصُرِیْ	اُنْصُرِنَّ	تو ایک عورت ضرور مدد کر	اُنْصُرِنْ	تو ایک عورت ضرور مدد کر
تثنیہ مؤنث	اُنْصُرَا	اُنْصُرَانِّ	تم دو عورتیں ضرور مدد کرو	×	
جمع مؤنث	اُنْصُرْنَ	اُنْصُرْنَانِّ	تم کئی عورتیں ضرور مدد کرو	×	

صیغے	امر حاضر مجہول	امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ		امر حاضر مجہول بانون خفیفہ	
واحد مذکر	لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَنَّ	چاہیئے کہ تیری ضرور مدد کی جائے	لِتُنْصَرَنْ	چاہیئے کہ تیری ضرور مدد کی جائے
تثنیہ مذکر	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرَانِّ	چاہیئے کہ تم دو کی ضرور مدد کی جائے	×	
جمع مذکر	لِتُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرُنَّ	چاہیئے کہ تم سب کی ضرور مدد کی جائے	لِتُنْصَرُنْ	چاہیئے کہ تم سب کی ضرور مدد کی جائے
واحد مؤنث	لِتُنْصَرِیْ	لِتُنْصَرِنَّ	چاہیئے کہ تیری ضرور مدد کی جائے	لِتُنْصَرِنْ	چاہیئے کہ تیری ضرور مدد کی جائے
تثنیہ مؤنث	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرَانِّ	چاہیئے کہ تم دو کی ضرور مدد کی جائے	×	
جمع مؤنث	لِتُنْصَرْنَ	لِتُنْصَرْنَانِّ	چاہیئے کہ تم سب کی ضرور مدد کی جائے	×	

صیغے	امر غائب معروف	امر غائب معروف بانون ثقیلہ	امر غائب معروف بانون خفیفہ
واحد مذکر	لِیَنْصُرْ	لِیَنْصُرَنَّ چاہیئے کہ وہ ایک مرد ضرور مدد کر	لِیَنْصُرَنْ چاہیئے کہ وہ ضرور مدد کر
تثنیہ مذکر	لِیَنْصُرَا	لِیَنْصُرَانِّ چاہیئے کہ وہ دو مرد ضرور مدد کرو	×
جمع مذکر	لِیَنْصُرُوا	لِیَنْصُرُنَّ چاہیئے کہ وہ سب مرد ضرور مدد کرو	لِیَنْصُرُنْ چاہیئے کہ وہ سب ضرور مدد کریں
واحد مؤنث	لِتَنْصُرْ	لِتَنْصُرَنَّ چاہیئے کہ وہ ایک عورت ضرور مدد کر	لِتَنْصُرَنْ چاہیئے کہ وہ ضرور مدد کرے
تثنیہ مؤنث	لِتَنْصُرَا	لِتَنْصُرَانِّ چاہیئے کہ وہ دو عورتیں ضرور مدد کرو	×
جمع مؤنث	لِیَنْصُرْنَ	لِیَنْصُرْنَانِّ چاہیئے کہ وہ سب عورتیں ضرور مدد کرو	×
واحد متکلم	لِأَنْصُرْ	لِأَنْصُرَنَّ چاہیئے کہ میں ضرور مدد کروں	لِأَنْصُرَنْ چاہیئے کہ وہ میں ضرور مدد کروں
جمع متکلم	لِنَنْصُرْ	لِنَنْصُرَنَّ چاہیئے کہ وہ ہم ضرور مدد کریں	لِنَنْصُرَنْ چاہیئے کہ وہ ہم ضرور مدد کریں

صیغے	امر غائب مجہول	امر غائب مجہول بانون ثقیلہ	امر غائب مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر	لِیُنْصَرْ	لِیُنْصَرَنَّ چاہیئے کہ اس کی ضرور مدد کی جائے	لِیُنْصَرَنْ چاہیئے کہ اس کی ضرور مدد کی جائے
تثنیہ مذکر	لِیُنْصَرَا	لِیُنْصَرَانِّ چاہیئے کہ ان دو کی ضرور مدد کی جائے	×
جمع مذکر	لِیُنْصَرُوْا	لِیُنْصَرُنَّ چاہیئے کہ ان سب کی ضرور مدد کی جائے	لِیُنْصَرُنْ چاہیئے کہ ان سب کی ضرور مدد کی جائے
واحد مؤنث	لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَنَّ چاہیئے کہ وہ اس کی ضرور مدد کی جائے	لِتُنْصَرَنْ چاہیئے کہ وہ اس کی ضرور مدد کی جائے
تثنیہ مؤنث	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرَانِّ چاہیئے کہ ان دو کی ضرور مدد کی جائے	×
جمع مؤنث	لِیُنْصَرْنَ	لِیُنْصَرْنَانِّ چاہیئے کہ ان سب کی ضرور مدد کی جائے	×
واحد متکلم	لِأُنْصَرْ	لِأُنْصَرَنَّ چاہیئے کہ میری ضرور مدد کی جائے	لِأُنْصَرَنْ چاہیئے کہ میری ضرور مدد کی جائے
جمع متکلم	لِنُنْصَرْ	لِنُنْصَرَنَّ چاہیئے کہ ہماری ضرور مدد کی جائے	لِنُنْصَرَنْ چاہیئے کہ ہماری ضرور مدد کی جائے

الدرس الثَّامِنُ و العِشْرُوْنَ

فعل نہی کے استعمالات اور قواعد

فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم دیا جائے جیسے لا تَسْجُدْ (تو سجدہ مت کر)، لَا تَلْعَبْ (تو مت کھیل)، لاَ تَصْرُخُوْا (تم مت چیخو)۔

فعل نہی کی چار قسمیں ہوتی ہیں:

❶	فعل نہی حاضر معروف	❸	فعل نہی غائب معروف
❷	فعل نہی حاضر مجہول	❹	فعل نہی غائب مجہول

فعل نہی حاضر معروف

نہی کی پہلی قسم فعل نہی حاضر معروف ہے اور سب سے زیادہ یہی استعمال ہوتی ہے۔ یہ فعل مضارع کے مخاطب کے چھ صیغوں سے بنتی ہے ۔ بنانے کا طریقہ یہ ہے:

① مضارع کے شروع میں لَا (لَا النَّاهِيَة) لگا کر، اس کے آخری حرف کو جزم دے دی جاتی ہے (فعل مضارع کی علامت "تَ" باقی رہتی ہے)

② جن چار صیغوں (تثنیہ مذکر مخاطب ، جمع مذکر مخاطب، واحد مؤنث مخاطب، تثنیہ مؤنث مخاطب) کے آخر میں نون رفع ہے اسے گرا دیا جاتا ہے، البتہ جمع مؤنث مخاطب کے آخر میں موجود نون باقی رہے گا۔

فعل مضارع کے ع پر جو حرکت (زبر، زیر یا پیش) ہو وہ فعل نہی میں بھی

باقی رہتی ہے۔ مزید وضاحت کے لئے ان مثالوں پر غور کیجئے:

تَفعُلُ (مضارع مضموم العین) سے فعل نہی	**لا تَفعُلْ تو ایک مرد نہ کر**
تَنصُرُ تو ایک مرد مدد کرتا ہے یا کرے گا	لا تَنصُرْ تو ایک مرد مدد نہ کر
تَکتُبُ تو ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا	لا تَکتُبْ تو ایک مرد مت لکھ
تَدخُلُ تو ایک مرد داخل ہوتا ہے یا ہوگا	لَا تَدخُلْ تو ایک مرد مت داخل ہو
تَفعِلُ (مضارع مکسور العین) سے فعل نہی	**لَا تَفعِلْ**
تَجلِسُ تو ایک مرد بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا	لَا تَجلِسْ تو ایک مرد مت بیٹھ
تَضرِبُ تو ایک مرد پیٹتا ہے یا پیٹے گا	لَا تَضرِبْ تو ایک مرد مت پیٹ
تَنزِلُ تو ایک مرد اترتا ہے یا اترے گا	لَا تَنزِلْ تو ایک مرد مت اتر
تَفعَلُ (مضارع مفتوح العین) سے فعل نہی	**لَا تَفعَلْ**
تَذہَبُ تو ایک مرد جاتا ہے یا جائے گا	لَا تَذہَبْ تو ایک مرد مت جا
تَفتَحُ تو ایک مرد کھولتا ہے یا کھولے گا	لَا تَفتَحْ تو ایک مرد مت کھول
تَسمَعُ تو ایک مرد سنتا ہے یا سنے گا	لَا تَسمَعْ تو ایک مرد مت سن

گردان فعل نہی حاضر معروف

صیغے	افعال	معنی
واحد مذکر مخاطب	لَا تَنصُرْ	چاہیئے کہ تیری ایک مرد کی مدد نہ کی جائے
تثنیہ مذکر مخاطب	لَا تَنصُرَا	چاہیئے کہ تم دو مردوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مذکر مخاطب	لَا تَنصُرُوا	چاہیئے کہ تم کئی مردوں کی مدد نہ کی جائے

واحد مؤنث مخاطب	لا تَنصُرِی	چاہیئے کہ تیری ایک عورت کی مدد نہ کی جائے
تثنیہ مؤنث مخاطب	لَا تَنصُرَا	چاہیئے کہ تم دو عورتوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مؤنث مخاطب	لا تَنصُرْنَ	چاہیئے کہ تم کئی عورتوں کی مدد نہ کی جائے

فعل نہی حاضر مجہول

فعل نہی حاضر مجہول، مضارع مجہول کے مخاطب کے چھ صیغوں سے بنتا ہے، اور اس کے بنانے کا وہی قاعدہ ہے جسے آپ فعل نہی حاضر معروف کے بنانے کے لئے پڑھ آئے ہیں یعنی مضارع مجہول کے مخاطب کے چھ صیغوں کے شروع میں لَا (لَا النَّاهِيَة) لگا کر اس کے آخری حرف کو جزم دے دی جائے گی اور چاروں صیغوں کے آخر میں موجود نون رفع کو گرا دیا جائے گا، البتہ جمع مؤنث مخاطب کے آخر میں مؤنث کا نون باقی رہے گا۔

گردان فعل نہی حاضر مجہول

صیغے	افعال	معنی
واحد مذکر مخاطب	لا تُنصَرْ	چاہیئے کہ تیری ایک مرد کی مدد نہ کی جائے
تثنیہ مذکر مخاطب	لَا تُنصَرَا	چاہیئے کہ تم دو مردوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مذکر مخاطب	لا تُنصَرُوا	چاہیئے کہ تم کئی مردوں کی مدد نہ کی جائے
واحد مؤنث مخاطب	لا تُنصَرِی	چاہیئے کہ تیری ایک عورت کی مدد نہ کی جائے
تثنیہ مؤنث مخاطب	لا تُنصَرَا	چاہیئے کہ تم دو عورتوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مؤنث مخاطب	لا تُنصَرْنَ	چاہیئے کہ تم کئی عورتوں کی مدد نہ کی جائے

فعل نہی غائب (معروف و مجہول)

نہی غائب معروف مضارع معروف کے غائب کے چھ اور متکلم کے دو صیغوں (کل آٹھ صیغوں) سے بنایا جاتا ہے۔ بنانے کا قاعدہ یہ ہے:

① مضارع کے شروع میں لَا (لَا النَّاهِيَة) لگا کر اس کے آخری حرف کو جزم دے دی جاتی ہے۔

② تین صیغوں (تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب اور تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر میں موجود نون رفع گرا دیا جاتا ہے، البتہ جمع مؤنث غائب کا نون باقی رہتا ہے۔

نہی غائب مجہول مندرجہ بالا قاعدے کے مطابق مضارع مجہول کے چھ اور متکلم کے دو صیغوں سے بنتا ہے۔

گردان فعل نہی غائب معروف و مجہول

معروف	مجہول	صیغے
لَا يَنْصُرْ	لا يُنْصَرْ	واحد مذکر غائب
لَا يَنْصُرَا	لا يُنْصَرَا	تثنیہ مذکر غائب
لَا يَنْصُرُوْا	لَا يُنْصَرُوْا	جمع مذکر غائب
لَا تَنْصُرْ	لا تُنْصَرْ	واحد مؤنث غائب
لا تَنْصُرَا	لا تُنْصَرَا	تثنیہ مؤنث غائب
لا يَنْصُرْنَ	لا يُنْصَرْنَ	جمع مؤنث غائب
لا أَنْصُرْ	لا أُنْصَرْ	واحد متکلم
لا نَنْصُرْ	لا نُنْصَرْ	جمع متکلم

نہی پر نونِ تاکید ثقیلہ اور نونِ تاکید خفیفہ کا استعمال

امر کی طرح، فعل نہی کی چاروں قسموں پر نون تاکید ثقیلہ اور نون تاکید خفیفہ استعمال ہوتے ہیں، ان کے آنے سے نہی کے معنی میں تاکید پیدا ہوتی ہے۔ نہی پر نون تاکید کے آنے سے جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں انہیں سمجھنے کے لئے ان کی گردانوں کو خوب یاد کر لیں۔

مشق ۴۶

① فعل نہی کس فعل کو کہتے ہیں؟

② اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

③ فعل نہی حاضر معروف کس فعل سے بنتا ہے؟ اور اسے بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

④ فعل نہی غائب معروف کس فعل سے اور کیسے بنتا ہے؟ فعل نہی غائب مجہول کیسے بنایا جاتا ہے؟

مشق ۴۷

ضَع لَا (النَّاهِيَةَ) قَبْلَ الفعل المضارعِ في كلّ جُمْلَةٍ مِمَّا يأتي كما في المثالين:

المثالان:

① يَا بُنَيَّ تَكْسِلُ فِي الدُّرُوسِ : يا بُنَيَّ لَا تَكْسِلْ فِي الدُّرُوسِ.

② يَابُنَيَّتِي تَكْسِلِيْنَ فِي الدُّرُوسِ : يَا بُنَيَّتِي لَا تَكْسِلِي فِي الدُّرُوسِ.

① يا بُنَيَّ تَكْسِل في الدُّروس. ② يا بُنَيَّتِي تَكْسِلِيْنَ فِي الدروسِ.

③ يَا أخِي تَكْسِلُ فِى العَمَلِ. ④ يَا أُخْتِي تَكْسِلِيْنَ فِى الأعمالِ.

⑤ أَنْتُمَا تَعْمَلانِ شَرًّا. ⑥ أَنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ شَرًّا.

⑦ أنتُم تُهْمِلُوْنَ الوَاجِبَاتِ. ⑧ أَنتُنَّ تُهْمِلْنَ الوَاجِبَاتِ.

مشق ۴۸

ضَع لاَ(النَّاهِيَة) قبل الفعل المضارعِ فى كلِّ جُمْلَة مما يأتي، ثم أَكِّدِ النهى بِنُونِ التَّوكِيد الثقيلةِ، كما فى المثالين:

المثالان:

① يا بُنَيَّ تَكْسِل فى الدروس : يا بنى لاَ تَكْسِلَنَّ فِي الدروسِ.

② يابُنَيَّتِي تَكْسِلِيْنَ فى الدروس : يا بُنَيَّتِي لا تَكْسِلِنَّ فِي الدروس.

① يا بُنَيَّ تَكْسِلُ فِي الدُّرُوْسِ. ② يا بُنَيَّتِي تَكْسِلِيْنَ فى الدروس.

③ يا أخِي تَكْسِلُ فى العمل. ④ يَا أُخْتِي تَكْسِلِيْنَ فى الأعمال.

⑤ أَنْتُمَا تَعْمَلانِ شَرًّا. ⑥ أنتُم تعملون شَرًّا.

⑦ أنتُم تُهْمِلُونَ الوَاجِبَاتِ. ⑧ أَنتُنَّ تُهْمِلْنَ الوَاجِبَات.

صیغے	نہی حاضر معروف	نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ	نہی حاضر معروف بانون خفیفہ
واحد مذکر	لَاتَنْصُرْ	لَاتَنْصُرَنَّ تو ایک مرد ہرگز مدد مت کر	لَاتَنْصُرَنْ آپ ہرگز مدد نہ کرو
تثنیہ مذکر	لَاتَنْصُرَا	لَاتَنْصُرَانِّ تم دو مرد ہرگز مدد مت کرو	×
جمع مذکر	لَاتَنْصُرُوْا	لَاتَنْصُرُنَّ تم سب مرد ہرگز مدد مت کرو	لَاتَنْصُرُنْ آپ لوگ ہرگز مدد نہ کرو
واحد مؤنث	لَاتَنْصُرِی	لَاتَنْصُرِنَّ تو ایک عورت ہرگز مدد نہ کر	لَاتَنْصُرِنْ آپ ایک عورت ہرگز مدد نہ کرو
تثنیہ مؤنث	لَاتَنْصُرَا	لَاتَنْصُرَانِّ تم دو عورتیں ہرگز مدد نہ کرو	×
جمع مؤنث	لَاتَنْصُرْنَ	لَاتَنْصُرْنَانِّ تم سب عورتیں ہرگز مدد نہ کرو	×

صیغے	نہی حاضر مجہول	نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ	نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر	لَاتُنْصَرْ	لَاتُنْصَرَنَّ تیری ایک مرد کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَاتُنْصَرَنْ تیری ایک مرد کی ہرگز مدد نہ کی جائے
تثنیہ مذکر	لَاتُنْصَرَا	لَاتُنْصَرَانِّ تم دو مردوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	×
جمع مذکر	لَاتُنْصَرُوْا	لَاتُنْصَرُنَّ تم سب مردوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَاتُنْصَرُنْ تم سب مردوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے
واحد مؤنث	لَاتُنْصَرِی	لَاتُنْصَرِنَّ تیری ایک عورت کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَاتُنْصَرِنْ تیری ایک عورت کی ہرگز مدد نہ کی جائے
تثنیہ مؤنث	لَاتُنْصَرَا	لَاتُنْصَرَانِّ تم دو عورتوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	×
جمع مؤنث	لَاتُنْصَرْنَ	لَاتُنْصَرْنَانِّ تم سب عورتوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	×

صیغے	نہی غائب معروف	نہی غائب معروف بانون ثقیلہ	نہی غائب معروف بانون خفیفہ
واحد مذکر	لَایَنْصُرْ	لَایَنْصُرَنَّ وہ ایک مرد ہرگز مدد نہ کرے	لَایَنْصُرَنْ وہ ایک مرد ہرگز مدد نہ کرے
تثنیہ مذکر	لَایَنْصُرَا	لَایَنْصُرَانِّ وہ دو مرد ہرگز مدد نہ کریں	×
جمع مذکر	لَایَنْصُرُوْا	لَایَنْصُرُنَّ وہ سب مرد ہرگز مدد نہ کریں	لَایَنْصُرُنْ سب مرد ہرگز مدد نہ کریں
واحد مؤنث	لَاتَنْصُرْ	لَاتَنْصُرَنَّ وہ ایک عورت ہرگز مدد نہ کرے	لَاتَنْصُرَنْ ایک عورت ہرگز مدد نہ کرے
تثنیہ مؤنث	لَاتَنْصُرَا	لَاتَنْصُرَا نِّ وہ دو عورتیں ہرگز مدد نہ کریں	×
جمع مؤنث	لَایَنْصُرْنَ	لَایَنْصُرْنَانِّ وہ سب عورتیں ہرگز مدد نہ کریں	×
واحد متکلم	لَاأَنْصُرْ	لَاأَنْصُرَنَّ میں ہرگز مدد نہ کروں	لَاأَنْصُرَنْ میں ہرگز مدد نہ کروں
جمع متکلم	لَانَنْصُرْ	لَانَنْصُرَنَّ ہم ہرگز مدد نہ کریں	لَانَنْصُرَنْ ہم ہرگز مدد نہ کریں

صیغے	نہی غائب مجہول	نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ	نہی غائب مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر	لَایُنْصَرْ	لَایُنْصَرَنَّ اس ایک مرد کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَایُنْصَرَنْ اس ایک مرد کی ہرگز مدد نہ کی جائے
تثنیہ مذکر	لَایُنْصَرَا	لَایُنْصَرَانِّ ان دو مردوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	×
جمع مذکر	لَایُنْصَرُوْا	لَایُنْصَرُنَّ ان سب مردوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَابُنْصَرُنْ ان سب مردوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے
واحد مؤنث	لَاتُنْصَرْ	لَاتُنْصَرَنَّ اس ایک عورت کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَاتُنْصَرَنْ اس ایک عورت کی ہرگز مدد نہ کی جائے
تثنیہ مؤنث	لَاتُنْصَرَا	لَاتُنْصَرَانِّ ان دو عورتیں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	×
جمع مؤنث	لَایُنْصَرْنَ	لَایُنْصَرْنَانِّ ان سب عورتیں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	×
واحد متکلم	لَاأُنْصَرْ	لَاأُنْصَرَنَّ میری ہرگز مدد نہ کی جائے	لَاأُنْصَرَنْ میری ہرگز مدد نہ کی جائے
جمع متکلم	لَانُنْصَرْ	لَانُنْصَرَنَّ ہماری ہرگز مدد نہ کی جائے	لَانُنْصَرَنْ ہماری ہرگز مدد نہ کی جائے

الدرس التَّاسِعُ و العِشْرُوْنَ

فعل تعجب

کسی شخص یا چیز کی کسی نمایاں اور غیر معمولی صفت (خواہ اچھی ہو یا بری) پر حیرت اور تعجب کا اظہار کرنا ہو تو اس کے لیے عربی میں دو طرح کے جملے استعمال ہوتے ہیں:

① مَا أَفْعَلَ الشَّيْءَ جیسے مَا أَجْمَلَ الحَدِيْقَةَ! (باغیچہ کتنا خوبصورت ہے!)

اس جملے کے شروع میں ما آئے گا، اس کے بعد أَفْعَلَ کے وزن پر فعل ماضی کا صیغہ اور اس کے بعد وہ اسم جس سے تعجب کیا جا رہا ہو، آئے گا، یہ اسم، مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوگا۔

② أَفْعِلْ بِالشَّيْءِ جیسے أَجْمِلْ بِالْحَدِيْقَةِ! (باغیچہ کتنا خوبصورت ہے!)

اس جملے کے شروع میں أَفْعِلْ کے وزن پر فعل آئے گا۔ اس کے بعد حرف جر بِ اور اس کے بعد وہ اسم آئے گا جس کے بارے میں تعجب کا اظہار کیا جاتا ہو۔ یہ اسم اس سے پہلے حرف جر آنے کی وجہ سے مجرور ہوگا۔

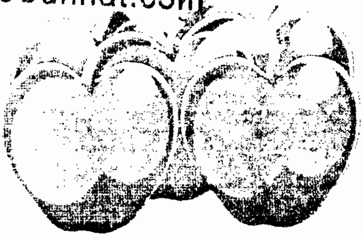

مَا أَنْفَعَ التُّفَّاحَ !

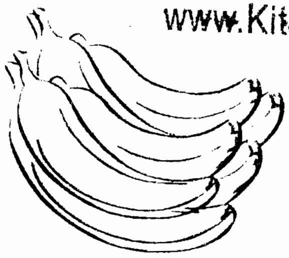

أَنْفِعْ بِالْمَوْزِ !

ب مذکورہ بالا دونوں طریقوں کی چند مثالیں دیکھئے:

پہلا طریقہ	دوسرا طریقہ	
ما أَحْسَنَ خَطَّکَ !	أَحْسِنْ بِخَطِّکَ !	آپ کا خط کتنا عمدہ ہے!
ما أَنْشَطَ هٰذَا الوَلَدَ !	أَنْشِطْ بِهٰذَا الْوَلَدِ !	یہ بچہ کتنا چست ہے!
ما أَسْهَلَ اللغةَ العربيةَ !	أَسْهِلْ باللغةِ العربيةِ !	عربی زبان کتنی آسان ہے!
ما أَسْهَلَ هٰذَا الكِتَابَ !	أَسْهِلْ بِهٰذَا الكِتَابِ !	یہ کتاب کس قدر آسان ہے!
ما أَسْهَلَ هٰذَا الدَّرْسَ !	أَسْهِلْ بِهٰذَا الدَّرْسِ !	یہ سبق کس قدر آسان ہے!
ما أَبْرَدَ هٰذَا المَاءَ !	أَبْرِدْ بِهٰذَا المَاءِ !	یہ پانی کس قدر ٹھنڈا ہے!
ما أَجْمَلَ مَنْزِلَکَ !	أَجْمِلْ بِمَنْزِلِکَ !	آپ کا مکان کتنا خوبصورت ہے!
ما أَضَرَّ صُحْبَةَ الأَشْرَارِ !	أَضْرِرْ بِصُحْبَةِ الأَشْرَارِ !	بری صحبت کتنی خطرناک ہے!
ما أَرْحَمَ الأُمَّ !	أَرْحِمْ بِالأُمِّ !	ماں کتنی شفیق ہوتی ہے!
ما أَرْحَمَکَ !	أَرْحِمْ بِکَ !	آپ کتنے مہربان ہیں !
ما أَجْمَلَکَ !	أَجْمِلْ بِکَ !	آپ کتنے خوبصورت ہیں!

نوٹ: طلبہ عموماً غلطی سے ان دونوں جملوں کے آخر میں موجود اسم کو مرفوع سمجھ کر اس کے آخری حرف کو ضمہ دے دیتے ہیں۔ اگرچہ معنی کے عتبار سے یہ دونوں فاعل لگتے ہیں لیکن ظاہری ترکیب کی وجہ سے پہلے جملے میں یہ اسم منصوب ہوگا اور دوسرے جملے میں مجرور ہوگا۔

مشق ۴۹

فعل تعجب بنانے کے کتنے اور کون سے طریقے ہیں؟ ہر ایک کی تشریح کیجئے اور تین تین مثالیں لکھیے۔

مشق ۵۰

مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ سے أَفْعَلَ کے وزن پر فعل تعجب بنا کر اسے اسی جملے میں دوبارہ استعمال کیجئے۔ مثالیں:

① هـذا الكتاب نَافِعٌ. سے مَا أَنْفَعَ هَذَا الكِتَابَ!
② الكَذِبُ قَبِيحٌ. سے ما أَقْبَحَ الكَذِبَ!

① الحَدِيقَةُ جَمِيلَةٌ. ② هذا البَيْتُ كَبِيرٌ.
③ الأُمُّ رَحِيمَةٌ. ④ رَبُّنَا رَحِيمٌ.
⑤ هَذا الرَّجلُ طَوِيلٌ. ⑥ هَذِهِ الحَافِلَةُ سَرِيعَةٌ.

مشق ۵۱

مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ سے أَفْعِلْ کے وزن پر فعل تعجب بنا کر اسے اسی جملے میں دوبارہ استعمال کیجئے۔

① القرآن الكريمُ جَامِعٌ. ② الحديث النَّبَوِيُّ نَافِعٌ.
③ اللُّغَةُ الأُرْدِيَّةُ وَاسِعَةٌ. ④ إسلام آباد جَمِيلَةٌ.
⑤ كَرَاتشي وَاسِعَةٌ. ⑥ لاهور كَبِيرَةٌ.
⑦ المَنَارة طَوِيلَةٌ. ⑧ البَاخِرَةُ كَبِيرَةٌ.

مشق ۵۲

یـا رَبّ!

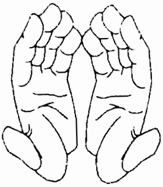

ضَعْ فِي الفَرَاغِ فِعلا مُنَاسِبًا مِن الأَفْعالِ الَّتِي بَيْنَ القَوْسَيْن كما في المِثالَيْن:

① يَا رَبِّ ، ما ..... کَ ! (أَرْحَمَ)

② يَا رَبِّ ، مَا ..... کَ ! (أَکْرَمَ)

③ يَا رَبِّ ، مَا ..... کَ ! (أَحْسَنَ)

④ يَا رَبِّ ، ما ..... مُلْکَکَ ! (أَعْظَمَ)

⑤ يَا رَبِّ ، ما ..... شَأْنَکَ ! (أَعْلَى)

⑥ يَا رَبِّ ، ما ..... نِعَمَکَ ! (أَکْثَرَ)

⑦ يَا رَبِّ ، ما ..... رَحْمَتَکَ ! (أَوْسَعَ)

⑧ يَا رَبِّ ، ما ..... قَوْلَکَ ! (أَصْدَقَ)

⑨ يَا رَبِّ ، ما ..... کِتَابَکَ ! (أَصْدَقَ)

⑩ يَا رَبِّ ، ما ..... رسولک ! (أصدق)

المثالان: ① يَا رَبِّ ، ما ..... کَ ! (أَرْحَمَ)

يَا رَبِّ ، مَا أَرْحَمَکَ !

② يَا رَبِّ ، ما ..... مُلْکَکَ ! (أَعْظَمَ)

يَا رَبِّ، مَا أَعْظَمَ مُلْکَکَ !

مشق ۵۳

اِسْتَخْرِجْ مِن القصيدةِ الآتيةِ أَفْعالَ التعَجُّبِ وأفعالَ الأَمْر مع ذكر الماضى والمضارع والمصدر لكل منها:

مَا أَجْمَلَ الطَّائِر!

يَـا طَائِرًا مَـا أَجْمَلَكْ !
يَـا بُلْبُلاً مَـا أَحْسَنَكْ !

☆☆☆

غَـرِّدْ وَ صِحْ وَقْتَ السَّحَرْ
وَالْعَبْ وَ طِرْ فَوقَ الشَّجَرْ

☆☆☆

اَلزَّهْرُ حَوْ لَكَ فِي عَجَبْ !
و الْوَرْدُ مِثْـ ـلِيَ فِي طَرَبْ !

☆☆☆

أَعْطَاكَ رَبِّي ذُو الْكَرَمْ
مَا أَنْتَ فِيـ ـهِ مِنْ نِعَمْ !

(من الأناشيد والمحفوظات لحسنين البيار- مصر)

وقال شاعرٌ آخرُ:

مَا أَجْمَلَ الدِّيْنَ وَالدُّنْيَا إِذَا اجْتَمَعَا !

وَأَقْبَحَ الكُفْرَ والإِفْلَاسَ بِالرَّجُلِ !

شرحُ الكلِمَاتِ الصَّعْبَةِ

الصَّفْحَةُ شرح الكلمات

۷. أَخْرَجَ اس نے نکالا عَلَّمَ اس نے سکھایا تَعَلَّمَ اس نے سیکھا
بَعْثَرَ اس نے بکھیرا دَحْرَجَ اس نے لڑھکایا تَرْجَمَ اس نے ترجمہ کیا
تَبَعْثَرَ وہ بکھرا تَدَحْرَجَ وہ لڑھکا۔

۸. نَظَرَ اس نے دیکھا۔

۱۰. ذَهَبَ وہ گیا حَسِبَ اس نے گمان کیا کَرُمَ اس نے عزت پائی۔

۲۷. زَمِيلَه اپنا ساتھی الوَاجِبُ گھر کا کام ج واجبات حَضَرْنَا ہم حاضر ہوئے
البَوَّابَةُ گیٹ سَهُلَ الدَّرْسُ سبق آسان ہوا۔
وَصَلَتْ سَيَّارَةٌ. ایک کار پہنچی۔ جَلَسَ المُصَلِّي. نمازی بیٹھا۔

۳۰. أَكْرَمَ المُضِيفُ الضَّيفَ. میزبان نے مہمان کی تواضع کی۔
المُقْرِئُ معلم تَعَلَّمَ الوَلَدُ الصَّرْفَ. بچے نے صرف سیکھی۔
اِكْتَسَبَ التَّاجِرُ المَالَ. سوداگر نے دولت کمائی۔
اِسْتَخْرَجَ الفَلَّاحُ السُّكَّرَ. کسان نے چینی تیار کی۔

۳۱. قَرَأَ اس نے پڑھا حَفِظَ اس نے یاد کیا حَفِظَ يَحْفَظُ حِفْظًا. یاد کرنا
فَهِمَ اس نے سمجھا۔ كَتَبَ اس نے لکھا۔ شَرِبَ اس نے پیا۔

۳۳. نَشَرْتَ اس نے شائع کیا دَوَاء دوا ج أَدْوِيَة اَلْوَلَدُ لڑکا ج أَوْلَاد
لَبَن دودھ ج أَلْبَان قَصِيدَة نظم ج قَصَائِدُ سُوْرَةٌ سورت ج سُوَرٌ
جَرِيْدَة اخبار ج جَرَائِدُ اَلْخبرُ خبر ج أَخْبَار الزُّجَاجُ شیشہ
اَلدَّرْسُ سبق ج دُرُوْس كَسَرَ اس نے توڑا الحَارِس چوکیدار

۳۴ البَوَّابُ گیٹ کیپر الزَّبُوْنُ گاہک ج زَبَائِن الفَاتُوْرَة بل ج فَوَاتِير

الصفحة **شرحُ الکلمات**

۳۴ اَلمَدرَسَة سکول ج مَدارِس

۴۰ مَجلِسُ البَیتِ گھر کی بیٹھک مَادَّةُ الرِّیَاضِیَّاتِ ریاضی کا مضمون
تُسَاعِدُ وہ مدد کرتی ہے۔ سَاعَدَ یُسَاعِد مُسَاعَدَةَ مدد کرنا تُرَاجِعُ وہ دہراتی ہے۔
الأَسْئِلَةُ سوالات م سُؤَال یُعَلِّمُنَاوہ ہمیں تعلیم دیتے ہیں۔ المُقْرِئَةُ معلّمہ
الدِّرَاسَةُ المُتَوَسِّطَة والثَّانَوِیَّة مڈل اور ثانوی تعلیم

۵۳ اَلصَّوتُ آواز ج أَصْوَات

۵۴ الطَّعَامُ کھانا ج أَطْعِمَةٌ مَرَّتَینِ دو مرتبہ ج مَرَّات القُفْل تالا ج أَقْفَال
الغَنِیُّ مالدار ج أَغْنِیَاء الضَّعِیف کمزور ج ضُعَفَاءُ المِفتَاحُ چابی ج مَفَاتِیحُ
یَفْحَصُ وہ چیک کرتا ہے۔ فَحَصَ یَفحَصُ فَحْصًا چیک کرنا

۵۵ تَغسِلُ وہ دھوتی ہے۔ اَلغَسَّالَة واشنگ مشین اَلقَصَّار دھوبی ج قَصَّارُوْنَ
یُدَرَّسُ پڑھایا جاتا ہے۔ أَتَنَاوَلُ میں لیتا ہوں یُحتَرَمُ عزت کی جاتی ہے
اَلمَلاَبِس کپڑے م مَلْبَس یُکرَمُ اس کی عزت کی جاتی ہے۔

۵۷ اَلْمُضِیف میزبان ج مُضِیفُوْنَ اَلضَّیف مہمان ج ضُیُوْف

۵۸ یَحلِبُ وہ دوہتا ہے اَلفَلاَّح کسان ج فَلاَّحُوْنَ
اَلبَقَرَة گائے ج بَقَرَات اَلمُجرِمِینَ مجرموں م مُجرِم
یُعَلِّمُ وہ سکھاتا ہے۔ یُعَلَّمُ تعلیم دی جاتی ہے۔ یَزِنُ وہ وزن کرتا ہے
بَاب دروازہ ج أَبوَاب اَلشَّبَابِیک کھڑکیاں م شُبَّاک الشَّایُ چائے
الأَرُزُ چاول یَدفَعُ وہ ادا کرتا ہے اَلصَّحِیفَة اخبار ج صُحُف

۷۰ یَدْرُسُ وہ پڑھتا ہے یَخْرُجُ وہ نکلتا ہے۔ صَبَاحاً صبح کو
یَصِلُ وہ پہنچتا ہے۔ یَرجِعُ وہ واپس آتا ہے اَلغَدَاءُ دوپہر کا کھانا

الصفحة	شرح الكلمات
۷۰	يَسْتَرِيحُ وہ آرام کرتا ہے۔ جيداً اچھی طرح لِيُكْمِلَ تاکہ وہ مکمل کرے يُرِيدُ أن يُسَافِرَ وہ سفر کرنا چاہتا ہے۔ دِرَاسَة تعلیم ج دِرَاسَات أن يَنْشُرَ کہ پھیلائے فِي عَامَّةِ النَّاسِ عوام میں۔ أن يُصْلِحَ کہ درست کرے مُجْتَهِد محنتی ج مُجْتَهِدُوْن لَمْ يُهْمِلْ اس نے لاپرواہی نہیں کی لَمْ يَغِبْ وہ غیر حاضر نہیں ہوا لِغَيْرِ عُذْر کسی عذر کے بغیر لم يَرْسُبْ وہ فیل نہیں ہوا لم يُزْعِجْ اس نے تنگ نہیں کیا زُمَلَاءَہ اپنے ساتھیوں کو م زَمِيْل لم يَكْذِبْ قَطُّ اس نے کبھی جھوٹ نہیں بولا
۷۴	اَلْحِصَّة پیریڈ ج حِصَص
۷۵	لَمَّا يُطْبَعْ ابھی تک طبع نہیں ہوئی لِيُفْحَص معائنہ ہونا چاہیے اَلْفَصْل کلاس، جماعت ج فُصُوْل
۷۶	اَلطَّرِيْق راستہ، روڈ ج طُرُق
۷۷	اَلْاِخْتِبَار ٹیسٹ ج اِخْتِبَارَات
۷۹	إِذْن اجازت حَاجَة ضرورت ج حاجَات. اَلْمُهْمِل لاپرواہ ج مُهْمِلُوْنَ اَلْمُجْتَهِد محنتی ج مُجْتَهِدُوْن
۸۲	يَتَعَلَّمُ وہ سیکھتا ہے
۸۸	اَلْوَاجِب گھر کا کام، ہوم ورک ج وَاجِبَات اَلْمُحْتَاج ضرورتمند ج مُحْتَاجُوْن
۹۳	بِعِنَايَةٍ توجہ سے، دھیان سے بِأَدَبٍ ادب سے
۹۷	الأنَاشِيْد ترانے م أُنْشُوْدَة مُجِيْب قبول کرنے والا ج مُجِيْبُوْن الدَّعَوَات دعائیں م دَعْوَة. كَثِيْرُ الْبَرَكَات زیادہ برکتوں والا سَعِيْدًا خوش نصیب۔ اِمْلَأْ آپ بھر دیں أَنِرْ آپ روشن کریں

الصفحة　　　شرح الکلمات

اَلصَّدْر سینہ ج صُدُوْر　　　اِنْشِرَاحًا مسرت کیساتھ، خوشی سے

اَلْبَسَمَات مسکراہٹیں م بَسْمَة.　　　أَعِنِّي میری مدد کر۔ عَقْلِي میری عقل کو

حَظِّي میری قسمت۔　　　نَصِيْبِي میرے نصیب

۱۰۵ لَا تَكْسَلْ تو سستی مت کر۔　　　بُنَيَّتِي میری چھوٹی بچی، میری پیاری بیٹی

بُنَيَّ میرا چھوٹا بیٹا، میرا پیارا بیٹا

۱۱۰ اَلتُّفَّاح سیب م تُفَّاحَة　　　اَلْمَوْز کیلے م مَوْزَة

اَلْحَدِيقَة باغیچہ ج حَدَائِقُ　　　مَا أَنْشَطَ! کتنا چست ہے!

مَا أَسْهَلَ! کتنا آسان ہے!　　مَاأَبْرَدَا! کتنا ٹھنڈا ہے!　اَلْحَافِلَة بس ج حَافِلَات

قَبِيح برا مَاأَقْبَحَ! کتنا برا ہے۔ مَا أَنْفَعَ! کتنا مفید ہے! اَلْبَاخِرة بحری جہاز ج بَوَاخِرُ

ما أَكْثَرَ! کتنی زیادہ ہیں!　　　نِعَمُكَ تیری نعمتیں م نِعْمَة

۱۱۴ يَاطَائِرًا اے پرندے!　　　مَا أَجْمَلَكَ! تو کتنا خوبصورت ہے!

ما أَحْسَنَكَ! تو کتنا اچھا ہے!　　　غَرِّدْ تو چہچہا غَرَّدَ يُغَرِّدُ تَغْرِيدًا چہچہانا

صِحْ تم چیخو۔ صَاحَ يَصِيحُ صِيَاحًا چیخنا　　وَقْتَ السَّحَر سحری کے وقت

اِلْعَبْ تم کھیلو۔　　طِرْ تم اڑو　　فَوْقَ الشَّجَر درختوں پر۔

الزَّهْر کلیاں، پھول م زَهْرَة۔　　　حَوْلَكَ تیرے اردگرد۔

فِي عَجَب مستی میں ہیں　　اَلْوَرْد گلاب کے پھول م وَرْدَة.　　مِثْلِي میری طرح

فِي طَرَب جھوم رہے ہیں۔　　　طَرِبَ يَطْرَبُ طَرَبًا جھومنا

أَعْطَاكَ اس نے تجھے دیا ہے أَعْطَى يُعْطِي إِعْطَاء دینا　　ذُو الْكَرَم بخشنے والا۔

نِعَم نعمتیں، نِعْمَة　الإِفلاس غربت　　إِذَا اجْتَمَعا جب یہ دونوں جمع ہوجائیں۔

اِجْتَمَعَ يَجْتَمِعُ اِجْتِمَاعًا جمع ہونا　　　اَلْكُفْر کفر

فہرست مضامین

سبق نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
	محترم معلمین کی خدمت میں (دیباچہ)	۳
۱	کلمات - علم الصرف - فعل ثلاثی - فعل رباعی	۵
۲	فعل ثلاثی مجرد کے چھ ابواب	۱۱
۳	۱- فعل ثلاثی مزید فیہ کے ابواب ۲- فعل رباعی کے ابواب	۱۶
۴	فعل ماضی کے استعمالات اور قواعد	۱۹
	۱- فعل ماضی مطلق	۱۹
۵	فعل مثبت اور منفی	۲۲
	فعل ماضی مثبت اور منفی	۲۳
۶	فعل لازم اور فعل متعدی	۲۵
۷	فعل معروف اور مجہول	۲۸
	فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ	۲۹
۸	ماضی معروف کے جملے کو ماضی مجہول سے بدلنے کا طریقہ	۳۲
۹	۲- فعل ماضی قریب	۳۵
	۳- فعل ماضی بعید	۳۶
۱۰	۴- فعل ماضی استمراری	۳۸
۱۱	فعل ماضی کے ساتھ متصل ضمیریں اور علامتیں	۴۲
۱۲	فعل مضارع کے استعمالات اور قواعد	۴۶
۱۳	فعل مضارع کی علامتیں اور صیغوں کی تقسیم	۴۹

سبق نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۱۴	فعل مضارع مثبت اور منفی	۵۲
۱۵	فعل مضارع مجہول	۵۴
۱۶	مضارع معروف کے جملے کو مضارع مجہول سے بدلنے کا قاعدہ	۵۷
۱۷	مضارع کے ساتھ متصل ضمیروں کا بیان	۵۹
۱۸	مضارع کے مختلف استعمالات	۶۲
۱۹	مضارع کی تین حالتیں۔ مرفوع۔ منصوب۔ مجزوم	۶۶
۲۰	مضارع کو نصب دینے والے حروف۔ نواصب اربعہ	۷۱
۲۱	مضارع کو جزم دینے والے حروف۔ جوازم اربعہ	۷۴
۲۲	فعل مستقبل منفی مؤکد	۷۷
۲۳	فعل جحد	۸۰
۲۴	فعل مستقبل مؤکد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۸۳
۲۵	فعل امر کے استعمالات اور قواعد	۸۹
	فعل امر حاضر معروف ومجہول	۸۹
۲۶	امر غائب معروف ومجہول	۹۴
۲۷	امر پر نون تاکید کا استعمال	۹۶
۲۸	فعل نہی کے استعمالات اور قواعد	۱۰۱
۲۹	فعل تعجب	۱۱۰
	شرح الکلمات الصعبة	۱۱۵

عربی زبان کی تعلیم کے لیے جدید اور مفید ترین نصاب

جسے

عربی زبان کے ممتاز مصنف اور ماہرِ تعلیم مولانا محمد بشیر (ایم اے)، نے پاکستان اور عرب ممالک میں اپنی عرصہ دراز کی تحقیق، تجربات اور جدید تعلیمی اصولوں کے مطابق اور پاکستان کی ضروریات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے تصنیف کیا ہے۔

۱- اِقْرَأْ (چار حصے)

عربی کا جدید اور باتصویر ریڈر جس میں دلچسپ اسباق اور آسان مشقوں کے ذریعے سے عربی زبان کے کثیر الاستعمال جملوں اور محاوروں کی تعلیم دی گئی ہے۔

۲- آسان عربی (دو حصے)

اس میں عربی گرامر یعنی صرف و نحو کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں بیان کیا گیا ہے اور روزمرہ زندگی میں عربی بول چال اور ترجمہ کی تربیت دی گئی ہے، نیز عربی خطوط اور آسان مضامین کے نمونے درج کیے گئے ہیں۔

۳- هَيَّا غَنُّوا يَا أَطْفَال (آؤ بچو گاؤ!) - دو حصے

عربی کی آسان، پیاری اور دلچسپ نظموں کا مجموعہ جس میں اسلام کے بنیادی عقائد و تعلیمات اور ملک و ملت پر مؤثر نغمے شامل ہیں۔

۴- مِفتاحُ الاِنشاء (دو حصے)

اعلیٰ جماعتوں کے طلبہ و طالبات کو عربی زبان میں ترجمہ، تحریر اور انشاء کی تعلیم دینے کی پہلی آسان اور معیاری کتاب جو جدید عربی کے مشہور الفاظ، مرکبات اور محاوروں کی تفہیم و تعلیم کے ساتھ ساتھ متنوع مضامین، کہانیوں، لطیفوں، درخواستوں اور خطوط پر مشتمل ہے۔ عربی زبان و ادب کا صحیح ذوق پیدا کرنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ لازمی ہے۔

یہ کتابیں صحیح عربی ذوق اور صلاحیت پیدا کرنے کی ضامن ہیں، آپ انھیں معلم کی مدد کے بغیر بھی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔ آج ہی طلب کیجیے!

ناشر: دَارُالعِلْم ۶۹۹- آب پارہ مارکیٹ، اسلام آباد، فون نمبر ۲۸۷۵۳۷۱

ختم نبوت ﷺ زندہ باد **عظمت صحابہ زندہ باد**

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈ من **"اردو بکس"** آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

- گروپ میں صرف PDF کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہذا کتب کے متعلق اپنے کمنٹس / ریویوز ضرور دیں۔ گروپ میں بغیر ایڈ من کی اجازت کے کسی بھی قسم کی (اسلامی و غیر اسلامی، اخلاقی، تحریری) پوسٹ کرنا سختی سے منع ہے۔
- گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبرز موجود ہیں اخلاقیات کی پابندی کریں اور گروپ رولز کو فالو کریں بصورت دیگر معزز ممبرز کی بہتری کی خاطر ریموو کر دیا جائے گا۔
- کوئی بھی ممبر کسی بھی ممبر کو انباکس میں میسیج، مس کال، کال نہیں کرے گا۔ رپورٹ پر فوری ریموو کر کے کاروائی عمل میں لائے جائے گی۔
- ہمارے کسی بھی گروپ میں سیاسی و فرقہ واریت کی بحث کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔
- اگر کسی کو بھی گروپ کے متعلق کسی قسم کی شکایت یا تجویز کی صورت میں ایڈ من سے رابطہ کیجئے۔
- سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخِ رسول، گستاخِ امہات المؤمنین، گستاخِ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی و ذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جوائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریموو کر دیا جائے گا۔

- تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے **فری آف کاسٹ** وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صَرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔
- عمران سیریز کے شوقین کیلئے علیحدہ سے عمران سیریز گروپ موجود ہے۔
- **لیڈیز کے لئے الگ گروپ کی سہولت موجود ہے جس کے لئے ویریفکیشن ضروری ہے۔**
- اردو کتب / عمران سیریز یا سٹڈی گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے ایڈ من سے وٹس ایپ پر بذریعہ میسیج رابطہ کریں اور جواب کا انتظار فرمائیں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہر گز نہ کریں۔ ورنہ گروپس سے تو ریموو کیا ہی جائے گا بلاک بھی کیا جائے گا۔

نوٹ: ہمارے کسی گروپ کی کوئی فیس نہیں ہے۔ سب فی سبیل اللہ ہے

0306-7163117	0343-7008883	0333-8033313
محمد سلمان سلیم	پاکستان زندہ باد	راؤ ایاز

پاکستان زندہ باد **پاکستان پائندہ باد**

اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو

علم صرف کے قواعد کی ایسی آسان اور جامع کتاب
جسے پڑھ کر عربی لکھنے اور بولنے کی صلاحیت حاصل کی جاسکتی ہے

۲

أسس الصرف

تالیف الأستاذ محمد بشیرؒ

دار العلم
۶۹۹- آبپارہ مارکیٹ
— اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (**Upload**) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (**Download**) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

علم صرف کے قواعد کی ایسی آسان اور جامع کتاب
جسے پڑھ کر عربی لکھنے اور بولنے کی صلاحیت حاصل کی جا سکتی ہے

۲

أُسُس الصَّرْف

تالیف الأستاذ محمد بشیرؒ

دار العلم
۶۹۹ - آبپارہ مارکیٹ
— اسلام آباد

تمام حقوق محفوظ ہیں۔

اس کتاب کی طباعت واشاعت اور ترجمہ و تلخیص وغیرہ کے جملہ حقوق اس کے مصنف مولانا محمد بشیر کے نام محفوظ ہیں۔ مصنف کی تحریری اجازت کے بغیر اس کی طباعت غیر قانونی ہوگی، اور ایسا کرنے والے کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے گی۔

نام کتاب	اساس الصرف (الجزء الثانی)
مصنف	مولانا محمد بشیر
اشاعت اول	اگست 2005ء بمطابق رجب ۱۴۲۶ھ
تعداد	۲۰۰۰
مطبع	ایس ٹی پرنٹرز، گوالمنڈی، راولپنڈی
قیمت	[illegible] روپے
ناشر	دار العلم

۶۹۹- آبپارہ مارکیٹ، اسلام آباد، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم معلمین کی خدمت میں

الحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ والصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ المُرسَلِینَ مُحَمَّد العَرَبِیّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحبِہٖ أجمَعِینَ.

علم صَرف کا بنیادی مقصد۔ محترم معلمین یاد رکھیں کہ علمِ صَرف کی تعلیم کا بنیادی مقصد طلبہ اور طالبات کو اَفعال یا اَسماء کی گردانوں کو رٹانا یا ان کے قواعد کو رٹا دینا نہیں ہے، اور پھر یہ کوئی بڑا کام بھی نہیں ہے۔ بلکہ اس کا بنیادی مقصد انہیں عربی کلمات میں رونما ہونے والی تبدیلیوں اور ان کے قواعد کی ایسی اچھی تفہیم ہے جس کی بنا پر وہ عربی زبان کی عبارتوں کو صحیح طور پر سمجھنے، پڑھنے، لکھنے اور بولنے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔ انہی مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے اس کتاب کے ہر سبق میں صرف ایک یا دو مثالیں پیش کر دینے پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ صَرف کے ہر قاعدے کی تشریح کرتے ہوئے اس کی ایسی بہت سی مثالیں دی ہیں جن کا زیرِ تعلیم بچے کی دینی، تعلیمی یا اجتماعی سوسائٹی سے گہرا تعلق ہے اور جنہیں وہ آسانی سے سمجھتا اور پڑھتا ہے، اور معلم کی کچھ راہنمائی کے بعد انہیں بولنے اور لکھنے لگتا ہے۔ اور پھر اس کی زبانی اور تحریری تربیت اور تمرین کے لئے ہر سبق کے بعد کئی کئی مشقیں دی گئی ہیں۔ نیز اسباق اور مشقوں کی مثالوں میں بچوں کی دلچسپی اور تشویق کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

جمود کو ترک کریں عربی زبان کی نشر واشاعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب دین اسلام کی اشاعت اور تبلیغ کا ذریعہ بنایا ہے۔ ہم اس کی تعلیم اور تدریس کو زیادہ سے زیادہ آسان اور دلچسپ بنا کر اسلام کی تعلیم اور تبلیغ کا دائرہ وسیع تر کر سکتے ہیں۔ اس

لئے ہم عربی زبان اور اسلامی علوم کے محترم اساتذہ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ جمود پر اصرار نہ کریں۔ بلکہ تعلیم وتدریس کے جدید ترین تجربات اور وسائل سے استفادہ کریں۔ اور خود اپنے ماحول میں عربی لکھنے اور بولنے کی مشق کریں اور بچوں کو اس کا شوق دلائیں۔ شروع میں کچھ دِقت ہوگی لیکن قَالَ العُلَمَاءُ: مَنْ مَشَى الدَّرْبَ وَصَلَ (جو راستے پر چل نکلتا ہے وہ پہنچ جاتا ہے)۔

یاد رکھیں کہ عربی ایک نہایت آسان، زندہ اور ترقی یافتہ زبان ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکتبہ دار العلم اسلام آباد نے اس کی تعلیم وتدریس پر متعدد مفید اور جدید کتابیں شائع کردی ہیں۔ آپ ان سے استفادہ کریں اور اپنی علمی اور تدریسی صلاحیت کو بہتر بنا کر قرآن کریم اور رسول مقبول ﷺ کی زبان کو مؤثر اسلوب میں پیش کریں، اور اسے اپنے طلبہ، طالبات اور عوام میں فروغ دیں۔

مفید طریقہ تدریس ① ہر سبق کے شروع میں اس کی منتخب مثالوں کو تختہ سیاہ پر لکھیں اور ان کی روشنی میں علم صرف کے قاعدے کی تشریح کرتے ہوئے اسے بچوں کے ذہنوں میں راسخ کریں۔ ② اسکے بعد کتاب سے سبق پڑھایا جائے ③ پھر طلبہ معلم کی نگرانی میں سبق کی مشقوں کو زبانی حل کریں گے۔ ④ بعدازاں طلبہ انہیں اپنی کاپیوں میں لکھیں گے جن کی تصحیح معلم سرخ روشنائی سے کرے گا۔

اور سب سے اہم بات یہ کہ محترم اساتذہ زیر تعلیم بچوں سے بات چیت کرتے ہوئے عربی ہی میں بات کریں۔ واللہ المُوَفِّق والمُستَعَان.

دار العلم اسلام آباد
محمد بشیر

اگست ۲۰۰۵ء رجب ۱۴۲۶ھ

الدَّرْسُ الأَوَّلُ

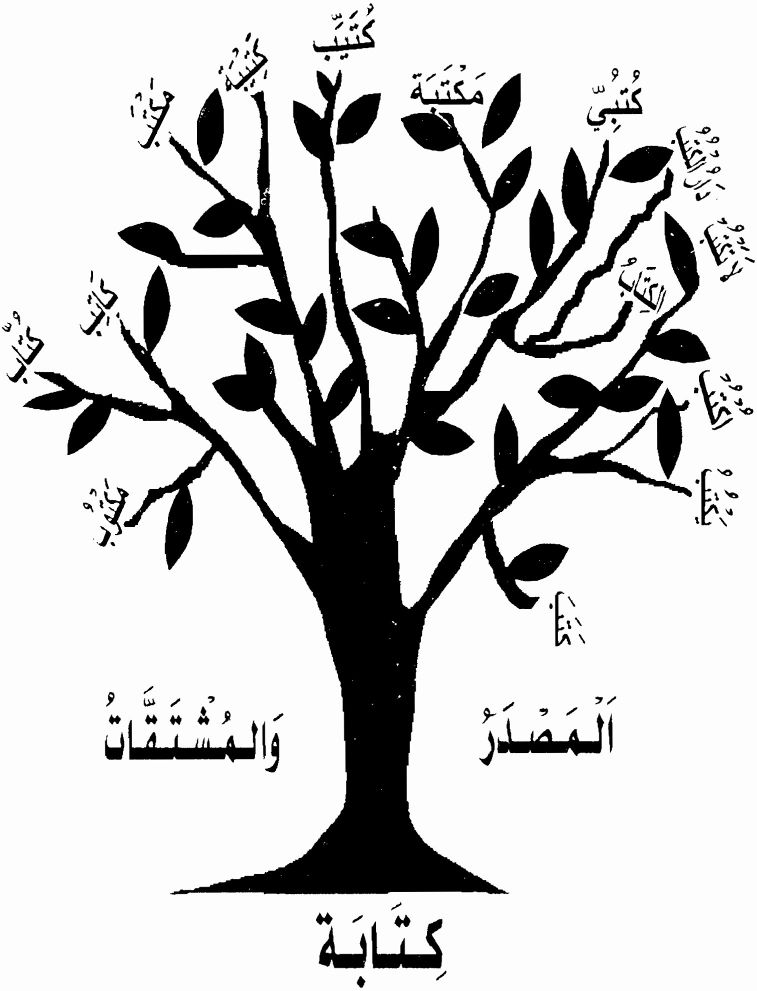
كُتَيِّب
كُتَيِّبَة
مَكْتَبَة
مَكْتَب
كُتُبِيّ
دَارُ الْكُتُبِ
لَا تَكْتُبْ
الْكِتَاب
كَاتِب
كُتَّاب
اُكْتُبْ
يَكْتُبُ
مَكْتُوب
كَتَبَ
اَلْمَصْدَرُ
وَالْمُشْتَقَّاتُ
كِتَابَة

---

١. كِتَابَة لکھنا، لکھائی
٢. كَتَبَ اس نے لکھا
٣. يَكْتُبُ وہ لکھتا ہے
٤. اُكْتُبْ آپ لکھیں
٥. لَا تَكْتُبْ آپ نہ لکھیں
٦. اَلْكِتَاب کتاب
٧. دَارُ الْكُتُب کتب خانہ
٨. كُتُبِيّ کتب فروش
٩. مَكْتَب آفس، ڈیسک
١٠. مَكْتَبَة لائبریری
١١. كُتَيِّب پمفلٹ
١٢. كَتِيبَة لشکر، بٹالین
١٣. كَاتِب لکھنا، کلرک، مؤلف، لکھنے وال
١٤. كُتَّاب مکتب، ابتدائی درسگاہ
١٥. مَكْتُوب لکھی ہوئی چیز، خط

مصدر کی قسمیں

مصدر ایسا جامد اسم ہوتا ہے جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کا معنی دیتا ہے، اور اس کے اردو معنی کے آخر میں ”نا“ آتا ہے، جیسے عِلْم، أَكْل، اور شُرْب وغیرہ۔ یہ اصلی مصدر ہوتا ہے۔ عموماً ہر فعل کے بعد اسی کا ذکر ہوتا ہے۔ یہ تینوں اصلی مصدر کی مثالیں ہیں۔ اصلی مصدر کے علاوہ عربی میں مصدر کی کئی دوسری اقسام بھی استعمال ہوتی ہیں، یہاں ہم انہیں بیان کریں گے۔

اصلی مصدر کے علاوہ مصدر کی درج ذیل چار مزید صورتیں بھی استعمال ہوتی ہیں:

① مصدر مَرَّة ② مصدر هَيْئَة

③ مصدر مِيمي ④ مصنوعی مصدر

❶ مصدر مَرَّة

اگر مصدر سے فعل کے ایک مرتبہ واقع ہونے کا معنی لینا ہو تو اس کے صیغے میں ضروری تبدیلی کرتے ہوئے اسے فَعْلَة کے وزن پر بنایا جاتا ہے، جیسے أَكْل سے أَكْلَة (ایک کھانا)، شُرْبٌ سے شَرْبَة (ایک بار پینا، گھونٹ)، سُجُود سے سَجْدَة (ایک سجدہ)، رُكُوع (جھکنا) سے رَكْعَة (ایک رکعت)، ضَرْب سے ضَرْبَة (ایک ضرب)، جُلُوس سے جَلْسَة (ایک نشست)۔

عام مصدر میں اس لفظی اور معنوی تبدیلی کے بعد جو نیا صیغہ بنایا گیا ہے، وہ بھی مصدر ہی ہوتا ہے۔ اسے مصدر المرَّة یا اسم المرَّة کہا جاتا ہے۔

بنانے کا طریقہ

① اسمُ المَرَّة کو ثلاثی مجرد کے مصدر سے فَعْلَةٌ کے وزن پر بنایا جاتا ہے، جیسے ضَرَب سے ضَرْبَة.

② ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی قسموں یعنی ثلاثی مزید اور رباعی مجرد و مزید کے جس باب سے اسم المرّۃ بنانا مقصود ہو، اس کے مصدر کے آخر میں تا لگائی جاتی ہے، جیسے سَلَّمَ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا (سلام کہنا، سلام پھیرنا) سے تَسْلِيمَةٌ (ایک سلام)، اِسْتَفْهَمَ يَسْتَفْهِمُ اِسْتِفْهَامًا (استفسار کرنا) سے اِسْتِفْهَامَةٌ (ایک استفسار)، اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا (کانپنا، لرزاں ہونا) سے اِقْشِعْرَارَةٌ (ایک کپکپی)۔

③ جس باب کے اصلی مصدر کے آخر میں پہلے ہی تا موجود ہو، وہ اسم مرّۃ کا معنی نہیں دے گا، بلکہ اس مقصد کے لئے ایسے مصدر کے بعد کوئی ایسا لفظ استعمال کیا جائے گا جو عدد کو واضح کرے۔ مثلاً دَعَا يَدْعُوْ دَعْوَةً (دعا کرنا، پکارنا) کے اصلی مصدر میں ۃ موجود ہے، اس لئے اس سے اسم مرۃ دَعْوَةٌ وَاحِدَةٌ (ایک پکار، ایک دعا) ہوگا۔ اسی طرح أَشَارَ يُشِيْرُ إِشَارَةً (اشارہ کرنا) کے اصلی مصدر کے بعد تَا پائی جاتی ہے، اس لئے اس سے اسم مرۃ إِشَارَةٌ وَاحِدَةٌ ہوگا۔

مصدر مرۃ سے مفرد، تثنیہ اور جمع مؤنث سالم کے صیغے بھی آتے ہیں۔

مفرد	تثنیہ	جمع	مفرد	تثنیہ	جمع
ضَرْبَة	ضَرْبَتَانِ	ضَرَبَات	دَعْوَة	دَعْوَتَانِ	دَعَوَات

رَكْعَةٌ رَكْعَتَانِ رَكَعَات تَكْبِيْرَة تَكْبِيْرَتَانِ تَكْبِيْرَات

سَجْدَةٌ سَجْدَتَانِ سَجَدَات تَسْلِيْمَةٌ تَسْلِيْمَتَانِ تَسْلِيْمَات

تمرین ۱

درج ذیل جملوں کا اردو ترجمہ کریں، اور ان میں اسم مرۃ کا جو صیغہ استعمال ہوا ہے اس کی تشریح کیجئے: (نیچے دی ہوئی دونوں مثالوں کی طرح)

مثال: ① لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ إِفْطَارِهِ، وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ.

ترجمہ: روزہ دار کو دو خوشیاں ملتی ہیں ایک افطاری کے وقت، دوسری اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔

فَرْحَتَان فَرْحٌ کا اسم مرۃ، تثنیہ کا صیغہ ہے۔

فَرْحَةٌ فَرْحٌ کا اسم مرۃ، مفرد کا صیغہ ہے۔

مثال: ② اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا مِنْ حَوْضِ الْجَنَّةِ شَرْبَةً لَا نَظْمَأُ بَعْدَهَا أَبَدًا.

ترجمہ: اے اللہ ہمیں جنت کے حوض سے ایسا مشروب پلا جس کے بعد ہمیں کبھی پیاس نہ لگے۔

شَرْبَةٌ ۔ شُرْب کا اسم مرۃ، مفرد کا صیغہ ہے۔

① اَلتَّيَمُّمُ ضَرْبَتَانِ: ضَرْبَةٌ لِلْوَجْهِ، وَضَرْبَةٌ لِلْيَدَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ.

② ضَرَبْتُ زَمِيلِي هٰذَا ضَرْبَةً، فَضَرَبَنِي ثَلَاثَ ضَرَبَاتٍ.

③ ضَرَبَ مُوسَى عليه السلام الْقِبْطِيَّ ضربةً قَضَتْ عَلَيْهِ.

④ سَنَعْقِدُ الیومِ ثَلاثَ جَلَسَات.

⑤ قال رسولُ اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم: لا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرةَ، فإنَّ لکَ الأُولی، ولَیْسَتْ لکَ الثَّانِیَةُ.

⑥ أیْقَظَتْ صَرْخَةُ الصَبِيّ کُلَّ مَن فِی الْبَیتِ.

⑦ نُکَبِّرُ علی المَیِّتِ أربعَ تکبِیرات.

⑧ تُخْتَتَمُ الصلاةُ بِتَسلِیمةٍ عن الیمین وأُخْرَی عن الشِّمَال.

⑨ أَقُوْلُ لَکَ قَوْلَةً تَنْفَعُکَ إن شاء اللّٰه تعالی.

⑩ دَقَّتِ الساعةُ ثَلاثَ دَقَّاتٍ.

⑪ قال الشاعر:

دَقَّاتُ قَلْبِ المَرْءِ قَائِلَةٌ لَهٗ   إِنَّ الحَیَاةَ دَقَائِقٌ وَثَوَانِ

⑫ مَالَکَ یا أَخِی؟ رأَیتُکَ تأکُلُ أَرْبَعَ أَکَلاتٍ فی الیوم.

⑬ لا تَنَمْ فی النَّهار نَوْمَتَیْنِ، وَإِیَّاکَ ونَوْمَةَ الفَجر لِأَنَّها تُحْدِثُ الکَسَلَ.

تمرین ٢

① مصدر مرّۃ کیا ہوتا ہے؟ اس کی دو مثالیں دیجئے۔

② اس کے بنانے کا پورا قاعدہ بتائیے۔

③ ثلاثی مجرد کے مصدر سے اسم مرّۃ کیسے بنایا جاتا ہے؟

④ باقی افعال (ثلاثی مزید اور رباعی) سے اسم مرۃ کیسے بنایا جاتا

ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

⑤ تین ایسے جملے لکھئے جن میں سے ہر ایک میں اسم مرۃ استعمال ہوا ہو۔

تمرین ٣

① كَمْ كِلمةً قَرَأتَهَا مُعَلَّقَةً عَلَى أَغْصَانِ الشَّجَرَةِ فِى بِدَايةِ الدّرس الأَوَّلِ؟

② اِملأِ الفراغَ فِى الجُمل الآتية بِكَلِمة مناسِبة من تِلك الكَلِمات؟

① كَتَبْتُ اليومَ .... إِلى أَبِى.

② قَرَأْتُ اليوم .... مُفِيْداً فى أصولِ الحديث.

③ شقيقى .... فى وَزَارَةِ التَّعْلِيم.

④ فى هذا المسجد .... يَدْرُسُ فيه صِبْيَانُ الحَارَةِ القرآنَ الكَرِيم.

⑤ مَنْ .... هَذِهِ العِبَارَة؟

⑥ المعلّم .... الأمْثِلَةَ عَلَى السَّبُّوْرَة.

⑦ أنتَ .... هذا التمرينَ بِخَطٍّ جَمِيل مَرَّةً أُخْرى.

⑧ أنتَ .... الوَاجِبَ بِالقَلَمِ الأَحْمَرِ.

⑨ هذا .... جديد ومفيد فى الصرف.

⑩ أذهبُ إِلِى .... البَرِيدِ.

⑪ هَذِهِ .... دَارِ العِلْمِ.

⑫ جَارُنا .... مَاهِر.

⑬ زرتُ اليومَ .... الإسلاميَّةَ.

⑭ هذه .... المُجَاهِدِيْنَ فى سَبِيل الله.

⑮ تَعَلَّمْتُ القِرَاءَةَ و........... فى الصَّفِّ الأول.

الدرسُ الثَّانِي

❷ مصدر هَيْئَة

اگر کسی مصدر سے فعل کی مخصوص ہیئت یا شکل میں واقع ہونے کا معنی لینا مقصود ہو تو اس کے صیغے میں ضروری تبدیلی کرتے ہوئے اسے فِعْلَةٌ کے وزن پر بنایا جاتا ہے، اسے مَصْدَرُ الهَيْئَة (مصدر ہیئت یا اسم ہیئت) کہا جاتا ہے۔ جیسے نَظَرٌ سے نِظْرَة (مخصوص نظر)، جُلُوس سے جِلْسَة (مخصوص نشست)، مَشْي سے مِشْيَة (مخصوص چال)، عَيْشٌ سے عِيْشَةٌ (مخصوص طرز زندگی)، مَوْت سے مِيْتَة (موت کی مخصوص شکل)۔

تمرين ٤

درج ذیل جملوں کا اردو ترجمہ لکھئے اور ان میں سے **مصدر هيئة** کا جو صیغہ استعمال ہوا ہے اس کی تشریح کیجئے۔

مثال: لماذا تَنظُر إِلَيْنَا نِظْرَةَ الغَضْبَانِ؟

ترجمہ: آپ مجھے غصے بھری نگاہ سے کیوں دیکھ رہے ہیں؟

نِظْرَة، نَظَرٌ کا مصدر ہیئت ہے۔

① اِجْلِس جِلْسَةَ طَالِبِ عِلْم. ② ولا تَجْلِس جِلْسَةَ المُتَكَبِّرِين.

③ لا تَمْشِ مِشْيَةَ المُخْتَالِ. ④ زَمِيْلُكَ يَعِيْشُ عِيْشَةَ الفَاسِقِيْنَ.

⑤ فَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهُ فَهُوَ فِي عِيْشَةٍ رَاضِيَةٍ.

⑥ مَا أَحْسَنَ مِيْتَةَ الشَّهِيْدِ فِي سبيل اللّٰه!

تمرین ٥

① مصدر ھیئة کیا ہوتا ہے؟

② اسے کیسے اور کس مصدر سے بنایا جاتا ہے؟ اس کی تین مثالیں دیجئے۔

تمرین ٦

كَوِّنْ مَصَادِر الهَيْئَةِ من المَصَادِرِ الأَصْلِيَّةِ الآتيةِ، ثم استَعْمِل كلاًّ منها فی جُملة من عِنْدِک:

جُلُوس، شُرْب، ضَرْب، نَظَر، مَشْی، قِرَاءَة

* * *

③ مصدر میمی

مصدر میمی وہ مصدر ہوتا ہے جو اصلی مصدر کی طرح صرف معنی پر دلالت کرتا ہے اور اس کے شروع میں ایک زائد میم لگی ہوتی ہے، جیسے مَقْدَم (آنا)، مَرْجِع (لوٹنا) مَمَات (مرنا)، مَحْيَا (زندگی)۔

بنانے کا طریقہ

① مصدر میمی ثلاثی مجرد سے دو حالتوں میں مَفْعِل کے وزن پر آتا ہے۔

❶ جب اسے مثال سے بنایا جائے۔ جیسے مَوْعِد (وعدہ)

❷ جب اسے اجوف یائی سے بنایا جائے۔ جیسے مَبِيْت (رات بسر کرنا)، مَقِيْل (قیلولہ کرنا)۔

② مَفْعَل کے وزن پر۔ اس کے علاوہ ثلاثی مجرد کی تمام حالتوں میں مَفْعَل کے وزن پر آتا ہے، جیسے مَصْرَع (مارنا، گرانا)، مَسْعَی (کوشش کرنا)، مَمَات (مرنا) مَشْرَب، مَأْكَل، مَطْلَب.

③ مَفْعِل اور مَفْعَل کے وزن پر آنے والے بعض مصادر میمی کے بعد ایک زائد تاء بھی لگتی ہے، جیسے مَعْرِفَة، مَوْعِظَة، مَعْصِيَة، مَقْدِرَة (مَفْعِلَة کے وزن پر) مَرْحَمَة، مَفْسَدَة، مَقْرَبَة، مَحَبَّة (مَفْعَلَة کے وزن پر)۔

④ ثلاثی مجرد کے علاوہ باقی افعال سے مصدر میمی ان کے مفعول کے

وزن پر آتا ہے۔ جیسے مُدْخَل (داخل ہونا) مُخْرَج (خارج ہونا)، مُسْتَقَرٌّ (ٹھہرنا)۔

④ مصنوعی مصدر

مصنوعی مصدر وہ مصدر ہوتا ہے جو کسی اسم کے آخر میں یاء مشدّد اور تاء (يّ + ة) لگا کر بنایا جاتا ہے، جیسے: إِنْسَان سے إِنْسَانِيَّة، مَسْئُوْل سے مَسْئُوْلِيَّة (ذمہ داری) نَفْسٌ سے نَفْسِيَّة (نفسیات)، جُمْهُوْرٌ سے جُمْهُوْرِيَّة، أَقَلُّ سے أَقَلِّيَّة، أَكْثَر سے أَكْثَرِيَّة، جَاهِل سے جَاهِلِيَّة، حُرٌّ سے حُرِّيَّة، عَلْمٌ (دنیا) سے عَلْمَانِيَّةٌ (لادینیت)، اِشْتِرَاک سے اِشْتِرَاكِيَّة۔

تمرین ۷

درج ذیل جملوں کا اردو ترجمہ لکھئے اور ان میں سے مصدر میمی کے جو صیغے استعمال ہوئے ہیں ان کی تشریح کیجئے۔

مثالیں

① مَنزِلنا علَى مَقْرَبة من المسجد. ہمارا گھر مسجد سے قریب ہے۔

مَقْرَبة، قُرْب کا مصدر میمی ہے، اس کے آخر میں زائد تا لگتی ہے۔

② لقد نَجَحَ مَسْعَايَ، والحمدلله. میری کوشش کامیاب ہوئی ہے جس پر اللہ کا شکر ہے۔

مَسْعَى، سَعْيٌ کا مصدر میمی ہے۔

① قل ربِّ أدخِلني مُدخَل صِدق. ② وأَخرِجني مُخرَجَ صِدقٍ.

③ ألقى الخطيبُ اليومَ مَوعِظةً بليغةً.

④ لقد كانَ في مَصرَعِ فِرعَونَ مَوعِظةٌ.

تمرین ۸

① مصدر میمی کیا ہوتا ہے؟

② مصدر میمی کو بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

③ یہ ثلاثی مجرد سے کتنے اوزان پر آتا ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

④ مصنوعی مصدر کو بنانے کا قاعدہ بتائیے، اور اس کی تین مثالیں دیجئے۔

تمرین ۹

مَيِّز بين أنواع المَصدَر التي تَحتَها خطٌّ في الجُمل الآتية:

① الإسلام يَحُثُّ على العَمَلِ والاِجتِهَادِ.

② ويَحُثُّ على الأَمرِ بالمعروف والنَّهيِ عن المُنكر.

③ أُحِبُّ وَضعَ كلِّ شيءٍ في مَحَلِّهِ.

④ مالَكَ تَمشِي هَذِهِ المِشيَةَ؟ أ أنت مريض؟

⑤ قل إن صلاتي ونُسُكي ومَحيايَ ومَماتِي لله رب العالمين.

⑥ نؤمن بدين الإسلام ولا نحتاج إلى اِشتِراكِيَّة أو عَلمانِيَّة.

⑦ لَغَدوَةٌ في سبيل الله أو رَوحَةٌ خير من الدنيا وما فيها.

⑧ ضَرَبتُ البابَ ضَربَتَينِ، ولَم يَرُدَّ عَلَيَّ أَحَدٌ.

⑨ إلى اللهِ مَرجِعُكُم جَمِيعاً.

* * *

الدرسُ الرَّابِع

اِشْتِقاق اور مُشْتَقَّات

① **اَفعال مُشْتَقَّہ**۔ آپ گذشتہ اسباق میں مختلف افعال کی مفصل بحثیں پڑھ چکے ہیں۔ آپ دیکھتے ہیں کہ عربی زبان میں عام طور پر ایک کلمہ دوسرے کلمہ سے بنایا جاتا ہے، مثلاً مصدر کِتَابَۃ سے فَعَلَ کے وزن پر فعل ماضی کا صیغہ کَتَبَ بنایا گیا۔ پھر اس سے یَفْعُلُ کے وزن پر فعل مضارع کا صیغہ یَکْتُبُ بنایا گیا۔ اسی طرح خاص قاعدے کے مطابق اس سے اُفْعُلْ کے وزن پر فعل امر حاضر کا صیغہ اُکْتُبْ بنایا گیا ہے۔ ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ سے بنانے یا اخذ کرنے کو عربی میں اِشْتِقَاق کہا جاتا ہے۔ اور اصل کلمہ (جس سے دوسرا کلمہ بنایا جاتا ہے) کو مُشْتَق مِنْہ اور اس سے بننے والے نئے کلمہ کو مُشْتَق کہا جاتا ہے، اس کی جمع مُشْتَقَّات ہے۔ اس لئے اوپر کی مثالوں میں کِتَابَۃ اصل اور مُشْتَق مِنْہ ہے، جبکہ کَتَبَ، یَکْتُبُ، اور اُکْتُبْ میں سے ہر ایک مشتق فعل ہے۔ فعل کی یہ تینوں اصلی اور بڑی قسمیں (ماضی، مضارع اور امر) مصدر ہی سے مشتق ہوتی ہیں۔ اس لئے انہیں افعالِ مُشْتقہ کہا جاتا ہے۔

② **اَسماء مُشْتَقَّہ**۔ افعال کی طرح کئی اسماء بھی مصدر سے مشتق ہوتے ہیں۔ مصدر سے مشتق ہونے والے اسموں کی تعداد سات ہے، اور وہ یہ ہیں:

① اسم فاعل جیسے نَاصِر ② اسم مبالغہ جیسے نَصَّار

③ اسم مفعول جیسے مَنْصُوْر ④ صفت مشبہ جیسے نَصِیْر

⑤ اسم ظرف (اسم زمان اور اسم مکان) جیسے مَنْصَر

⑥ اسم آلہ جیسے مِنْصَر ⑦ اسم تفضیل جیسے أَنْصَرُ

انہیں اسماء مُشتقہ کہا جاتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک کا الگ الگ بیان آئندہ اسباق میں آ رہا ہے۔

اِشْتِقَاق کا طریقہ

ہر مُشتق اپنے اصل سے ماخوذ ہوتا ہے۔ اسے اخذ کرنے یا بنانے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ اصل لفظ سے نیا اور اضافی معنی لینے کے لئے کبھی تو صرف اس کی شکل میں حرکات کی تبدیلی کی جاتی ہے، اور کبھی اس کی حرکتوں میں تبدیلی کے ساتھ اس میں ایک یا دو اضافی حروف بڑھائے جاتے ہیں۔ یہ یاد رکھئے کہ:

① ان مُشتقات میں سے ہر مشتق (فعل یا اسم) کا اپنا خاص وزن یا شکل ہوتی ہے، اور اسے مقررہ قاعدے کے مطابق اسی وزن یا شکل پر بنایا جاتا ہے۔

② ہر مُشتق (فعل یا اسم) میں اس کے اصل یعنی مصدر کا معنی موجود رہتا ہے، اور وہ اس کے ساتھ ساتھ وہ نیا مفہوم بھی دیتا ہے جس کے لئے اسے بنایا گیا ہے۔

③ ہر مُشتق (فعل یا اسم) اور اس کے مُشْتَق مِنْہ کے اصلی حروف ایک ہی ہوتے ہیں۔ اس لئے تمام مشتقات اپنے اصل کی طرح ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید یا رباعی مجرد یا رباعی مزید نیز صحیح، مضاعف، مہموز یا معتل وغیرہ ہوتے

ہیں۔ مثلاً نَصَرَ اور اس سے ماخوذ تمام مشتقات کے اصلی حروف صرف تین (ن - ص - ر) ہیں۔ اور نَصَرَ کی طرح یہ سب ثلاثی مجرد ہیں۔ کیونکہ اس مادے کے فعل ماضی کے پہلے صیغے نَصَرَ میں تین اصلی حرفوں کے سوا کوئی زائد نہیں پایا جاتا۔

اسم جامد

اسم مُشتق کے مقابلے میں اسم جَامِد ہوتا ہے۔ اسم جامد ہر وہ اسم ہوتا ہے جو کسی دوسرے کلمہ سے ماخوذ نہ ہو۔ جیسے **قَلَم**، رَجُل، بَيْت، العَدْل، النَّجَاح

پھر اسم جامد کی دو قسمیں ہوتی ہیں: اسم ذات، اسم معنی

① اسم ذات جو کسی مجسم چیز پر دلالت کرے، جیسے رَجُل، بَيْت، قَلَم، حُجْرة.

② اسم معنی وہ اسم ہوتا ہے جو کسی ایسی چیز پر دلالت کرے جس کا وجود محض ذہنی یا عقلی ہو، جیسے اَلْعِلْم، النَّجَاح، اَلنَّصْر، اَلظُّلْم.

ہر فعل کا مصدر اسم معنی ہوتا ہے۔ اور یہی مصدر تمام مشتقات کی اصل ہے۔ کیونکہ تمام مشتق افعال اور اسماء اسی سے ماخوذ ہوتے ہیں۔

تمرین ۱۰

① اشتقاق کا کیا مطلب ہے؟

② مشتق اور مشتق منہ کیا ہوتے ہیں؟ مشتق کی جمع کیا ہے؟

③ مشتق افعال کتنے اور کونسے ہیں؟

④ اسماء مشتقہ کتنے اور کون سے ہوتے ہیں؟

⑤ مشتق بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

⑥ اسم جامد کونسا اسم ہوتا ہے، اس کی کتنی اور کون سی قسمیں ہوتی ہیں؟

⑦ اسم ذات کیا ہوتا ہے؟ اور اسم معنی کیا ہوتا ہے؟

⑧ ہر ایک کی چار چار مثالیں دیجئے۔

* * *

الدَّرْسُ الخَامِسُ

❶ اسم فاعل

اسم فاعل وہ مشتق اسم ہوتا ہے جو ایسے شخص یا چیز پر دلالت کرتا ہے جس سے کوئی کام ہوا ہو۔

بنانے کا قاعدہ

① فعل ثلاثی مجرد کے مصدر سے اسم فاعل **فَاعِل** کے وزن پر بنایا جاتا ہے، جیسے نَصْر سے نَاصِر، كِتَابَة سے كَاتِب، عِلْم سے عَالِم، عِبَادَة سے عَابِد، اور ظُلْم سے ظَالِم.

جبکہ ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید سے اسم فاعل اس کے فعل مضارع معروف کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔ اس کے لئے مضارع کے شروع میں موجود حرف مضارع کی جگہ مضموم میم (مُ) لگائی جاتی ہے، اور اگر اس کے آخر سے پہلا حرف مکسور نہ ہو، تو اسے کسرہ (زیر) دیا جاتا ہے، مثلاً:

① ثلاثی مزید جیسے يُكْرِم سے مُكْرِم ، يُضَارِب سے مُضَارِبٌ، يَتَضَارَب سے مُتَضَارِبٌ، يَسْتَخْرِج سے مُسْتَخْرِجٌ.

② رباعی مجرد کے يُدَحْرِجُ سے مُدَحْرِج، يُبَعْثِرُ سے مُبَعْثِرٌ، يُتَرْجِم سے مُتَرْجِم.

③ رباعی مزید کے يَتَدَحْرَجُ سے مُتَدَحْرِجٌ، يَحْرَنْجِمُ سے مُحْرَنْجِم۔

اسم فاعل کے چھ صیغے ہوتے ہیں، پہلے تین مذکر اور پھر تین مؤنث کے لئے، مثلاً نَاصِر، نَاصِرَان، نَاصِرُوْنَ، نَاصِرَة، نَاصِرَتَانِ، نَاصِرَات

اسی طرح ثلاثی مزید فیہ کے فعل أَسْلَمَ يُسْلِمُ إِسْلَامًا (باب اِفعال) سے اسم فاعل کے صیغے یوں ہوں گے۔ مُسْلِم، مُسْلِمَانِ، مُسْلِمُوْنَ، مُسْلِمَة، مُسْلِمَتَان، مُسْلِمَات.

تمرین ۱۱

① اسم فاعل کیا ہے؟

② فعل ثلاثی مجرد سے اسم فاعل کس وزن پر آتا ہے؟

③ اور باقی افعال سے کیسے بنایا جاتا ہے؟

④ ظَالِم اور مُتَرْجِم کی گردان معنی سمیت لکھئے۔

* * *

وزن	مثالیں
① فَعَّال	رَزَّاق کثرت سے رزق دینے والا، خَوَّان حد درجہ خائن، قَوَّال کثرت سے بولنے والا، باتونی، وَهَّاب کثرت سے عطا کرنے والا، غَدَّار کثرت سے عہد توڑنے والا، دھوکا دینے والا، فَعَّال کثرت سے کام کرنے والا، خَلَّاق کثرت سے پیدا کرنے والا، کَذَّاب بہت جھوٹا، بَنَّاء کثرت سے تعمیر کرنے والا، راج، جَبَّار زبردست، حَلَّاف بہت زیادہ قسمیں کھانے والا، صَبَّار نہایت صبر کرنے والا، بَسَّام بہت زیادہ ہنس مکھ، دَهَّان بہت رنگ کرنیوالا، پینٹر، جَوَّال موبائل ٹیلیفون، خَزَّان ٹینکی، حَمَّال قلی، بَقَّال کریانہ فروش، حَدَّاد لوہار، فَلَّاح کاشت کار، نَجَّار بڑھئی۔

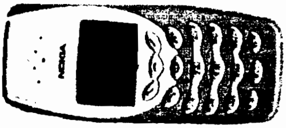

جَوَّال

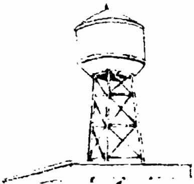

خَزَّان مَاء

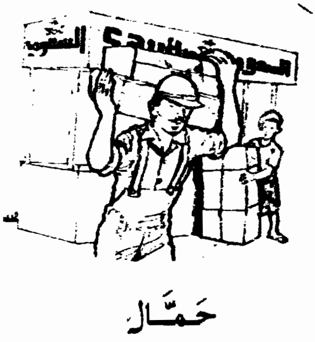

حَمَّال

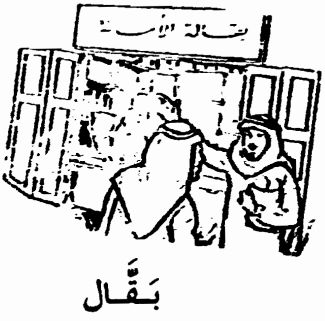

بَقَّال

وزن **مثالیں**

① **فَعَّال** **رَزَّاق** کثرت سے رزق دینے والا، **خَوَّان** حد درجہ خائن، **قَوَّال** کثرت سے بولنے والا، باتونی، **وَھَّاب** کثرت سے عطا کرنے والا، **غَدَّار** کثرت سے عہد توڑنے والا، دھوکا دینے والا، **فَعَّال** کثرت سے کام کرنے والا، **خَلَّاق** کثرت سے پیدا کرنے والا، **کَذَّاب** بہت جھوٹا، **بَنَّاء** کثرت سے تعمیر کرنے والا، راج، **جَبَّار** زبردست، **حَلَّاف** بہت زیادہ قسمیں کھانے والا، **صَبَّار** نہایت صبر کرنے والا، **بَسَّام** بہت زیادہ ہنس مکھ، **دَھَّان** بہت رنگ کرنیوالا، پینٹر، **جَوَّال** موبائل ٹیلیفون، **خَزَّان** ٹینکی، **حَمَّال** قلی، **بَقَّال** کریانہ فروش، **حَدَّاد** لوہار، **فَلَّاح** کاشت کار، **نَجَّار** بڑھئی۔

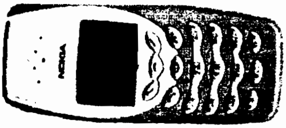

جَوَّال

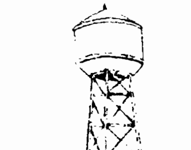

خَزَّان مَاء

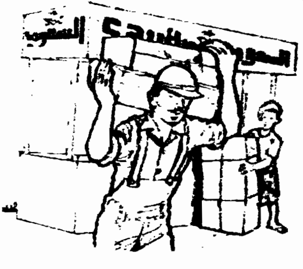

حَمَّال

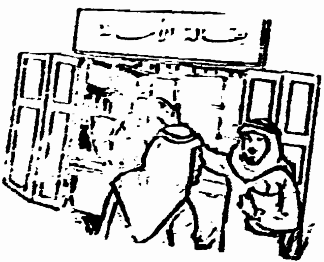

بَقَّال

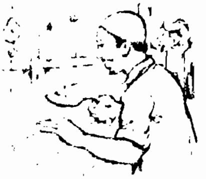

بَنَّاء

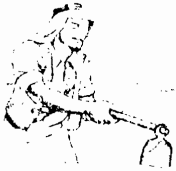

فَلَّاح

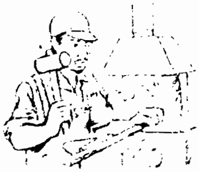

حَدَّاد

② **فَعَّالَة** عَلَّامَة کئی علوم کا ماہر، فَہَّامَة حد درجہ دانا۔

③ **مِفْعَال** مِحْذَار سخت محتاط، مِفْرَاح حد درجہ خوش، مِعْطَاء بہت سخی، مِضْیَاع بہت ضائع کرنے والا، مِعْوَان بہت معاون، مِفْضَال نہایت محسن، حد درجہ فاضل۔

④ **فَعُوْل** صَبُوْر نہایت صبر کرنے والا، بَشُوْش بہت ہنس مکھ، شَکُوْر بہت شکر گذار، أَکُوْل بسیار خور، پیٹو، حَسُوْد سخت حاسد، وَصُوْل ملنسار، عَبُوْس نہایت ترش رو، حَقُوْد نہایت کینہ پرور۔

⑤ **فَعِیْل** عَلِیْم زبردست علم والا، بَشِیْر بہت خوش خبری دینے والا، سَمِیْع خوب سننے والا، حَکِیْم نہایت دانا، نَذِیْر بہت ڈرانے والا، شَحِیْح بہت کنجوس، خَبِیْر بہت خبردار، نَصِیْر سخت حامی، قَدِیْر زبردست قدرت والا۔

⑥ **فِعِّیْل** صِدِّیْق نہایت راستباز، سراپا صداقت، سِکِّیْر نشے میں چور، بےحد مخمور۔

⑦ **فَعِلٌ** حَذِر نہایت چوکنا، سخت محتاط، شَرِہٌ حریص، بہت لالچی۔

⑧ فَعُّوْل قَيُّوْم ہر چیز کا محافظ، سَبُّوح نہایت پاک۔

⑨ فُعُّوْل سُبُّوْح نہایت پاک۔ قُدُّوْس ہر عیب سے پاک۔

⑩ فَاعِلَة رَاوِيَة کثرت سے روایت کرنیوالا، نہایت کثیر الروایت، دَاعِيَة مبلغ۔

⑪ مِفْعِيْل مِسْكِيْن سخت غریب، قلاش، مِعْطِيْر ہر لمحہ معطر۔

⑫ فُعَّال طُوَّال طویل القامت، لمبو کُبَّار بہت بڑا۔

⑬ فُعَلَة لُمَزَةٌ چغلخور، هُمَزَة سخت عیب جو، حُطَمَة تیز وتند آگ، ضُحَكَة بہت زیادہ ہنسنے والا

مبالغہ کے صیغوں (عَلَّامَة اور رَاوِيَة) کے آخر میں لگی ہوئی تاء، تانیث کے لئے نہیں ہوتی، بلکہ صیغے میں کثرت اور شدت کا مفہوم دیتی ہے۔

تمرین ۱۲

① مبالغہ کا صیغہ کیا ہوتا ہے؟

② دس ایسے کلمات بتائیے جو مبالغے کا معنی دیتے ہوں۔

تمرین ۱۳

ان صیغوں کے معنی اور وزن لکھئے اور انہیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

مِعْوَان، رَزَّاق، نَصِيْر، غَفَّار، طُوَّال، حَذِر، مِسْكِيْن، عَلَّامَة، صِدِّيْق، حَسُوْد.

تمرين ١٤

املإ الفراغ فى الجمل الآتية بوضع كَلِمَة مُنَاسِبة من الكلمات الآتية:

حَدَّاد، الشَّيخ، فَاضل، بَنَّاء، نَجَّار، طُوَّال،
رَزَّاق، غَفَّار، اَلْوَهَّاب، صَدِيْق، حَذِر

① عَمِّي شَيخ .... ② أبوك ....ماهر.

③ أخي الأكبر يَعْمل ...... ④ جارُنا خَالد ....مَشْهور.

⑤ شَقِيقي خالد........... مُخْلص. ⑥ ابن عَمِّي منصور رجل...........

⑦من هذا الرجل ....؟ ⑧ هو جَارُنا ....محمود.

⑨ الله .... الخَلْقِ، و......... الذُّنُوبِ، وهُوَ ....

* * *

الدرسُ السَّابِع

③ صفت مشبہہ

الطُّلَّابُ جَالِسُوْنَ والمدرّس وَاقِفٌ. طلبہ بیٹھے ہیں اور معلم کھڑا ہے۔

الوَالِد نَائِم عَلَی السَّرِیْر. والد چار پائی پر سو رہے ہیں۔

المُصَلُّوْنَ سَاجِدُوْنَ الآنَ. نمازی اب سجدہ کر رہے ہیں۔

المُدِیْر مسَافِر الیومَ إلی الکُوَیْتِ. مدیر صاحب آج کویت روانہ ہونگے۔

الموَظَّفُوْنَ مُشْتَغِلُوْنَ فی أَعْمَالِهِم. ملازمین اپنے کاموں میں مصروف ہیں۔

ان جملوں میں ان کلمات پر غور کیجئے جن کے نیچے خط دیا گیا ہے (جَالِسون، وَاقِف، نَائِم، سَاجِدُون، مُسَافِر، مُشْتَغِلون) یہ سب اسم فاعل کے صیغے ہیں۔ ان میں سے پہلے چار ثلاثی مجرد کے ہیں اس لئے وہ "فَاعِل" کے وزن پر آئے ہیں۔ جبکہ آخری دونوں ثلاثی مزید فیہ سے ہیں۔ **مُسَافِر، سَافَرَ، یُسَافِرُ، مُسَافَرَةً باب مفاعلہ سے بنایا گیا ہے۔ مُشْتَغِلُوْنَ، مُشْتَغِل کی جمع مذکر سالم ہے۔ یہ اِشْتَغَلَ، یَشْتَغِلُ، اِشْتِغَالاً باب اِفْتِعَال سے بنتا ہے۔**

اسم فاعل کے ان صیغوں کے معنوں پر غور کیجئے تو آپ پائیں گے کہ یہ صیغے جن صفات (بیٹھنا، کھڑے ہونا، سونا، سجدہ کرنا، سفر کرنا، مصروف ہونا) کا معنی ادا کر رہے ہیں، وہ سب وقتی اور عارضی ہیں۔ مثلاً سبق کے بعد طلبہ اٹھ جائیں

گے تو اس وقت انہیں جَالِسُون نہیں کہہ سکتے اور تشریح مکمل کرنے کے بعد معلم بیٹھ جائے گا تو وہ وَاقِف نہیں رہے گا۔ یہی کیفیت دوسرے صیغوں کی ہے۔ اس بحث سے معلوم ہوا کہ۔

اولاً: اسم فاعل کو بنانے کے لئے دو صیغے مقرر ہیں ① ثلاثی مجرد سے ''فَاعِل'' کا وزن۔ ② باقی فعلوں سے مضارع کا وزن، معمولی تبدیلی کے ساتھ۔

ثانیاً: اسم فاعل کے یہ دونوں صیغے جن صفات پر دلالت کرتے ہیں، ان کا اپنے موصوف (شخص یا چیز) سے تعلق عموماً عارضی اور وقتی ہوتا ہے۔

اب صفت مشبہ کے استعمال کی چند مثالیں دیکھئے۔

بَيْتُ الْمُدَرِّسِ جَمِيْلٌ جِدًّا.	معلم کا گھر نہایت خوبصورت ہے۔
عُمْدَةُ الْقَرْيَةِ رَجُلٌ شَرِيْفٌ.	گاؤں کا نمبردار معزز آدمی ہے۔
صُعُوْدُ هٰذَا الْجَبَلِ صَعْبٌ.	اس پہاڑ پر چڑھائی مشکل ہے۔
اَللُّغَةُ الْعَرَبِيَّةُ سَهْلَةٌ.	عربی زبان آسان ہے۔
غِلَافُ الْكِتَابِ أَخْضَرُ.	کتاب کا ٹائیٹل سبز ہے۔
الحَارِسُ شُجَاع واللِّصُّ جَبَان.	پہریدار بہادر ہے اور ڈاکو بزدل ہے۔

اوپر کی مثالوں میں خط کشیدہ کلمات دیکھئے۔ آپ انہیں پہلے ثلاثی مجرد کے افعال اور مصادر کی بحث میں پڑھ آئے ہیں۔ یہ بھی اسم فاعل کی طرح أسماء مُشْتَقة ہیں۔ کیونکہ اپنے افعال سے بنے ہیں۔ جَمِيل جَمُلَ سے، شَرِيف، شَرُفَ سے، صَعْبٌ، صَعُبَ سے، سَهْلَة، سَهُلَ سے، أَخْضَرُ، خَضِرَ سے، شُجَاعٌ، شَجُعَ سے، اور جَبَان، جَبُنَ سے۔ پھر یہ

ایسے اشخاص یا اشیاء پر بھی دلالت کر رہے ہیں، جن میں یہ صفات پائی جاتی ہیں۔ نیز ان کلمات کے بھی اسم فاعل کی طرح مفرد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث کے صیغے بنتے ہیں۔

اس سے معلوم ہوا کہ ان تین باتوں:

① اسم مشتق ہونے

② ایسے شخص یا چیز پر دلالت کرنے میں جن میں کوئی صفت پائی جائے۔

③ مفرد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث کے صیغے بننے میں یہ تمام صیغے اسم فاعل ہی کی طرح ہیں۔ اس لئے انہیں **اَلصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ بِاسْمِ الفَاعِل** (اسم فاعل سے مشابہ صفت) کے صیغے کہا جاتا ہے۔

اب ان کلمات کے وزن پر غور کیجئے تو آپ دیکھتے ہیں کہ ان میں سے ہر صیغے کا وزن اسم فاعل کے وزن سے مختلف ہے، اور یہ کسی ایک مقررہ وزن پر نہیں بنائے گئے ہیں۔ بلکہ کئی مختلف اوزان پر آئے ہیں۔ پہلے دو **فَعِیْل** کے وزن پر اور دوسرے دو **فَعْل** کے وزن پر آئے ہیں، جبکہ **أَخْضَرُ** کا وزن **أَفْعَلُ**، **شُجَاع** کا وزن **فُعَال**، اور **جَبَان** کا وزن **فَعَال** ہے۔

اسی طرح ان کلمات میں مذکورہ صفات (خوبصورتی، عزت، مشکل ہونا، آسانی، سبز ہونا، بہادری اور بزدلی) کے معنوں پر غور کیجئے تو آپ پائیں گے کہ ان میں سے ہر صفت کا اپنے موصوف کے ساتھ تعلق عارضی یا وقتی نہیں ہوتا، بلکہ وہ اس کے ساتھ مستقل طور پر وابستہ ہوتی ہے۔ مثلاً پہلے جملے میں گھر کی خوبصورتی ایک پائیدار اور دائمی بات ہے۔ ایسا نہیں کہ وہ کسی وقت خوبصورت بن جاتا ہے

اور دوسرے وقت خوبصورت نہیں رہتا۔ اسی طرح باقی صفات کو بھی سمجھ لیجئے۔

یوں ان دو باتوں میں صفت مشبہہ، اسم فاعل سے مختلف ہوتی ہے۔

① صفت مشبہہ کا وزن اسم فاعل کے وزن سے مختلف ہوتا ہے۔

② اس میں مذکورہ صفت اپنے موصوف میں مستقل طور پر پائی جاتی ہے۔

تو صفت مشبہہ وہ مشتق اسم ہوتا ہے جو کسی ایسے شخص یا چیز پر دلالت کرتا ہے جس میں کوئی صفت مستقل طور پر پائی جاتی ہے۔ فعل ثلاثی مجرد سے ماخوذ ہر وہ اسم جو اسم فاعل کا معنی دے، لیکن وہ اسم فاعل کے وزن (فاعل) کے وزن پر نہ ہو، اسے صفت مشبہہ کہا جاتا ہے۔

صفت مشبہہ کے چھ صیغے ہوتے ہیں۔ تین مذکر کے اور تین مؤنث کے۔ مثلاً جَمِیْل، جَمِیْلَانِ، جَمِیْلُوْنَ، جَمِیْلَةٌ، جَمِیْلَتَانِ، جَمِیْلَات

تمرین ۱۵

① صفت مشبہہ کیا ہے؟

② صفت مشبہہ کن باتوں میں اسم فاعل سے مشابہ ہوتی ہے؟

③ اور کن باتوں میں اس سے مختلف ہوتی ہے؟

④ ان افعال سے صفت مشبہہ کے صیغے بنائیے۔

جَمُلَ، شَرُفَ، صَعُبَ، سَهُلَ، خَضِرَ، شَجُعَ.

* * *

الدرسُ الثّامِن

صفت مشبہہ کے اوزان

صفت مشبہہ کے صیغوں کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ یا وزن مقرر نہیں ہے، بلکہ اس کے صیغے کئی اوزان پر آتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ اہل زبان کسی فعل سے ماخوذ صفت مشبہہ کے صیغے کو جس وزن پر استعمال کرتے ہوں، ہم بھی اسے اسی وزن اور شکل میں استعمال کریں۔

صفت مشبہہ کے صیغے عام طور پر صرف فعل لازم سے ماخوذ ہوتے ہیں، اور زیادہ تر ثلاثی مجرد کے دو ابواب **فَعِلَ يَفْعَلُ** اور **فَعُلَ يَفْعُلُ** سے مشتق ہوتے ہیں، جبکہ دوسرے ابواب سے آنے والے صیغوں کی تعداد بہت کم ہے۔

صفت مشبہہ کے صیغوں کے مشہور اوزان درج ذیل ہیں:

① فَعِلٌ

مذکر	معنی	مؤنث	مذکر	معنی	مؤنث
فَرِح	خوش	فَرِحَة	أَسِف	رنجیدہ	أَسِفَة
خَشِن	کھردرا	خَشِنَة	مَرِح	خوش مزاج	مَرِحَة
حَذِر	چوکنا	حَذِرَة	حَزِن	غمزدہ	حَزِنَة
طَرِب	خوش باش	طَرِبَة	حَذِر	چوکنا	حَذِرَة

② فَعْلَان

مذکر	معنی	مؤنث	مذکر	معنی	مؤنث
ظَمْآن	پیاسا	ظَمْآی و ظَمْآنَة	مَلْآن	لبریز	مَلْأَی
شَبْعَان	سیر	شَبْعَی	فَرْحَان	خوش باش	فَرْحَی
وَسْنَان	اونگھ میں غرق	وَسْنَی	جَوْعَان	بھوکا	جَوْعَی
عَطْشَان	پیاسا	عَطْشَی	سَكْرَان	نشے میں مست	سَكْرَی
رَيَّان	سیراب	رَيَّا			

③ فُعْلَان

مذکر	معنی	مؤنث	مذکر	معنی	مؤنث
عُرْيَان	ننگا	عُرْيَانَة			

④ أَفْعَلُ

أَبْيَضُ	سفید	بَيْضَاءُ	أَصَمُّ	بہرہ	صَمَّاءُ
أَزْرَقُ	نیلا	زَرْقَاءُ	أَخْضَرُ	سبز	خَضْرَاءُ
أَعْمَی	نابینا	عَمْيَاءُ	أَصْفَرُ	زرد	صَفْرَاءُ
أَسْوَدُ	سیاہ	سَوْدَاءُ	أَحْمَقُ	بے وقوف	حَمْقَاءُ
أَعْرَجُ	لنگڑا	عَرْجَاءُ			

⑤ فَعِيل

شَرِيف	معزز	شَرِيفَة	ثَمِين	قیمتی	ثَمِينَة
بَعِيد	بعید	بَعِيدَة	كَرِيم	نیک، سخی	كَرِيمَة

شَدِيْد	سخت، مضبوط	شَدِيدة	رَدِيْء	بیکار	رَدِيْئَة
جَلِيْل	عظیم الشان	جَلِيْلَة	كَثِيْر	زیادہ	كَثِيْرَة
رَقِيْق	پتلا	رَقِيْقَة	رَئِيْس	صدر، سردار	رَئِيْسَة
مَرِيْض	بیمار	مَرِيْضَة	قَوِيّ	طاقتور	قَوِيَّة
أَمِيْن	دیانتدار	أَمِيْنَة	طَوِيْل	لمبا	طَوِيْلَة
غَنِيّ	مالدار	غَنِيَّة	قَرِيْب	قریب	قَرِيْبَة
نَبِيْل	شریف	نَبِيْلَة	رَخِيْص	سستا	رَخِيْصَة
حَقِيْر	معمولی	حَقِيْرَة	عَظِيْم	عظیم	عَظِيْمَة
ضَعِيْف	کمزور	ضَعِيْفَة	ذَلِيْل	ذلیل	ذَلِيْلَة
عَفِيْف	پاکدامن	عَفِيْفَة	قَلِيْل	تھوڑا	قَلِيْلَة
بَخِيْل	کنجوس	بَخِيْلَة	نَشِيْط	سرگرم، چست	نَشِيْطَة
صَحِيْح	درست	صَحِيْحَة	فَقِيْر	غریب	فَقِيْرَة
عَلِيّ	بلند، اونچا	عَلِيَّة	قَصِيْر	کوتاہ قد	قَصِيْرَة

⑥ فَعْل

عَذْب	میٹھا	عَذْبَة	شَيْخ	بوڑھا	شَيْخَة
رَطْب	تازہ	رَطْبَة	صَعْب	مشکل	صَعْبَة
سَهْل	آسان	سَهْلَة	حَقّ	سچا، پختہ	حَقّ

⑦ فَعَل

حَسَن	اچھا	حَسَنَة	بَطَل	بہادر، ہیرو	بَطَلَة

⑧ فَعَال

جَبَان	بزدل	جَبَانَة
جَوَاد	فیاض	جَوَادَة

⑨ فُعَال

شُجَاع	بہادر	شُجَاعَة
فُرَات	میٹھا پانی	

⑩ فِعْل

صِفْر	خالی	صِفْرَة
مِلْح	کھاری پانی	مِلْحَة

⑪ فُعْل

حُرّ	آزاد	حُرَّة
صُلْب	سخت	صُلْبَة
حُلْو	میٹھا	حُلْوَة

⑫ فَيْعِل

سَيِّد	سردار	سَيِّدَة
طَيِّب	خوشگوار، عمدہ	طَيِّبَة
مَيِّت	مردہ	مَيِّتَة
جَيِّد	اچھا	جَيِّدَة
هَيِّن	آسان	هَيِّنَة

⑬ فَاعِل

صَاحِب	ساتھی	صَاحِبَة
فَاضِل	فاضل	فَاضِلَة
طَاهِر	پاک	طَاهِرَة
تَاجِر	سوداگر	تَاجِرَة

تمرین ١٦

① صفت مشبہ کے صیغوں کی پہچان کیسے ہوگی؟

② صفت مشبہ کے صیغے کن ابواب سے زیادہ آتے ہیں؟

تمرين ۱۷

اُذْكُر مَعَانِى الصِّفَاتِ التاليةِ ، وَوَزْن كلِّ مِنْها:

شَيْخ، شَرِيْف، اَشْيَب، اَحْمَق، جَوَاد، عَذْب، فَرِح، خَشِن، شَبْعَان

تمرين ۱۸

اُذكر مُؤَنَّث ما يَلِى من الصِّفات المُشَبَّهَة باسم الفاعل، ثم استَعْمل كلاّ مِنها فى جُملة من عِندك:

فَرِح، مَرِح، حَزِن، ظَمْآن، شَبْعَان، جَوْعَان، عَطْشَان، سَكْرَان، أَبْيَض، أَحْمَق، سَيِّد، جَيِّد، تَاجِر، نَشِيْط، صَحِيْح

* * *

الدرس التاسع

اَلْـوَلَـدُ الْـغَـبِـيُّ

كَانَ لأَحَدِ الآبَاءِ وَلَدٌ غَبِيّ وكَثِيرُ الكلام، قال لَه أبُوه :يابنيَّ، إذا تَكَلَّمْتَ فَاخْتَصِر. عَادَ الولدُ من السُّوقِ يوما، فسَأَلَهُ أبُوه:

أَيْنَ كُنْتَ؟

فَقَال الـولـدُ : كُنْتُ فِـي (سُوق).

فقال الأب : زِد الألِف واللّام.

فقال الـولـدُ : فِي (سُوقَال)

فقال له أبُـوه : قَدِّمِ الأَلِفَ والـلَّام.

فقال الـولـدُ : (أَلِـف لام سُوق).

ضَحِكَ الأبُ وقـال : يا غَبِـيّ، قُـل: اَلـسُّوق.

تمرين ١٩

① هَلْ أَعْجَبَتْكَ هذه القصةُ؟

② لماذا أعجَبَتْكَ هذه القصةُ؟

③ بِمَ نَصح الأب ولده؟

④ هَل اختَصَرَ الولد؟

⑤ هل أَطَالَ الكلامَ؟

⑥ماذا قال الولدُ الغبي في المرة الأولى؟

⑦ ماذا قال في المرة الثانية؟

⑧ ماذا قال في المرَّة الثالثة؟

⑨ ماالكَلِمَة الصَّحِيحة؟

(من الكتاب الأساسي - الجزء الأول - معهد اللغة العربية بجامعة أم القرى بمكة المكرمة - بتصرف)

الدرسُ العَاشِرُ

④ اسم مفعول

اسم مفعول وہ مشتق اسم ہوتا ہے جو ایسے شخص یا چیز پر دلالت کرتا ہے جس پر کوئی فعل واقع ہوا ہو۔

بنانے کا طریقہ

① ثلاثی مجرد کے مصدر سے اسم مفعول "مَفْعُول" کے وزن پر بنایا جاتا ہے، جیسے نَصْر سے مَنْصُور، کِتابَة سے مَکْتُوب (لکھی ہوئی چیز، خط)، عِلْم سے مَعْلُوم، عِبادَة سے مَعْبُود، اور ظُلْم سے مَظْلُوم۔

② جبکہ ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید سے اسم مفعول اس کے مضارع معروف کے وزن پر بنایا جاتا ہے۔ اس کے لئے مضارع کے شروع میں حرف مضارع کی جگہ مضموم میم (مُ) لگائی جاتی ہے، اور اگر اس کے آخر سے پہلا حرف مفتوح نہ ہو تو اسے فتحہ (زبر) دیا جاتا ہے، مثلاً:

❶ ثلاثی مزید کے يُكْرِم سے مُكْرَم، يُسَاعِد سے مُسَاعَد، يَتَنَاصَر سے مُتَنَاصَر، يَسْتَخْرِج سے مُسْتَخْرَج.

❷ رباعی مجرد کے يُدَحْرِج سے مُدَحْرَج، يُبَعْثِر سے مُبَعْثَر

❸ رباعی مزید کے يَتَدَحْرَج سے مُتَدَحْرَج، يَحْرَنْجِم سے مُحْرَنْجَم.

اسم مفعول کے چھ صیغے ہوتے ہیں، پہلے تین مذکر کے اور پھر تین مؤنث کیلئے ہوتے ہیں۔

گردان اسم مفعول (ثلاثی مجرد نَصَر سے)

مذکر کے لئے		مؤنث کے لئے	
مَنْصُوْر	مدد کیا ہوا (ایک مرد)	مَنْصُوْرَة	مدد کی ہوئی (ایک عورت)
مَنْصُوْرَان	مدد کئے ہوئے (دو مرد)	مَنْصُوْرتان	مدد کی ہوئی (دو عورتیں)
مَنْصُوْرُوْنَ	مدد کئے ہوئے (کئی مرد)	مَنْصُوْرَات	مدد کی ہوئی (کئی عورتیں)

گردان اسم مفعول

(ثلاثی مزید کے فعل هَذَّبَ يُهَذِّبُ تَهْذِيباً باب تفعیل سے)

مذکر کے لئے		مؤنث کے لئے	
مُهَذَّب	ایک مہذب مرد	مُهَذَّبَة	ایک مہذب عورت
مُهَذَّبَان	دو مہذب مرد	مُهَذَّبَتَان	دو مہذب عورتیں
مُهَذَّبُوْن	کئی مہذب مرد	مُهَذَّبَات	کئی مہذب عورتیں

تمرین ۲۰

① اسم مفعول کیا ہوتا ہے؟

② ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا کیا طریقہ ہے؟ مثالوں سے واضح کیجئے۔

③ دوسرے افعال سے اسم مفعول کیسے بنایا جاتا ہے؟

تمرین ۲۱

هَاتِ اسْمَ الْمَفْعُوْل من الْمَصَادِرِ الآتِيَة، ثُمَّ اكْتُبْ تَصْرِيْفَ كُلٍّ مِنْهَا مُفَصَّلاً:

اِكْتِسَاب، مُعَالَجَة، اِسْتِخْرَاج، تَعَلُّم، بَعْثَرَة

تمرين ٢٢

هَاتِ اسْمَيِ الفَاعِلِ والمَفْعُول من المَصَادِر الآتِيَة واسْتَعْمِلْ كُلّاً منها فى جُملة من عِنْدِكَ كَمَا فى المثال:

طَلَب، خَلْق، ذِكْر، إكْرَام، بَعْثَرة، كِتَابَة، مَنْع

المثال:

المصدر	اسم الفاعل	اسم المفعول	الاستعمال
طَلَب	طَالِب	مَطْلُوب	أَنَا طَالِب. والعِلْمُ مَطْلُوب.

* * *

الدرسُ الحادِی عشَرَ

⑤ اسم زمان اور اسم مکان

خَرَجتُ من المنزِل مَطْلِعَ الشَّمْسِ.

میں طلوع آفتاب کے وقت گھر سے نکلا۔

یَبدَأُ الفَلّاحُ عَمَلَهُ مَطْلِعَ الفَجرِ.

کسان طلوع فجر کے وقت کام شروع کرتا ہے۔

مَرْجِعُ الوَالِدِ یَوْمُ الخَمِیسِ. والد صاحب کی واپسی کا دن جمعرات ہے۔

مَرْحَلُ الحُجَّاجِ غَدًا. حاجیوں کی روانگی کا دن کل ہے۔

مَوْعِدُنَا السَّاعَةُ الثَّالِثَةُ یَوْمَ الجُمُعَةِ.

ہماری ملاقات کا وقت جمعہ کے روز تین بجے ہے۔

یَوْمُ عَرَفَةَ مَوْعِدٌ لِقَبُوْلِ التَّوْبَةِ. یوم عرفہ توبہ کی قبولیت کا وقت ہے۔

شَهْرُ رَمَضَانَ مَوْسِمٌ لِلْعِبَادَةِ وَإِصْلَاحِ النَّفْسِ.

ماہ رمضان عبادت اور اصلاح نفس کا موسم ہے۔

اِسْتَیْقَظْتُ مُنْتَصَفَ اللَّیْلِ. میں نصف شب کے وقت جاگ اٹھا۔

اوپر کے جملوں میں خط کشیدہ کلمات مَطْلِع (طلوع کا وقت) مَرْجِع (لوٹنے کا وقت)، مَرْحَل (روانگی کا وقت)، مَوْعِد (ملاقات کا وقت)، مَوْسِم (موسم)، مُنْتَصَف (نصف کا وقت) کو دیکھئے دوسرے مشتق اسموں کی طرح یہ بھی مصدر سے مشتق ہوئے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جس مصدر

سے ماخوذ ہے اس کے فعل کے واقع ہونے کے وقت یا زمانے پر دلالت کرتا ہے، اسے اسم زمان یا ظرف زمان کہا جاتا ہے۔

اسم زمان وہ مشتق اسم ہوتا ہے جو اپنے مصدر کے فعل کے واقع ہونے کے وقت یا زمانے پر دلالت کرے۔

اُنْظُرْ إلى مَطْلِعِ الشَّمْسِ.	طلوع آفتاب کی جگہ کو دیکھو۔
اِنْتَظِرْنِي عِنْدَ مَدْخَلِ السُّوْقِ.	بازار میں داخلے کی جگہ پر میرا انتظار کرو۔
هَذا مَدْخَلُ السَّيَّارَاتِ وَذَاكَ مَخْرَجُهَا.	یہ گاڑیوں کے اندر آنے کی جگہ اور وہ ان کے نکلنے کی جگہ ہے۔

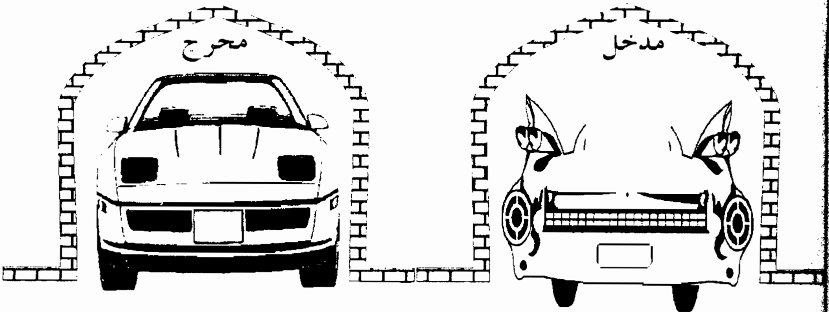

مَوْقِفُ السَيَّارَاتِ وَاسِعٌ.	لاریوں کا اڈہ وسیع ہے۔
مَوْلِدِي مُدِيْرِيَّةُ سيالكوت.	میری جائے پیدائش ضلع سیالکوٹ ہے
مَصْنَعُ الوَرَقِ قَرِيْبٌ جِدًّا.	کاغذ کا کارخانہ بہت قریب ہے۔
مُسْتَوْصَفُ القَرْيَةِ مُغْلَقٌ الآنَ.	گاؤں کی ڈسپنسری اب بند ہے۔
نَزَلَ النَّاس إِلَى المَلْجَأِ خَوْفاً مِنَ الغَارَةِ الجَوِّيَّةِ.	لوگ ہوائی حملے کے ڈر سے مورچے میں اتر گئے۔

مَنْزِلُ مَنْ هَذا؟ یہ کس کا گھر ہے؟

ان جملوں میں مذکورہ خط کشیدہ کلمات میں سے ہر کلمہ دوسرے مشتق اسموں کی طرح اپنے مصدر سے ماخوذ ہے۔ اور اپنے مصدر کے فعل کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرتا ہے، اسے اسم مکان یا ظرف مکان کہا جاتا ہے۔

اسم مکان وہ مشتق اسم ہوتا ہے جو اپنے مصدر کے فعل کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرتا ہے۔

بنانے کا طریقہ

اسم زمان اور اسم مکان دونوں کا وزن اور صیغہ ایک ہی ہوتا ہے، اس لئے انہیں بنانے کا طریقہ ایک ہی ہے۔ یہ ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید سب کے مصادر سے ماخوذ ہوتے ہیں۔

① اسم زمان اور اسم مکان ثلاثی مجرد سے درج ذیل دو حالتوں میں مَفْعَل کے وزن پر بنائے جاتے ہیں۔

① جب فعل مضارع مفتوح العین یا مضموم العین ہو۔ جیسے يَصْنَعُ سے مَصْنَع اور يَدْخُلُ سے مَدْخَلٌ[1]

② جب فعل ثلاثی مجرد ناقص ہو، جیسے يَرْمِي سے مَرْمَى

② اور دو حالتوں میں ثلاثی مجرد سے مَفْعِل کے وزن پر بنائے جاتے ہیں:

---

[1] اس قاعدے سے چند اسماء جیسے مَسْجِد، مَشْرِق، مَغْرِب، مَطْلِع، مَنْسِک، مَجْزِر اور مَنْبِت وغیرہ مستثنیٰ ہیں۔ ان کے مضارع مضموم العین ہونے کے باوجود اہل زبان انہیں مَفْعِل کے وزن پر استعمال کرتے ہیں۔ قاعدے کے مطابق انہیں مَفْعَل کے وزن پر بنانا بھی درست ہے۔

① جب فعل مضارع مکسور العین ہو، جیسے یَنْزِلُ سے مَنْزِل

② جب فعل مثال ہو، جیسے یَعِدُ سے مَوْعِد

③ ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید کے ابواب میں سے ہر ایک کے اسم مفعول کے وزن پر بنائے جاتے ہیں۔ یعنی اس کے مضارع معروف کے وزن پر اس کے شروع میں حرف مضارع کی جگہ مضموم میم (م) لگا کر آخری حرف سے پہلے حرف کو فتحہ دے دیں گے، جیسے:

اَتْحَفَ یُتْحِفُ (باب افعال) سے مُتْحَفٌ (میوزیم، عجائب گھر)
صَلّٰی یُصَلِّي (باب تفعیل) سے مُصَلّٰی (جائے نماز، عیدگاہ)
اِخْتَبَرَ یَخْتَبِرُ (باب افتعال) سے مُخْتَبَر (لیبارٹری، تجربہ گاہ)
اِسْتَشْفَی یَسْتَشْفِي (باب استفعال) سے مُسْتَشْفَی (ہسپتال)
اِسْتَوْدَعَ یَسْتَوْدِعُ (باب استفعال) سے مُسْتَوْدَع (سٹور)
اِسْتَوْصَفَ یَسْتَوْصِفُ (باب استفعال) سے مُسْتَوْصَف (ڈسپنسری)

اسم مکان کے آخر میں تا کا اضافہ

بعض اوقات کسی جگہ کسی چیز کی بکثرت موجودگی کا مفہوم لینے کے لئے مَفْعِل (اسم مکان) کے آخر میں تاء لگا دی جاتی ہے۔ جیسے مَدْرَسَة (درسگاہ، سکول) مَکْتَبَة (لائبریری، مکتبہ) مَقْبَرَة (قبرستان) مَغْسِلَة (کپڑے صاف کرنے کی لانڈری) مَزْرَعَة (زرعی فارم) مَجْزَرَة (مذبح، قتل گاہ)، مَحْکَمَة (عدالت)

چند مشہور اسماء مکان

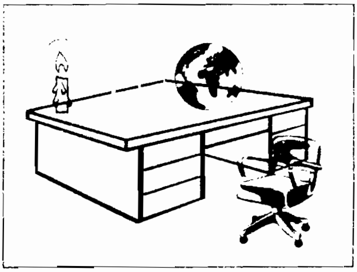

مَكْتَب
دفتر، آفس

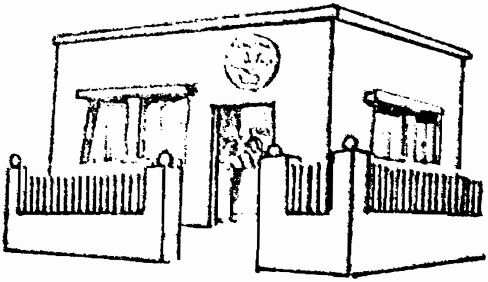

مَكْتَب بَرِيد
ڈاکخانہ

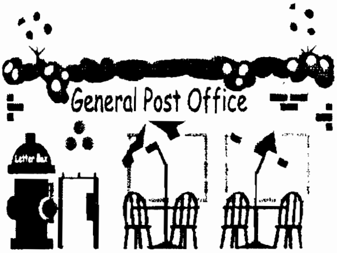
General Post Office
Letter Box

مَكْتَبُ البَرِيدِ المَرْكَزِيّ
جی پی او

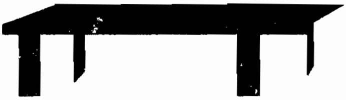

مَكْتَب
ڈیسک

مَكْتَبَة
لائبریری

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَام
خانہ کعبہ کی مسجد

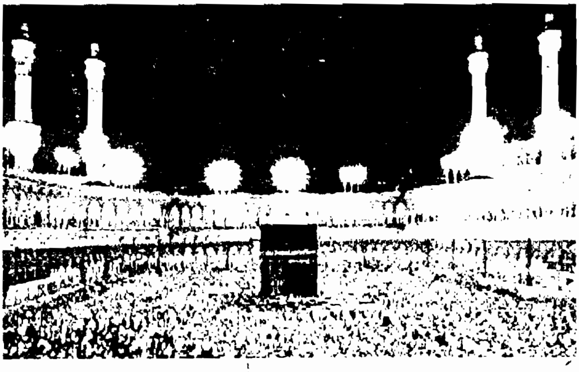

اَلْمَسْجِدُ النَّبَوِیّ

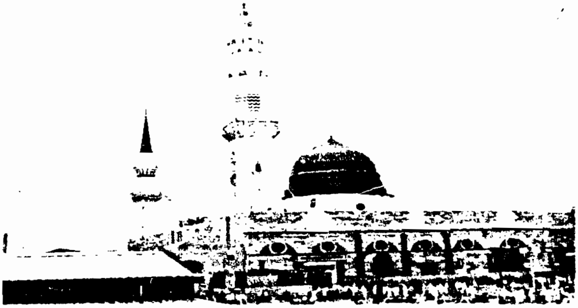

مَنْظَر
منظر

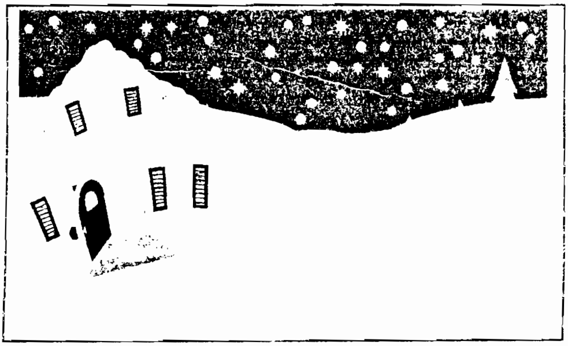

مَعْمَل
ورکشاپ، لیبارٹری

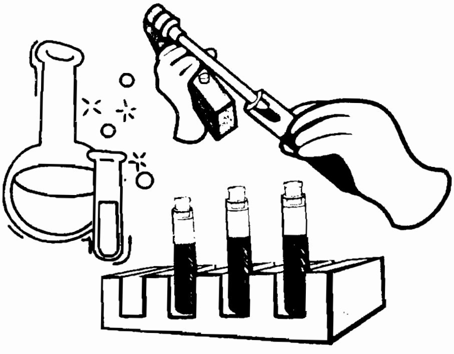

مَظْهَر
مظہر

مَرْصَد
رصدگاہ

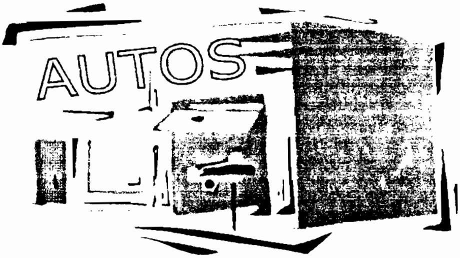

مَشْغَل
دکان، ورکشاپ

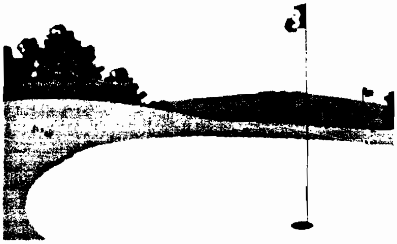

مَلْعَب
کھیل کا گراؤنڈ

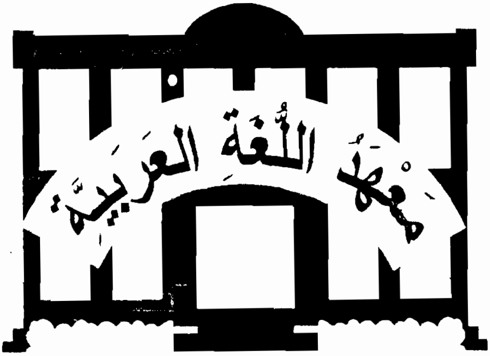
مَعْهَدُ اللُّغَةِ العَرَبِيَّة

مَعْهَد
ادارہ، انسٹی ٹیوٹ

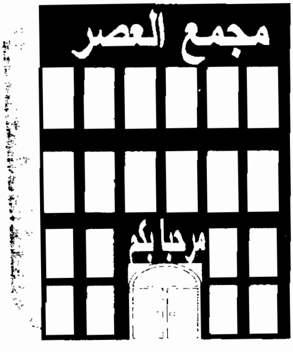
مجمع العصر
مرحبا بکم

مَجْمَع
اکیڈمی، ادارہ

مُجْتَمَع
معاشرہ، سوسائٹی

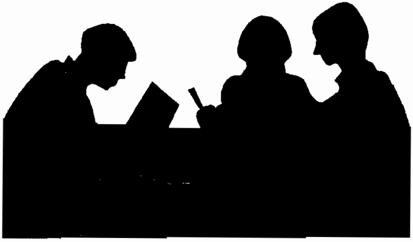

مُنْتَدَی
مجلس، انجمن، مذاکرہ

مَجْلِس
بیٹھک، مجلس

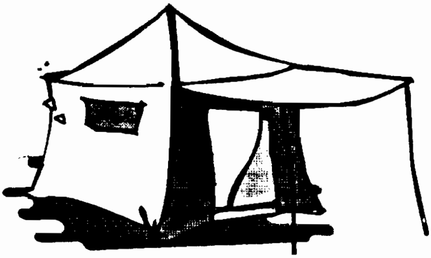

مَعْرِض
نمائش گاہ

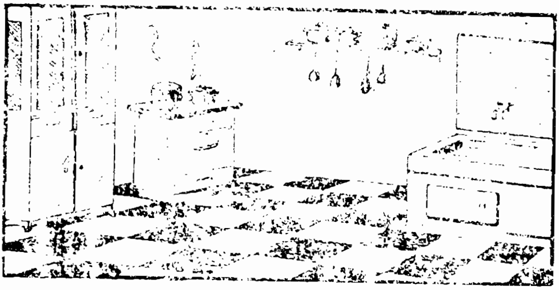

مَطْبَخ
باورچی خانہ، مطبخ

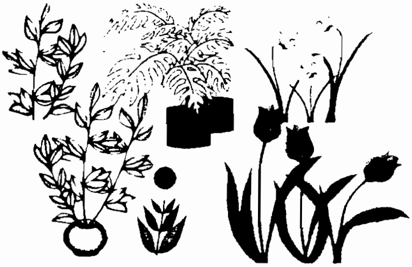

مَشْتَل
پودوں کی نرسری

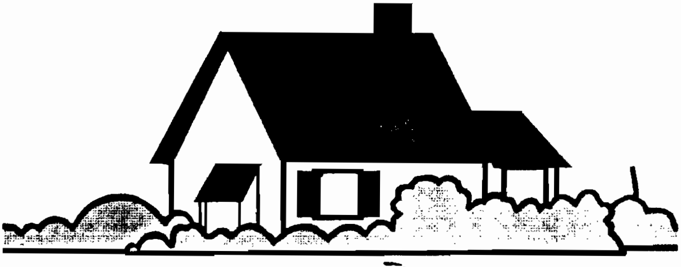

مَنْزِل
گھر

المطعم الباكستانی _ مكة المكرمة

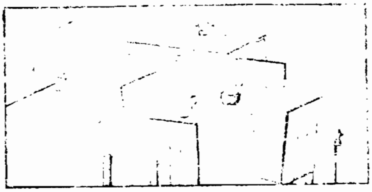

مَطْعَم

طعام گاہ، ریستوران

مَوْقِد

انگیٹھی، ہیٹر

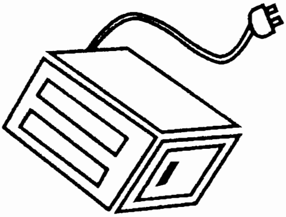

مَنْبَع

سرچشمہ، منبع

مَصَبّ

(دریا کا) دہانہ

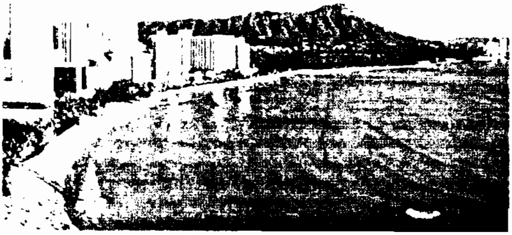

مَمَرّ

گذرگاہ، راستہ

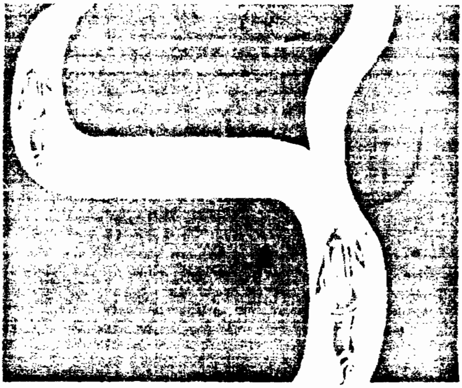

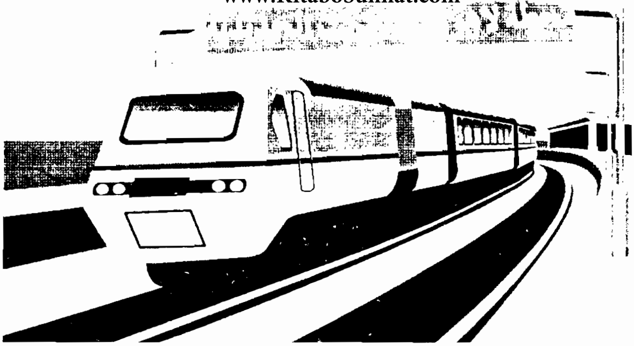

مَحَطَّة
اسٹیشن

مَحَطَّةُ السِّكَكِ الحَدِيْدِيَّة ریلوے سٹیشن

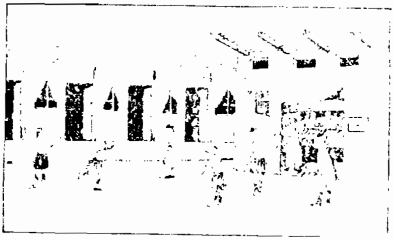

المَقْصِف
ڈسپنسری

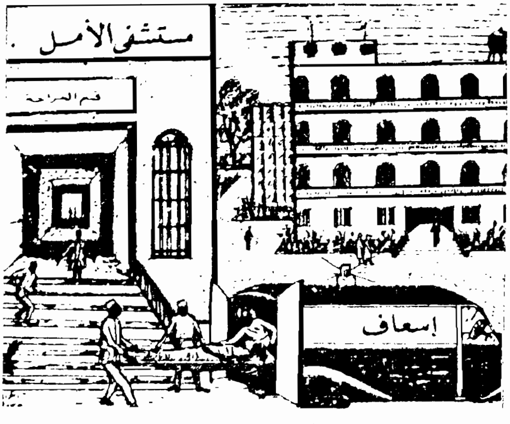
مستشفى الأمل
قسم الجراحة
إسعاف

مُسْتَشْفَى
ہسپتال

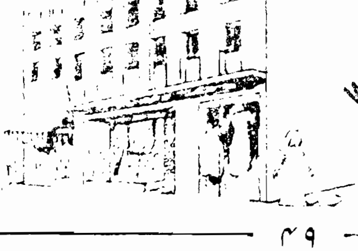

مَتْجَر
مارکیٹ

مَنْجَرَة

لکڑی کی ورکشاپ

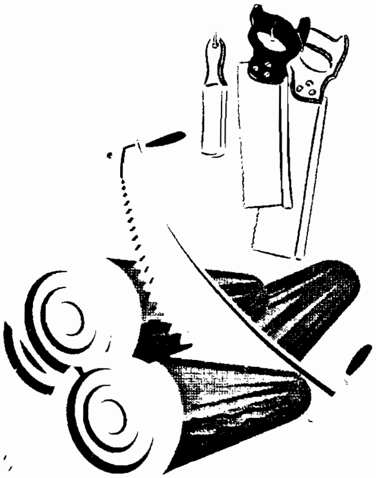

مَطْبَعَة

چھاپہ خانہ، پریس

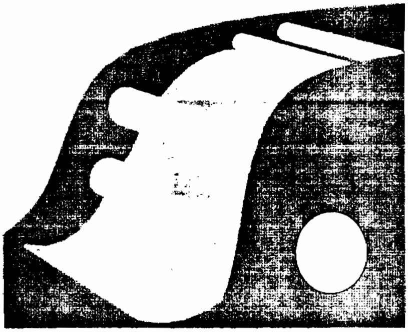

مَحَلّ

سٹور، دکان

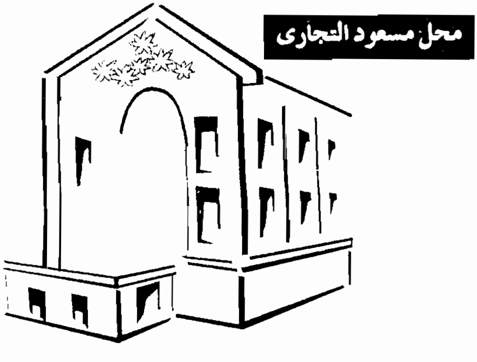
محل مسعود التجاري

مَحَلَّة	مَوْقِع	مَوْقِع	مَجَال
محلّہ	محل وقوع	مقام، جگہ	میدان، جگہ

مَطَار
ہوائی اڈہ

مَطَاف	مَصِيف	مَشْتَى
طواف گاہ	گرمائی مقام	سرمائی مقام

مَدْرَسَة
درسگاہ
المَدرسةُ الإِسلاميَّة لِتَعلِيمِ البَنَات ـ ملتان

مَقْهَى
قہوہ خانہ

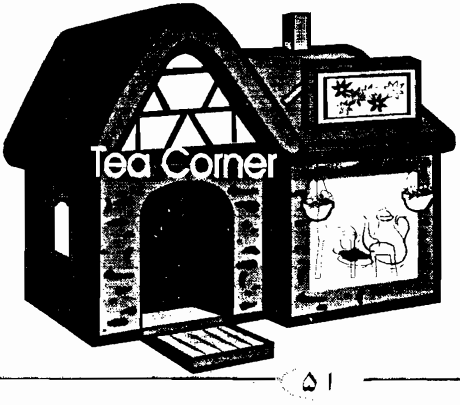

مَصْنَع

فیکٹری

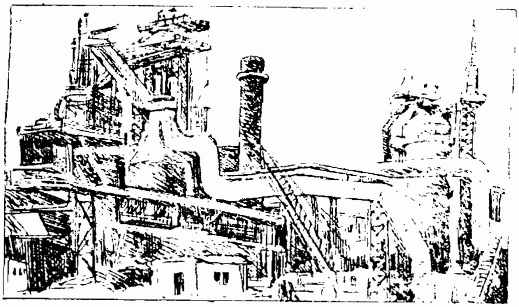

مَرْمَی

نشانہ

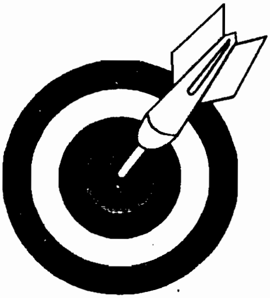

مَقْعَد

سیٹ

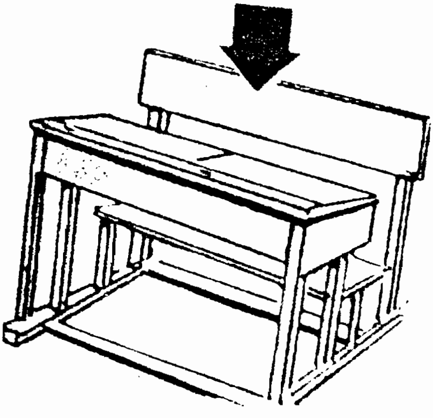

مَحَطَّةُ بِنْزِین

پٹرول پمپ

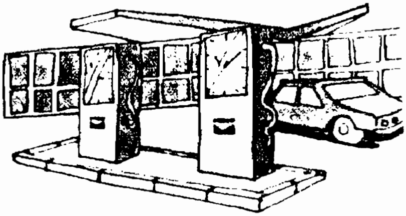

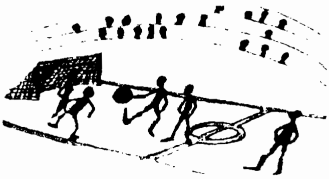

مَلْعَب رِيَاضِيّ

کھیل کا گراؤنڈ

اسم زمان اور اسم مکان سے مفرد، تثنیہ اور جمع کے صیغے بھی آتے ہیں۔

مفرد	تثنیه	جمع	مفرد	تثنیه	جمع
مَلْعَب	مَلْعَبَانِ	مَلَاعِبُ	مَدْرَسَة	مَدْرَسَتَان	مَدَارِسُ
مَنْزِل	مَنْزِلَانِ	مَنَازِل	مَحْكَمَةٌ	مَحْكَمَتَان	مَحَاكِمُ
مَسْجِد	مَسْجِدَانِ	مَسَاجِدُ	مُسْتَوْدَعٌ	مُسْتَوْدَعَانِ	مُسْتَوْدَعَاتٌ
مُتْحَفٌ	مُتْحَفَانِ	مَتَاحِفُ	مُسْتَشْفَى	مُسْتَشْفَيَانِ	مُسْتَشْفَيَاتٌ

تمرين ٢٣

① اسم زمان کیا ہوتا ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

② اسم مکان کیا ہوتا ہے؟ مثالیں دیجیے۔

③ اسم زمان اور اسم مکان دونوں کو کیسے بنایا جاتا ہے؟

تمرين ٢٤

① اُذْكُرْ ثَلَاثَةً مِن أَسْمَاءِ الزَّمَانِ، واستَعْمِلْهَا في جُمَلٍ من عِندِكَ.

② اذكر خَمْسَةً من أَسْمَاء المَكَانِ، وَاسْتعمِلها في جُمل من عِندك.

* * *

الدرسُ الثّانِی عَشَرَ

⑥ اسم آلہ

نَلْعَبُ بِالْكُرَةِ وَالْمِضْرَبِ. ہم گیند اور بلے سے کھیلتے ہیں۔

تُكْنَسُ الْبُيُوْتُ بِالْمِكْنَسَةِ. گھروں کو جھاڑو سے جھاڑا جاتا ہے۔

جَفِّفْ بَدَنَكَ بِالْمِنْشَفَةِ. اپنے بدن کو تولئے سے خشک کرو۔

يَحْرُثُ الْفَلاَّحُ الْأَرْضَ بِالْمِحْرَاثِ. کسان زمین کو ہل سے کاشت کرتا ہے۔

سَأَغْسِلُ الْمَلَابِسَ بِالْغَسَّالَةِ.

میں کپڑے واشنگ مشین میں دھوؤں گی۔

يُسْتَعْمَلُ الْمِجْهَرُ لِفَحْصِ الْجَرَاثِيْمِ.

جراثیم کے معائنے لئے خوردبین استعمال ہوتی ہے۔

تُضَاءُ الْبُيُوْتُ هٰذِهِ الْأَيَّامَ بِالْمِصْبَاحِ الْكَهْرَبَائِيِّ.

آجکل گھروں کو بجلی کے لیمپ سے روشن کیا جاتا ہے۔

اِحْفَظْ مَا فَضَلَ مِنَ الطَّعَامِ فِي الثَّلاَّجَةِ.

جو کھانا بچ گیا ہے اسے ریفیریجریٹر میں محفوظ کرو۔

اوپر کے جملوں میں خط کشیدہ کلمات الْمِضْرَب، الْمِكْنَسَة، الْمِنْشَفَة، الْمِحْرَاث، الْغَسَّالَة، الْمِجْهَر، الْمِصْبَاح، الثَّلاَّجَة پر غور کیجئے۔ ان میں ہر کلمہ اپنے مصدر سے ماخوذ ہے۔ اور اس کے فعل کے واقع

ہونے کے آلہ یا اوزار کا معنی دیتا ہے۔ مثلاً الـمِضْرَب (مارنے کا آلہ، بلا) ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا (پیٹنا، مارنا) سے مشتق ہے اس لئے یہ ضرب کے آلہ کا معنی دیتا ہے۔ اسی طرح الغَسَّالَة (دھونے کی مشین) غَسَلَ يَغْسِلُ غَسْلاً (دھونا) سے ماخوذ ہے۔ اس لئے دھونے کی مشین کا معنی دے رہا ہے۔ اسی طرح باقی کلمات کو سمجھ لیجئے۔ ان میں سے ہر کلمہ اسم آلہ ہے۔

اب ان اسماء آلہ کے وزن پر غور کیجئے تو آپ دیکھتے ہیں کہ دو (المِجْهَر اور المِضْرَب) کا وزن مِفْعَل ہے جبکہ دوسرے دو مِفْعَلَة کے وزن پر آئے ہیں۔ اس کے بعد مِحْرَاث اور مِصْبَاح کا وزن مِفْعَال ہے جبکہ الغَسَّالَة، الثَلاَّجَة، دونوں کا وزن فَعَّالَة ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ اسم آلہ ایسا مشتق اسم ہوتا ہے جو اپنے فعل کے واقع ہونے کے آلہ کا معنی دیتا ہے۔

اسم آلہ بنانے کا طریقہ

اسم آلہ صرف فعل ثلاثی مجرد کے مصدر سے مشتق ہوتا ہے۔ اور درج ذیل چار اوزان میں سے کسی ایک وزن پر بنایا جاتا ہے:

① مِفْعَل ② مِفْعَلَة ③ مِفْعَال ④ فَعَّالَة

یاد رکھئے کہ ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ سے اسم آلہ نہیں بنایا جاتا۔

اگلے صفحات میں ان اوزان پر آنے والے چند ایسے مشہور اسماء آلہ درج کئے جا رہے ہیں جو آج کے معاشرے میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

اسماء آلہ کی مشہور مثالیں

① مِفْعَل کے وزن پر

مِصْعَد

لفٹ

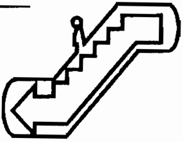

مِفَكّ

ڈبوں کو کھولنے کا آلہ

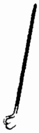

مِرْسَم

پنسل

مِبْرَد

ریتی

مِلَفّ

فائل

مِدْفَع

توپ

مِغْزَل

تکلہ

مِحَكّ

کسوٹی

مِدَقّ

ہاون دستہ

مِشْرَط

ڈاکٹر کا نشتر

② مِفْعَلَة کے وزن پر

مِنْشَفَة

تولیہ

مِصْيَدَة

چوہے کا پھندا

مِظَلَّة

چھتری

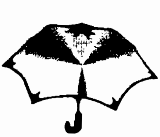

مِسْطَرَة

پیمانہ

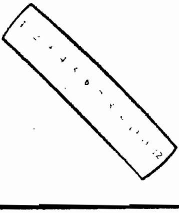

مِكْنَسَة كَهْرَبَائِيَّة

برقی جھاڑو

مِطْرَقَة

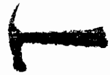

ہتھوڑا

مِغْرَفَة

ڈوئی، کڑچھا

مِرْآة

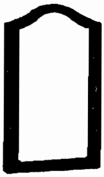

آئینہ

مِغْسَلَة

بیسن

مِصْفَاة

چھلنی، چھننی

مِكْوَاة

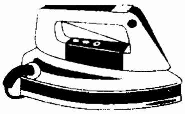

استری

مِشْكَاة

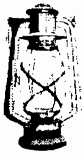

طاقچہ، لالٹین

مِطْبَعَة

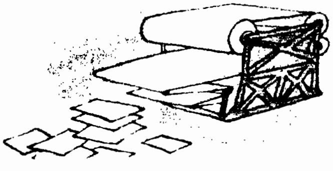

طباعت کی مشین

مِرَشَّة

شاور

مِكْنَسَة

جھاڑو

مِرْوَحَة

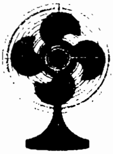

پنکھا

مِقْلَاة

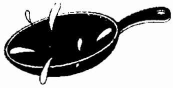

فرائی پین، کڑاہی

مِبْرَاة

پنسل تراش

مِلْعَقَة

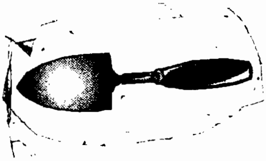

چمچہ

مِمْحَاة

ریزر، ربڑ

مِطْحَنَة

آٹا پیسنے کی چکی

③ مِفْعَال کے وزن پر

مِنْظَار

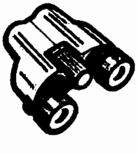

دوربین

مِفْتَاح

چابی

مِنْشَار

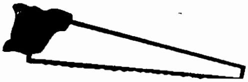

آری، آرا

مِسْمَار

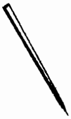

کیل

مِثْقَاب

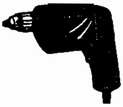

برما، ڈرلنگ مشین

مِقْرَاض

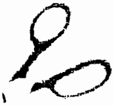

قینچی

مِيْزَان

ترازو

مِقْيَاس

ناپ کا پیمانہ

مِقْيَاسُ الْحَرَارَةِ

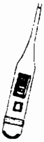

تھرما میٹر

مِزْلَاج

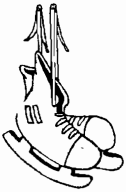

سکیٹ، برفانی کھڑاؤں

مِسْبَار

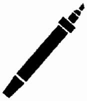

زخم سلائی (ڈاکٹری)

مِنْفَاخ

ہوا بھرنے کا پمپ

مِرْفَاع

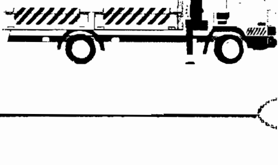

اونچا کرنے کا آلہ، جیک، کرین

④ فَعَّالَة کے وزن پر

نَشَّافَة

سیاہی چوس

حَفَّارَة

زمین کھودنے والی مشین

سَمَّاعَةُ الهَاتِف

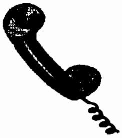

ٹیلی فون ریسیور

فَتَّاحَة

ڈبوں کو کھولنے کا اوزار

دَبَّابَة

ٹینک

كَسَّارَة

اخروٹ توڑنے کا آلہ، سروتا

فَرَّامَة

قیمہ بنانے کی مشین

صَفَّارَة

سیٹی، بانسری

خَلَّاطَة

مکسینگ مشین

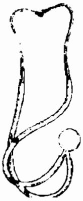

سَمَّاعَة (الطَّبِيب)

سٹیتھوسکوپ، صدر بین

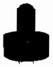

قَطَّارَة

ڈراپر

نَظَّارَة

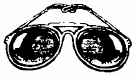

چشمہ، عینک

طَيَّارَة

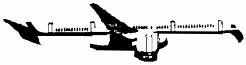

ہوائی جہاز

بَرَّادَة

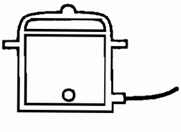

واٹر کولر

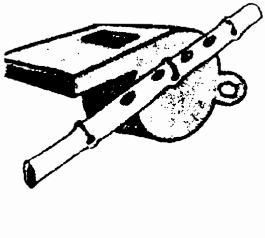

عام اسموں کی طرح اسم آلہ سے مفرد، تثنیہ اور جمع کے صیغے بھی آتے ہیں۔

مفرد	تثنیہ	جمع	مفرد	تثنیہ	جمع
مِرْسَم	مِرْسَمَان	مَرَاسِم	مِفْتَاح	مِفْتَاحَانِ	مَفَاتِيْح
مِدْفَع	مِدْفَعَان	مَدَافِع	مِيْزَان	مِيزَانَانِ	مَوَازِيْن
مِنْشَفَة	مِنْشَفَتَان	مَنَاشِفُ	نَظَّارَة	نَظَّارَتَانِ	نَظَّارَات
مِرْوَحَة	مِرْوَحَتَان	مَرَاوِح	طَيَّارَة	طَيَّارَتَانِ	طَيَّارَات

تمرین ۲۵

① اسم آلہ کیا ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

② اسم آلہ کو بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

③ اسم آلہ کس فعل سے بنتا ہے؟

④ اسم آلہ کتنے اور کون کون سے اوزان پر آتا ہے؟

تمرین ۲۶

هَاتِ اسْمَ آلَةٍ عَلى كُلِّ وَزْنٍ من أوزانِها، ثم استَعْمِلها في جُمَلٍ مِن عندك.

تمرین ۲۷

صُغْ اسمَ الآلةِ منَ الأَفْعَال الآتيةِ، ثم استَعملها في جُمل من عِندِك كما في المِثَالين:

نَجَلَ، رَأَى، كَوَى، بَرَى، نَظَرَ، وَزَنَ، غَسَلَ، ضَرَبَ

المثال	الفعل	اسم الآلة	الاستعمال
①	نَجَل	مِنْجَل	يَحْصُد الفَلاَّحُ القَمْحَ بِالمِنْجَلِ .
②	رَأَى	مِرْآة	المُسْلِمُ مِرْآةُ المُسْلِم.

* * *

الدرسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

⑦ اسم تفضیل

① العِلم أَفْضَلُ مِنَ المَال.	علم مال سے بہتر ہے۔
② لَيْلَى أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا.	لیلی اپنی بہن سے زیادہ بڑی ہے۔
③ أَنَا أَصْغَرُ من خَدِيْجة سِنّاً.	میں عمر میں خدیجہ سے چھوٹی ہوں۔
④ خَطُّكَ أَحْسَنُ مِنْ خَطِّي.	آپ کا خط میرے خط کے مقابلے میں زیادہ اچھا ہے۔
⑤ اللُّغَةُ العَرَبِيَّةُ أَسْهَلُ مِنَ اللُّغَةِ الإِنْجلِيْزِيَّة.	عربی زبان، انگریزی زبان کے مقابلے میں زیادہ آسان ہے۔
⑥ الرِّيَاضِيَّاتُ أَصْعَبُ عَلَيَّ مِنَ العُلُوْمِ.	میرے لئے سائنس کے مقابلے میں ریاضی زیادہ مشکل ہے۔

ان جملوں میں خط کشیدہ کلمات، أَفْضَلُ، أَكْبَرُ، أَحْسَنُ، أَسْهَلُ، أَصْعَبُ کو دیکھئے۔ ان میں سے ہر کلمہ اپنے فعل کے مصدر سے ماخوذ ہے۔ مثلاً أَفْضَلُ، فَضَلَ يَفْضُلُ فَضْلاً (بہتر ہونا، برتر ہونا) سے اور أَكْبَرُ، كَبُرَ يَكْبُرُ كِبَراً (عمر میں بڑا ہونا)، سے ماخوذ ہے۔ اسی طرح أَصْغَرُ، صَغُرَ يَصْغُرُ صِغَراً (کم عمر ہونا) سے، أَحْسَن، حَسُنَ يَحْسُنُ حُسْناً (اچھا ہونا، خوبصورت ہونا) سے، أَسْهَلُ، سَهُلَ يَسْهُلُ سُهُوْلَة (آسانی

ہونا، سہل ہونا) سے، اور أَصْعَب، صَعُبَ يَصْعُبُ صُعُوْبَة (مشکل ہونا) سے ماخوذ ہیں۔ اور پھر یہ سب ایک ہی وزن۔ اَفْعَلُ۔ پر آئے ہیں۔

اب ان کلمات کے معنوں پر غور کیجئے تو آپ دیکھتے ہیں کہ ان میں سے ہر کلمہ یہ بتاتا ہے کہ دو چیزیں یا اشخاص کسی ایک صفت میں شریک ہیں اور ان میں سے ایک شخص یا چیز میں یہ صفت زیادہ پائی جاتی ہے۔ مثلاً پہلے جملے میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ علم اور دولت دونوں اچھی چیزیں ہیں، لیکن دولت کے مقابلے میں علم افضل اور بہتر ہے۔ وقِس عَلَيهِ الكَلماتِ الأُخرَى.

اسم تفضیل وہ مشتق اسم ہوتا ہے جو اپنے مصدر سے اَفْعَلُ کے وزن پر بنایا جاتا ہے، اور بتاتا ہے کہ دو چیزیں ایک صفت میں شریک ہیں، اور ان میں سے ایک میں یہ صفت زیادہ پائی جاتی ہے۔

بنانے کا طریقہ

اسم تَفْضِيل أَفْعَلُ کے وزن پر صرف ایسے فعل کے مصدر سے بنایا جاتا ہے جو:

ا۔ ثلاثی مجرد ہو۔

۲۔ اس کے معنی کا کم یا زیادہ ہونا ممکن ہو۔

۳۔ اس سے صفت مشبہہ أَفْعَلُ کے وزن پر نہ آتی ہو۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ جو افعال رنگ اور عیب کا معنی دیتے ہیں ان سے أَفْعَلُ کا وزن اسم تفضیل کے لئے نہیں ہوتا، بلکہ صفت مشبہہ کے لئے ہوتا ہے۔ مثلاً أَسْوَدُ کا معنی سیاہ ہوگا نہ کہ زیادہ سیاہ۔ اسی طرح أَبْيَضُ (سفید)، أَحْمَرُ

(سرخ)، أَعْرَجُ (لنگڑا) اور أَعْمَى (نابینا) وغیرہ۔ ان کا بیان صفت مشبہہ کی بحث میں آچکا ہے۔

اگر ایسے مصدر سے اسم تفضیل بنانا مقصود ہو جو ثلاثی مزید، رباعی مجرد یا رباعی مزید سے ہو، یا اس سے صفت مشبہہ أَفْعَلُ کے وزن پر آتی ہو تو ایسی صورت میں مصدر کے استعمال سے اسم تفضیل بنایا جاتا ہے۔ اور وہ اس طرح کہ ایسے فعل کے مصدر سے پہلے أَشَدُّ، أَكْبَرُ یا أَقَلُّ وغیرہ مناسب لفظ لگا کر مصدر کو منصوب بنالیا جاتا ہے۔ مثلاً:

① ثلاثی مزید کے باب إفعال کے أَكْرَمَ يُكْرِمُ إِكْرَامًا سے اسم تفضیل أَكْثَرُ إِكْرَامًا ہوگا۔ جیسے:-

هُمْ أَكْثَرُ إِكْرَامًا لِلضُّيُوْفِ مِنِّي.

وہ میرے مقابلے میں مہمانوں کا زیادہ اکرام کرنیوالے ہیں۔

② ثلاثی مزید کے باب اِفْتِعال کے اِجْتِهَاد سے اسم تفضیل ہوگا۔ جیسے:

① وَسِيم أَكْثَرُ اِجْتِهَادًا مِنْ خَالِدٍ. وسیم خالد سے زیادہ محنتی ہے۔

② خَالِد أَقَلُّ اِجْتِهاداً مِنْ وَسِيم. خالد وسیم سے کم محنتی ہے۔

③ هَذَا القُمَاشُ أَشَدُّ حُمْرَةً مِن ذَاكَ. یہ کپڑا اسکے مقابلے میں زیادہ سرخ ہے۔

④ هَذَا الْوَرَقُ أَشَدُّ بَيَاضاً من ذَاكَ. یہ کاغذ اس سے زیادہ سفید ہے۔

خَيْر، اور شَرّ دونوں اسم تفضیل ہیں۔ یہ اصل میں اَخْيَرُ، اور

أَشَرُّ تھے۔ ان کے شروع سے ہمزہ حذف ہوگیا ہے۔ ان کا معنی اور استعمال اسم تفضیل ہی کی طرح ہوتا ہے۔ جیسے:

① اَلصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ. نماز نیند سے بہتر ہے۔

② لَیلۃُ القَدْرِ خَیْرٌ مِنْ أَلْفِ شَھْرٍ. لیلۃ القدر ہزار سال سے بہتر ہے

③ الجُبْنُ شَرٌّ مِنَ الفَقْرِ. بزدلی غربت سے بدتر ہے۔

اسم تفضیل سے مفرد، تثنیہ، جمع، اور مذکر و مؤنث کے صیغے آتے ہیں۔

اس کی گردان یوں ہوتی ہے۔

	مفرد	تثنیہ	جمع سالم	جمع مکسر
مذکر	أَکْبَرُ	أَکْبَرَانِ	أَکْبَرُوْنَ	أَکَابِرُ
مؤنث	کُبْرَی	کُبْرَیَانِ	کُبْرَیَات	کُبَر

تمرین ۲۸

① اسم تفضیل کیا ہوتا ہے اور وہ کس وزن پر آتا ہے؟

② اسم تفضیل کس قسم کے فعل کے مصدر سے بنایا جاتا ہے؟

③ وہ کون سی قسمیں ہیں جن سے اسم تفضیل أَفْعَلُ کے وزن پر نہیں آتا؟ ان سے اسم تفضیل کیسے بنایا جائے گا؟

تمرین ۲۹

اسم تفضیل أَصْغَرُ کی پوری گردان سنائیے۔

تمرين ۳۰

صُغ اسم تفضيل من الأَفعال الآتِية، ثم استعمِل كلّاً منها فى جُمَل من عندک کما فى المثال:

كَرُمَ، شَرُفَ، قَوِى، حَسُنَ، جَهِلَ، عَظُمَ

المثال	الفعل	اسم التفضيل	الاستعمال
	كَرُمَ	أَكْرَمُ	العَالِمُ أَكْرَمُ مِنَ الجَاهِلِ.

* * *

الدرسُ الرَّابِعَ عَشَرَ

ثلاثی مجرد کے مشہور افعال

(مع مصادر ومشتقات)

مصدر وہ اسم جامد ہے جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کا معنی دیتا ہے اور اس کے اردو معنی کے آخر میں "نا" آتا ہے، جیسے عِلْم، أَكْل، شُرْب وغیرہ۔

فعل ثلاثی مجرد کے مصادر مختلف اوزان پر آتے ہیں۔ جس طرح اس بات کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے کہ ثلاثی مجرد کا کونسا فعل کس باب سے آئے گا، اسی طرح ثلاثی مجرد کے مصادر کا بھی کوئی خاص وزن یا شکل مقرر نہیں ہے۔ یہ دونوں باتیں سماعی ہیں، یعنی ان کا معیار صرف اہل زبان یعنی عربوں کا استعمال ہے۔ ان کے ہاں جو فعل جس وزن پر مستعمل ہوگا، ہمیں اس کی پابندی کرتے ہوئے اسے اسی وزن پر استعمال کرنا ہوگا۔ اسی طرح ثلاثی مجرد کے مصدر کا بھی صرف وہی وزن یا صیغہ صحیح اور قابل قبول ہوگا جسے انہوں نے استعمال کیا ہوگا۔ کئی افعال کے ایک سے زیادہ مصدر بھی آتے ہیں۔

ذیل میں آپ کے فائدے کے لئے ثلاثی مجرد کے کئی مشہور افعال، ان کے مصادر، ان سے بننے والے مشہور مشتقات اور ان کے استعمالات اور محاورے درج کئے جا رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آپ ان مفید معلومات کو توجہ سے پڑھ کر ذہن نشین کر لیں گے، کیونکہ انہیں یاد کرنے سے عربی عبارتوں کے فہم و مطالعہ اور لکھنے اور بولنے میں بڑی مدد ملتی ہے، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

من الباب الأوّل فَعَلَ يَفْعُلُ

أَخَذَ فلانٌ الشَّيْءَ يَأْخُذُ أَخْذًا کو پکڑنا، سیکھنا، فَهُوَ آخِذٌ، وَهُم آخِذُوْنَ

أَخَذَ فُلَان بِأَمْرٍ يَأْخُذُ أَخْذًا کی پابندی کرنا، فهو آخِذٌ

أَمَرَ فُلان أَحَدًا بِشَيْءٍ يَأْمُرُ أَمْرًا حکم دینا، مشورہ دینا، هُوَ آمِرٌ وهُمْ آمِرُوْنَ

آبَ الغَرِيْبُ إِلَى بَلَدِهِ يَؤُوْبُ أَوْبًا لوٹنا، فهو آئِبٌ وهُمْ آئِبُوْنَ

تَلاَ القَارِئُ القُرآنَ الكَرِيْمَ يَتْلُوْ تِلاَوَةً تلاوت کرنا، پڑھنا، فهو تَالٍ

تَابَ العَبْدُ إِلَى اللّٰهِ يَتُوْبُ تَوْبَةً توبہ کرنا، فهو تَائِبٌ وتَوَّابٌ

تَابَ اللّٰهُ عَلَى العَبْدِ يَتُوْب تَوْبَةً توبہ قبول کرنا، فهو تَوَّابٌ

جَادَ الشَّيْءُ يَجُوْدُ جَوْدَةً وجُوْدَةً اچھا ہونا، هُوَ جَيِّد وهُمْ جِيَادٌ

جَادَ فُلان بِمَالِهِ يَجُوْدُ جُوْدًا سخاوت کرنا، فهو جَوَادٌ

جَاعَ فلانٌ يَجُوْعُ جُوْعًا وَمَجَاعَةً بھوک لگنا فَهُوَ جَائِعٌ وجَوْعَانُ وهي

جَائِعَةٌ وجَوْعَى

جَالَ فلان يَجُوْلُ جَوَلاَنًا گھومنا، فَهُوَ جَائِلٌ وَجَوَّالٌ

حَالَ بَيْنَ شَيْئَيْنِ حَوْلاً وحَيْلُوْلَةً رکاوٹ بننا، حائل ہونا، فَهُوَ حَائِلٌ

خَرَجَ شَيْءٌ يَخْرُجُ خُرُوْجًا نکلنا، باہر آنا، فَهُوَ خَارِجٌ

دَرَسَ فلانٌ العِلْمَ يَدْرُسُ دَرْسًا ودِرَاسَةً پڑھنا، فهو دارِسٌ وَهِيَ دَارِسَةٌ

دَعَا فُلاَنًا يَدْعُوْ دَعْوَةً ودُعَاءً کو پکارنا، بلانا، فَهُوَ دَاعٍ، وَهُمْ دُعَاةٌ

دَارَ شَيْءٌ يَدُوْرُ دَوَرَانًا گھومنا، فهو دَائِرٌ وَهِيَ دَائِرَةٌ

ذَكَرَ العَبْدُ رَبَّه يَذْكُرُ ذِكْرًا کو یاد کرنا، ذکر کرنا، فَهُوَ ذَاكِرٌ وَهُمْ ذَاكِرُوْنَ

زَارَ فلانًا يَزُوْرُ زِيَارَةً ملنے جانا، زیارت کرنا، فهو زَائِرٌ وَهُمْ زَائِرُوْنَ

سَجَدَ الْمُسْلِمُ لِلّٰهِ يَسْجُدُ سُجُوْدًا سجدہ کرنا، فهو سَاجِد وهُم سَاجِدُوْنَ

سَرَّنِي شَيْءٌ يَسُرُّ سُرُوْرًا ومَسَرَّةً خوش کرنا ومنه خَبَرٌ سَارٌّ وبُشْرَى سَارَّةٌ

سُرَّ فلانٌ بِشَيْءٍ يُسَرُّ سُرُوْرًا پر خوش ہونا، فهو مَسْرُوْرٌ، وهِيَ مَسْرُوْرَةٌ

شَدّ فُلَانٌ شَيْئًا يَشُدُّ شَدًّا باندھنا، فهو شَادٌّ وَالشَّيْءُ مَشْدُوْدٌ

شَكَرَ الْمُسْلِمُ لِلّٰهِ يَشْكُرُ شُكْرًا کا شکر کرنا، فَهُوَ شَاكِرٌ، وهُم شَاكِرُوْنَ

شَكَّ فُلَان فِي أَمْرٍ يَشُكُّ شَكًّا میں شک کرنا، فَهُوَ شَاكٌّ وَالْأَمْرُ مَشْكُوْكٌ فِيْهِ

شَكَا الْمَرِيْضُ أَلَمًا يَشْكُوْ شَكْوًا کی شکائت ہونا

شَكَا فُلَانٌ فُلَانًا يَشْكُوْ شَكْوًا وشَكْوَى کسی کی شکایت کرنا

صَغَرَ فلانٌ فُلانًا يَصْغَرُ صَغْرًا سے چھوٹا ہونا، فهو أَصْغَرُ وهِيَ صُغْرَى

صَرَخَ فُلَانٌ يَصْرُخُ صُرَاخًا و صَرِيْخًا چیخنا، فَهُوَ صَارِخٌ

صَلَحَ فُلَانٌ أو الشيءُ يَصْلَحُ صَلَاحًا نیک ہونا، درست ہونا، فَهُوَ صَالِحٌ

صَاغَ فُلَان شَيْئًا يَصُوْغُ صَوْغًا وَصِيَاغَةً زیور بنانا، لفظ بنانا، فَهُوَ صَائِغٌ وَهُمْ صَاغَةٌ

صَامَ الْمُسْلِمُ رَمَضَانَ يَصُوْمُ صَومًا وَصِيَامًا روزہ رکھنا، فَهُوَ صَائِمٌ وَهِيَ صَائِمَةٌ

صَانَ فلانٌ الشَّيْءَ يَصُوْنُ صَوْنًا وَصِيَانَةً کو بچانا وَالشَّيْءُ مَصُوْنٌ

طَلَبَ فلانٌ العِلْمَ يَطْلُبُ طَلَبًا طلب کرنا، فَهُوَ طَالِبٌ وَهِيَ طَالِبَةٌ

طَافَ الحَاجُّ بِالكَعْبَةِ يَطُوفُ طَوَافًا طواف کرنا، فَهُوَ طَائِفٌ وَهُم طَائِفُوْنَ

طَالَ السَّفَرُ يَطُوْلُ طُوْلاً لمبا ہونا، فَهُوَ طَوِيْل وَهِيَ طَوِيْلَة

طَارَ البُلْبُلُ يَطِيْرُ طَيَرَانًا اڑنا، فَهُوَ طَائِرٌ پرندہ، طَائِرَةٌ ہوائی جہاز، طَيَّارَةٌ پتنگ

عَبَدَ المُسْلِمُ رَبَّهُ يَعْبُدُ عِبَادَةً کی عبادت کرنا، فَهُوَ عَابِدٌ واللّٰهُ مَعْبُوْدٌ

عَادَ المُسَافِرُ إِلَى بَلَدِهِ يَعُوْدُ عَوْدًا وَعَوْدَةً کو لوٹنا، فَهُوَ عَائِدٌ

عَادَ فُلان المَرِيْضَ يَعُوْدُ عِيَادَةً کی تیمارداری کرنا اَلْعِيَادَةُ کلینک

عَلاَ العَلَمُ يَعْلُوْ عَلاَءً بلند ہونا، فَهُوَ عَلِيٌّ أى رَفِيْعٌ

غَدَا فُلاَنٌ يَغْدُوْ غُدُوًّا صبح سویرے جانا، وَمِنْهُ الغَدَاءُ دوپہر کا کھانا

غَزَا الجَيْشُ العَدُوَّ يَغْزُوْ غَزْوًا لڑائی کرنا، فَهُوَ غَازٍ وَهُم غَازُوْنَ

غَلاَ السِّعْرُ يَغْلُوْ غَلاَءً مہنگا ہونا، فَهُوَ غَالٍ وَهِيَ غَالِيَةٌ، الغَلاءُ مہنگائی

فَسَدَ الهَوَاءُ يَفْسُدُ فَسَادًا بگڑنا، خراب ہونا، فَهُوَ فَاسِدٌ وَهِيَ فَاسِدَة

قَعَدَ فُلاَنٌ يَقْعُدُ قُعُوْدًا بیٹھنا، فَهُوَ قَاعِدٌ وَهِيَ قَاعِدَةٌ

قَالَ أَحَدٌ لِفُلاَنٍ شَيْئًا يَقُوْلُ قَوْلاً سے کہنا، فهو قَائِلٌ وهِيَ قَائِلَةٌ.

يُقَالُ: أَقُوْلُ لَكَ قَوْلاً

كَبَرَ فُلاَنٌ فلانًا يَكْبُرُ كَبْرًا سے بڑا ہونا، فهو أَكْبَرُ وَهِيَ كُبْرَى

كَتَبَ الطَّالِبُ وَاجِبَهُ يَكْتُبُ كِتَابَةً لکھنا، فَهُوَ كَاتِبٌ وَهُم كُتَّابٌ

كَفَرَ فلانٌ بِاللّٰهِ يَكْفُرُ كُفْرًا انکار کرنا، کفر کرنا، فَهُوَ كَافِرٌ وَهُم كَافِرُوْنَ وَكُفَّارٌ

كَفَرَ فلانٌ بِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُ كُفْرَانًا ناشکری کرنا، فَهُوَ كَافِر وَكَفَّارٌ

مَرَّ فلانٌ بِمَكَانٍ يَمُرُّ مَرًّا ومُرُوْرًا گذرنا، فَهُوَ مَارٌّ وهُمْ مَارُّوْنَ وَمَارَّةٌ

نَظَرَ فُلَانٌ إِلَى الشَّيْءِ يَنْظُرُ نَظَرًا کو دیکھنا، فَهُوَ نَاظِرٌ،

نَاظِرُ المَدْرَسَةِ مہتمم

نَظَرَ فلانٌ فِي أَمْرٍ يَنْظُرُ نَظَرًا پر غور کرنا

مِن البَاب الثَّاني فَعَلَ يَفْعِلُ

بَاعَ البَقَّالُ شَيْئًا يَبِيعُ بَيْعًا کو بیچنا، فروخت کرنا، فَهُوَ بَائِعٌ

جَاءَ فلانٌ يَجِيءُ مَجِيئًا آنا، وَيُقَالُ: جَاءَهُ فُلانٌ أوجَاءَ إلَيهِ فُلَانٌ

اس کے پاس آیا

ويقال: جَاءَ فُلانٌ بِشَيْءٍ اسے لایا، لا کر دی، لا کر پیش کی

جَزَى اللّٰهُ فُلانًا يَجْزِي جَزَاءً جزا دینا، بدلہ دینا

حَمَى الطَّبِيبُ المَرِيْضَ يَحْمِي حِمْيَةً کو پرہیز کرانا

حَمَى فُلانٌ أَحَداً مِنْ شَيْءٍ يَحْمِي حِمَايَةً سے بچانا، تحفظ کرنا، فهو حَامٍ

حَرَمَ فلانًا الشَّيءَ يَحْرِمُ حِرْمَانًا سے محروم کرنا

حُرِمَ فلانٌ الشَّيءَ يُحْرَمُ حِرْمَانًا سے محروم ہونا، فَهُوَ مَحْرُوْمٌ

حَاكَ فلان الثَّوْبَ يَحِيكُ حِيَاكَةً کپڑا بننا، فهوحَائِكٌ وَهِيَ حَائِكَةٌ

حَلَفَ يَحْلِفُ حَلِفًا وحَلْفًا حلف اٹھانا، فهو حَالِفٌ وحَلَّافٌ

خَاطَ فلانٌ الثَّوْبَ يَخِيطُ خِيَاطَةً کپڑے سینا، فهوخَائِطٌ وَخَيَّاطٌ۔

الخِيَاطَةُ سلائی کا پیشہ

ذَلَّ فلان يَذِلُّ ذُلًّا وذِلَّةً ومَذَلَّةً کمزور ہونا، ذلیل ہونا، فَهُوَ ذَلِيل

رَجَعَ المُسَافِرُ اِلَى وَطَنِهِ يَرْجِعُ رُجُوْعًا واپس ہونا، لوٹنا، فَهُوَ رَاجِعٌ

رَجَعَ فُلان شَيْئًا يَرْجِعُ رَجْعًا کو واپس کرنا، لوٹانا، فَهُوَ رَاجِعٌ

رَوَى أَحَدٌ شَيْئًا يَرْوِي رِوَايَةً کو روایت کرنا، فَهُوَ رَاوٍ وَهُم رُوَاةٌ

رَنَّ الجَرَسُ يَرِنُّ رَنِيناً بجنا، آواز دینا ويُقال: رَنَّ جَرَسُ الهَاتِفِ.

سَرَقَ فلان شَيْئًا يَسْرِقُ سَرِقَةً چوری کرنا، فَهُوَ سَارِق، والشَّيْءُ مَسْرُوْقٌ

سَرَى الْمُسَافِرُ يَسْرِي سُرًى رات کو چلنا، فهو سَارٍ

شَفَى اللّٰهُ الْمَرِيْضَ يَشْفِي شِفَاءً کو شفا دینا، فَهُوَ شَافٍ وَهِيَ شَافِيَةٌ

ضَرَبَ فُلَانٌ الشَّيْءَ يَضْرِبُ ضَرْبًا پیٹنا، کھٹکھٹانا، ضرب دینا، فهو ضَارِبٌ يقال:

ضَرَبَ الْحَاسِبُ عَدَدًا فِي آخَرَ. محاسب نے ایک عدد کو دوسرے سے ضرب دی۔

طَابَ لِفُلَانٍ الشَّيْءُ يَطِيْبُ طِيْبًا وَطِيْبَةً عمدہ ہونا، خوشگوار لگنا، فهو طَيِّبٌ،
وَهِيَ طَيِّبَةٌ.

عَاشَ فُلَانٌ يَعِيْشُ عَيْشًا وَعِيْشَةً زندگی گذارنا، رہنا

عَاشَ فُلَانٌ فِي بَلَدٍ يَعِيْشُ عَيْشًا میں رہنا

عَاشَ أَحَدٌ عَلَى رَاتِبِهِ يَعِيْشُ عَيْشًا پر گذارہ کرنا

عَرَفَ فُلَانٌ فُلَانًا يَعْرِفُ عِرْفَانًا وَمَعْرِفَةً کو پہچاننا، جاننا

عَصَمَ اللّٰهُ فُلانا مِنَ الشَّرِّ يَعْصِمُ عِصْمَةً کو بچانا، تحفظ کرنا، فَهُوَ مَعْصُوْمٌ

عَنَى فُلَانٌ بِقَوْلِهِ يَعْنِي عَنْيًا وَعِنَايَةً مراد لینا، معنی ہونا وَمِنْهُ الْمَعْنَى

عُنِيَ فُلَانٌ بِالْأَمْرِ يُعْنَى عَنْيًا وعِنَايَةً کا اہتمام کرنا، فَهُوَ مَعْنِيٌّ بِهِ

عَفَّ فُلَانٌ يَعِفُّ عِفَّةً وعَفَافًا پاکدامن ہونا، فَهُوَ عَفِيْفٌ

غَلَبَ أَحَدٌ فُلَانًا يَغْلِبُ غَلَبًا وَغَلَبَةً پر غالب ہونا، غلبہ پانا

غَسَلَ فُلَان الشَّيْءَ يَغْسِلُ غَسْلًا دھونا، ومنه الغَسَّالَةُ واشنگ مشین
الْمَغْسِلَةُ بیسن

غَرَسَ فُلَانٌ شَجَرَةً يَغْرِسُ غَرْسًا پودا لگانا الغَرْسَةُ پودا ج غَرَسَاتٌ

غَلَى الْقِدْرُ يَغْلِي غَلْيًا وغَلَيَانًا کھولنا

غَابَ أَحَدٌ فُلَانًا يَغِيْبُ غِيْبَةً کی چغلی کھانا، غیبت کرنا

غَابَ عَنْ دَرْسٍ وَغَيْرِهٖ يَغِيْبُ غَيْبًا وغِيَابًا سے غیر حاضر ہونا، فَهُوَ غَائِبٌ، وهُم غَائِبُون وَهِيَ غَائِبَةٌ، وَهُنَّ غَائِبَاتٌ

غَفَرَ اللّٰهُ لِفُلَانٍ يَغْفِرُ غُفْرَانًا ومَغْفِرَةً کو معاف کرنا

كَذَبَ فُلان فِي قَوْلِهٖ يَكْذِبُ كَذِبًا جھوٹ بولنا، فَهُوَ كَاذِبٌ، وَكَذَّابٌ

كَفَى فلانٌ أَحَدًا شَيْئًا يَكْفِي كِفَايَةً كافی ہونا، کفایت کرنا

كَسَبَ فُلانٌ المَالَ يَكْسِبُ كَسْبًا کمانا، فَهُو كَاسِبٌ

وَجَبَ الشَّيْءُ يَجِبُ وُجُوْبًا لازم ہونا، فرض ہونا الوَاجِبُ فریضہ، ہوم ورک جَمْعُهٗ وَاجِبَات

وَعَدَ فُلانًا الأَمْرَ يَعِدُ وَعْدًا وَعِدَةً کا وعدہ کرنا

وَعَدَ فُلانًا الشَّرَّ يَعِدُ وَعِيْدًا سے ڈرانا، کی دھمکی دینا

وَصَفَ فُلانٌ الشَّيْءَ يَصِفُ وَصْفًا وَصِفَةً کو بیان کرنا

وَصَلَ المُسْلِمُ رَحِمَهٗ يَصِلُ وَصْلًا وصِلَةً ملانا، صلہ رحمی کرنا إِنَّهٗ يَصِلُ لَيْلَهٗ بِنَهَارِهٖ

وَصَلَ المُعَلِّمُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ يَصِلُ وُصُولًا پہنچنا، فهو وَاصِلٌ وَصَلَتِ الحَافِلَةُ وَوَصَل المُعَلِّمُوْنَ قَبْلَ قَلِيْل

وَقَفَ فُلانٌ شَيْئًا يَقِفُ وَقْفًا کھڑا کرنا، روکنا فَهُوَ وَاقِفٌ، وَالشَّيْءُ مَوْقُوفٌ

وَقَفَ فُلانٌ يَقِفُ وُقُوفًا کھڑا ہونا، رکنا، فَهُوَ وَاقِفٌ. المَوْقِفُ اڈا

هَدَى اللّٰهُ فُلانًا يَهْدِي هُدًى وَهِدَايَةً رہنمائی کرنا، ہدایت دینا، فَهُوَ هَادٍ وَهُمْ هُدَاةٌ

هَاجَ النَّبْتُ يَهِيْجُ هَيَجَانًا پکنا

مِن البَابِ الثَّالِثِ فَعَلَ يَفْعَلُ

أَبَى فُلَانٌ شَيْئًا يَأْبَى إِبَاءً انکار کرنا، خودداری کرنا، فَهُو أَبِيٌّ

خَضَعَ الْمُصَلِّی لِرَبِّہٖ يَخْضَعُ خُضُوعًا جھکنا، فَهُوَ خَاضِعٌ وَهُمْ
خَاضِعُونَ

ذَهَبَ الوَلَدُ إِلَى مَنْزِلِهٖ يَذْهَبُ ذَهَابًا کو جانا، فَهُوَ ذَاهِبٌ وَهِيَ ذَاهِبَةٌ

رَفَعَ طَالِبٌ يَدَهٗ يَرْفَعُ رَفْعًا کو بلند کرنا، فَهُوَ رَافِعٌ

رَكَعَ الْمُصَلِّی يَرْكَعُ رُكُوعًا رکوع کرنا، فَهُوَ رَاكِعٌ، وَهُمْ رَاكِعُونَ وَرُكَّعٌ

رَعَى أَحَدٌ غَنَمَهٗ يَرْعَى رَعْيًا وَرِعَايَةً چرانا، نگرانی کرنا، فَهُوَ رَاعٍ وَهُمْ رُعَاةٌ

زَرَعَ الفَلَّاحُ القَمْحَ يَزْرَعُ زَرْعًا وَزِرَاعَةً بونا، بیج ڈالنا، فَهُوَ زَارِعٌ

سَمَحَ أَحَدٌ لِفُلَانٍ يَسْمَحُ سَمْحًا وَسَمَاحًا کو اجازت دینا، آسان کرنا

صَنَعَ النَّجَّارُ كُرْسِيًّا يَصْنَعُ صُنْعًا وَصِنَاعَةً بنانا، فَهُوَ صَانِعٌ

فَحَصَ الطَّبِيبُ المَرِيضَ يَفْحَصُ فَحْصًا کرید کرنا، معائنہ کرنا

فَتَحَ الحَارِسُ البَابَ يَفْتَحُ فَتْحًا کھولنا، فتح کرنا، فَهُوَ فَاتِحٌ

قَرَأَ الطَّالِبُ دَرْسَهٗ يَقْرَأُ قِرَاءَةً وَقُرْآنًا کو پڑھنا، تلاوت کرنا، فَهُوَ قَارِئٌ
وَهِيَ قَارِئَةٌ

لَمَعَ البَرْقُ يَلْمَعُ لَمْعًا وَلَمَعَانًا چمکنا، فَهُوَ لَامِعٌ وَهِيَ لَامِعَةٌ

مَزَحَ فُلَانٌ يَمْزَحُ مَزْحًا وَ مُزَاحًا مذاق کرنا، فَهُوَ مَازِحٌ

مَنَعَ الوَالِدُ وَلَدَهٗ مِنَ الكَذِبِ يَمْنَعُ مَنْعًا روکنا، تحفظ کرنا، فَهُوَ مَانِعٌ،
يقالُ : لَا مَانِعَ کوئی اعتراض نہیں ہے وَالشَّيْءُ مَمْنُوعٌ

مَنَحَ فُلانًا الشَّيْءَ يَمْنَحُ مَنْحًا دینا، عطا کرنا، فَهُوَ مَانِحٌ

نَجَحَ الطَّالِبُ فِي الاِمْتِحَانِ يَنْجَحُ نَجَاحًا کامیاب ہونا، فَهُوَ نَاجِحٌ، وَهِيَ نَاجِحَةٌ، وَهُمْ نَاجِحُوْنَ

نَهَى أَحَدًا عَنْ مُنْكَرٍ يَنْهَى نَهْيًا سے روکنا، منع کرنا، فَهُوَ نَاهٍ

وَضَعَ الطَّالِبُ كِتَابَهُ فِي الدُّرْجِ يَضَعُ وَضْعًا رکھنا، نیچے کرنا

وَهَبَ فُلانٌ لِفُلانٍ الشَّيْءَ يَهَبُ هِبَةً کو ہبہ کرنا، دینا، فَهُوَ وَاهِبٌ وَالشَّيْءُ هِبَةٌ

مِنَ البَابِ الرَّابِعِ فَعِلَ يَفْعَلُ

أَسِفَ عَلَى شَيْءٍ يَأْسَفُ أَسَفًا پر افسوس ہونا، فَهُوَ آسِفٌ وَهِيَ آسِفَةٌ

بَخِلَ فلانٌ بِشَيْءٍ يَبْخَلُ بُخْلًا کنجوس ہونا، فَهُوَ بَخِيلٌ، وَهُمْ بُخَلَاءُ

جَزِعَ يَجْزَعُ جَزَعًا گھبرانا فَهُوَ جَازِعٌ

حَذِرَ فلانٌ شَيْئًا يَحْذَرُ حَذَرًا سے بچاؤ کرنا، چوکنا ہونا، فَهُوَ حَذِرٌ وَهِيَ حَذِرَةٌ

حَفِظَ الطَّالِبُ دَرْسَهُ يَحْفَظُ حِفْظًا حفاظت کرنا، یاد کرنا، فَهُوَ حَافِظٌ

حَزِنَ عَلَى شَيْءٍ يَحْزَنُ حُزْنًا غمزدہ ہونا، پریشان ہونا، فَهُوَ حَزِينٌ

حَمِدَ الْمُؤْمِنُ رَبَّهُ يَحْمَدُ حَمْدًا کی تعریف کرنا، فَهُوَ حَامِدٌ

رَحِمَ فلانٌ فلانًا يَرْحَمُ رَحْمَةً وَمَرْحَمَةً پر رحم کرنا، فَهُوَ رَاحِمٌ وَهِيَ رَاحِمَةٌ

رَوِيَ الشَّجَرُ مِنَ الْمَاءِ يَرْوَى رَيًّا ورِيًّا سیراب ہونا، فهو رَيَّانُ

رَضِيَ فُلَانٌ عَنْ أَحَدٍ يَرْضَى رِضًى وَرِضَاءً سے خوش ہونا، فَهُوَ رَاضٍ وَهِيَ رَاضِيَةٌ

سَخِطَ فُلَانٌ عَلَى أَحَدٍ يَسْخَطُ سَخَطًا وَسُخْطًا ناپسند کرنا، فَهُوَ سَاخِطٌ

سَكِرَ أَحَدٌ يَسْكَرُ سَكَرًا نشہ میں ہونا، فهو سَكْرَانُ

سَمِعَ فلانٌ شَيْئًا يَسْمَعُ سَمْعًا وَسَمَاعًا سننا، فَهُوَ سَامِعٌ

شَبِعَ أحدٌ يَشْبَعُ شِبَعًا سیر ہونا، فهو شَبْعَانُ

شَرِبَ فُلَانٌ شَيْئًا يَشْرَبُ شُرْبًا وَشَرَابًا پینا، فَهُوَ شَارِبٌ

صَحِبَ فُلَانٌ فلانًا يَصْحَبُ صُحْبَةً ساتھ ہونا، فَهُوَ صَاحِبٌ

صَعِدَ رَجُلٌ جَبَلًا يَصْعَدُ صُعُودًا چڑھنا، فهو صَاعِدٌ

ظَمِیءَ الصَّائِمُ یَظْمَأُ ظَمَأً پیاسا ہونا، فَهُوَ ظَمْآنُ

عَطِشَ الْمُسَافِرُ یَعْطَشُ عَطَشًا پیاسا ہونا، فَهُوَ عَطْشَانُ

عَمِلَ فلانٌ شَيْئًا یَعْمَلُ عَمَلاً محنت کرنا، عمل کرنا، بنانا، فَهُوَ عَامِلٌ

عَرِجَ فلانٌ یَعْرَجُ عَرَجًا لنگڑا ہونا، فَهُوَ أَعْرَجُ وَهِیَ عَرْجَاءُ

عَلِيَ فلانٌ یَعْلَی عَلاءً بلند ہونا، فَهُوَ عَلِیٌّ

عَمِيَ أَحَدٌ یَعْمَی عَمًی اندھا ہونا، فَهُوَ أَعْمَی

عَرِيَ أَحَدٌ یَعْرَی عُرْیًا ننگا ہونا، فَهُوَ عَارٍ وَهِیَ عَارِیَةٌ

غَضِبَ فلانٌ عَلَی أَحَدٍ یَغْضَبُ غَضَبًا ناراض ہونا، فهو غَضْبَانُ

فَهِمَ الطَّالِبُ الدَّرْسَ یَفْهَمُ فَهْمًا سمجھنا، فهو فَاهِمٌ والدَّرسُ مَفْهُوْمٌ

فَرِحَ الْوَالِدُ بِوَلَدِهٖ یَفْرَحُ فَرَحًا سے خوش ہونا، فَهُوَ فَرِحٌ

قَوِيَ فُلَان عَلَی شَیْءٍ یَقْوَی قُوَّةً طاقتور ہونا، فَهُوَ قَوِیٌّ وَهُمْ أَقْوِیَاءُ

قَدِمَ فُلَانٌ بَلَدًا یَقْدَمُ قُدُوْمًا آنا، فَهُوَ قَادِمٌ وَهِیَ قَادِمَةٌ

قَبِلَ فلانٌ أَمْرًا یَقْبَلُ قَبُوْلاً قبول کرنا، فَهُوَ مَقْبُوْلٌ وَهِیَ مَقْبُوْلَةٌ

کَرِهَ فلانٌ شَیْئًا یَکْرَهُ کُرْهًا وَکَرَاهِیَةً ناپسند کرنا، فهو کَارِهٌ وَالشَّیْءُ مَکْرُوْهٌ

لَعِبَ الْوَلَدُ یَلْعَبُ لَعِبًا کھیلنا، فَهُوَ لَاعِبٌ وَ هِیَ لَاعِبَةٌ

مَرِضَ أَحَدٌ یَمْرَضُ مَرَضًا بیمار ہونا، فهو مَرِیْضٌ وَهِیَ مَرِیْضَةٌ

نَفِدَ الشَّیْءُ یَنْفَدُ نَفَادًا ختم ہونا، فَهُوَ نَافِدٌ

نَشِطَ فلانٌ فِی عَمَلِه یَنْشَطُ نَشَاطًا چست ہونا، فَهُوَ نَشِیْطٌ، وَهِیَ نَشِیْطَةٌ

یَقِظَ أحدٌ مِن نَوْمِهٖ یَیْقَظُ یَقْظَةً بیدار ہونا، فَهُوَ یَقْظَانُ وهی یَقْظَی

مِن البَاب الخَامِسِ فَعُلَ يَفْعُلُ

بَعُدَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ يَبْعُدُ بُعْدًا سے دور ہونا، فهو بَعِيْد، وَهِيَ بَعِيْدَةٌ

جَبُنَ الرَّجُلُ يَجْبُنُ جُبْنًا بزدل ہونا، فَهُوَ جَبَانٌ وَهِيَ جَبَانَةٌ

جَمُلَ الشَّيْءُ يَجْمُلُ جَمَالًا خوبصورت ہونا، فَهُوَجَمِيْلٌ، وَهِيَ جَمِيْلَةٌ

حَمُقَ فلانٌ يَحْمُقُ حُمْقًا وَحَمَاقَةً احمق ہونا، فَهُوَ أَحْمَقُ وَهِيَ حَمْقَاءُ

حَسُنَ الشَّيْءُ يَحْسُنُ حُسْنًا اچھا ہونا، فَهُوَحَسَنٌ، وَهِيَ حَسَنَةٌ وَحَسْنَاءُ

رَدُؤَ الشَّيْءُ يَرْدُأُ رَدَاءَةً بیکار ہونا، فهو رَدِئٌ و هِيَ رَدِيْئَةٌ

رَخُصَ الشَّيْءُ يَرْخُصُ رُخْصًا سستا ہونا، فهو رَخِيْصٌ وَهِيَ رَخِيْصَةٌ

سَهُلَ الدَّرْسُ وَغَيْرُهٗ يَسْهُلُ سُهُوْلَةً آسان ہونا، فَهُوَ سَهْلٌ وَهِيَ سَهْلَةٌ

شَرُفَ الْإِنسَانُ بِالْعِلْمِ وَالدِّيْنِ يَشْرُفُ شَرَفًا بلند ہونا، عزت پانا،
فَهُوَ شَرِيْفٌ وَهِيَ شَرِيْفَةٌ

شَجُعَ الرَّجُلُ يَشْجُعُ شَجَاعَةً بہادر ہونا، فَهُوَ شُجَاعٌ وَهِيَ شُجَاعَة

صَعُبَ الشَّيْءُ يَصْعُبُ صُعُوْبَةً مشکل ہونا، فَهُوَصَعْبٌ وَهِيَ صَعْبَةٌ

صَغُرَ فُلان يَصْغُرُ صِغَرًا چھوٹا ہونا، فهو صَغِيْرٌ وَهِيَ صَغِيْرةٌ

صَلُبَ الشَّيْءُ يَصْلُبُ صَلَابَةً سخت ہونا، فَهُوَ صُلْبٌ وَهِيَ صُلْبَةٌ

طَهُرَ فلانٌ يَطْهُرُ طُهْرًا وَطَهَارَةً پاک ہونا، فهوطَاهِرٌ وَهِيَ طَاهِرَةٌ

ظَرُفَ يَظْرُفُ ظَرافَةً خوش طبع ہونا، فَهُو ظَرِيْفٌ وَهِيَ ظَرِيْفَةٌ

عَذُبَ يَعْذُبُ عُذُوْبَةً میٹھا ہونا، فَهُوَ عَذْبٌ، وهِيَ عَذْبَةٌ

عَظُمَ يَعْظُمُ عِظَمًا عظیم ہونا، بڑا ہونا، فَهُوَ عَظِيْمٌ وَهِيَ عَظِيْمَةٌ

فَصُحَ الخَطِيبُ يَفْصُحُ فَصَاحَةً فصیح ہونا، فھو فَصِيحٌ، وَهِيَ فَصِيحَةٌ

فَضُلَ يَفْضُلُ فُضُولاً فاضل ہونا، زائد ہونا، فَهُوَ فَاضِلٌ ج فُضَلاءُ

قَبُحَ يَقْبُحُ قُبْحًا وَقَبَاحَةً بدشکل ہونا، برا ہونا، فھو قَبِيحٌ، وَهِيَ قَبِيحَةٌ

قَرُبَ يَقْرُبُ قُرْبًا وَقَرَابَةً قریب ہونا، رشتہ دار ہونا، فهُو قَرِيبٌ
وهُمْ أَقْرِبَاءُ وأَقَارِبُ

كَبُرَ الوَلَدُ يَكْبُرُ كِبَرًا بڑا ہونا، فھو كَبِير، وهِيَ كَبِيرَةٌ

كَثُرَ الشَّيْءُ يَكْثُرُ كَثْرَةً زیادہ ہونا، فَهُوَ كَثِيرٌ وَهِيَ كَثِيرَةٌ

كَرُمَ الرَّجُلُ يَكْرُمُ كَرَمًا سخی ہونا، عمدہ ہونا، فهُوَ كَرِيم وهُمْ كِرَام و كُرَمَاءُ

نَظُفَ الشَّيْءُ يَنْظُفُ نَظَافَةً صاف ستھرا ہونا، فَهُوَ نَظِيفٌ
وَهِيَ نَظِيفَةٌ

نَجُسَ الشَّيْءُ يَنْجُسُ نَجَاسَةً ناپاک ہونا، فھو نَجَسٌ وھی نَجَس

مِن الباب السادس فَعِلَ يَفْعِلُ

حَسِبَ يَحْسِبُ حِسَابًا وحُسْبانًا گمان کرنا، حساب کرنا، فَهُوَ حَاسِبٌ

وَثِقَ الرَّجُلُ بِفُلاَنٍ يَثِقُ وُثُوقًا پر اعتماد کرنا، فَهُوَ مَوْثُوقٌ بِهِ وَثِقَةً

وَرِمَ الجُرْحُ يَرِمُ وَرَمًا سوجنا

وَرِثَ الرَّجُلُ المَالَ يَرِثُ وِرْثًا وَوِرَاثَةً کاوارث ہونا، فهو وَارِث وَهِيَ وَارِثَةٌ

وَلِيَ فلانٌ أَمْرًا أَوْبَلَدًا يَلِيْ وِلاَيَةً حاکم ہونا، فَهُو وَالٍ وَهُمْ وُلاَةٌ

وَلَى الشَّيْءُ شَيْئًا يَلِيْ وَلْيًا قریب ہونا، مَايَلِيْ جو درج ذیل ہے،

إِقْرَأ مَا يَلِي درج ذیل کو پڑھیے۔

وَهِمَ فُلانٌ فِى الشَّيْءِ يَهِمُ وَهْمًا غلطی ہونا، فَهُوَ وَاهِمٌ وَهِيَ وَاهِمَةٌ

تمرين ٣١

شَكِّلِ المَصَادِرَ الآتِيَةَ مَعَ ذِكْرِ المَعْنَى لِكُلِّ مِنْهَا واذْكُرِ الفِعْلَ المَاضِيَ والمُضَارِعَ مِنْهَا، كَمَا فِي المِثَالِ:

بخل، فساد، مرض، طواف،
غزو، سرقة، عيش، غسل،
رنين، ركوع، نهى، قوة

المثال:

تشكيل المصدر	معناه	الماضى	المضارع
بُخْلٌ	بخل کرنا	بَخِلَ	يَبْخَلُ

تمرين ۳۲

شَكِّلِ الأَفْعَالَ الآتِيَةَ مَع ذِكْرِ المَعْنَى والمَصْدَرِ والمُضَارِعِ لِكُلِّ مِنْهَا، كَمَا فى المِثَال:

شكر، سجد، رجع، صان،
قبل، شرف، بعد، ورم،
سمع، نظر، صدق، كذب

المثال:	الفعل	معناه	مصدره	مضارعه
	شَكَرَ	اس نے شکر کیا	شُكْر	يَشْكُرُ

تمرين ۳۳

اِمْلَإِ الفَرَاغَ بِكَلِمَةٍ مُنَاسِبَةٍ فِيْمَا يَلِى:

الماضى	المضارع	المصدر	اسم الفاعل
تَابَ	....	....	....
وَرِثَ	....	....	....
وَلِيَ	....	....	....
قَبُحَ	....	....	....
كَرِهَ	....	....	....
قَبِلَ	....	....	....
نَشِطَ	....	....	....
عَرِيَ	....	....	....

قَوِیَ	....	....	....
شَرِبَ	....	....	....
عَمِلَ	....	....	....
وَضَعَ	....	....	....
نَهَی	....	....	....
رَفَعَ	....	....	....
وَصَلَ	....	....	....
نَظَرَ	....	....	....
فَسَدَ	....	....	....

الدرسُ الخَامِسَ عَشَرَ

مفرد - تثنیہ - جمع

عربی زبان میں اسم کی تین قسمیں استعمال ہوتی ہیں:۔

❶ مُفْرَد یا واحِد وہ اسم ہوتا ہے جس سے صرف ایک چیز سمجھی جائے جیسے: رَجُل، کِتَاب، مُعَلِّم، طَالِب، مُعَلِّمَة

❷ تثنیہ وہ اسم ہوتا ہے جو دو چیزوں پر دلالت کرے۔ یہ مفرد کے آخر میں الف اور نون جن سے پہلے فتحہ ہو یعنی ـَانِ (حالت رفعی میں) یا یاء اور نون سے پہلے فتحہ ہو یعنی ـَیْنِ (حالت نصبی یا جری میں) بڑھا دینے سے بنتا ہے جیسے: رَجُلٌ سے رَجُلَانِ یا رَجُلَیْنِ اور مُعَلِّمَة سے مُعَلِّمَتَانِ یا مُعَلِّمَتَیْنِ۔

❸ جمع وہ اسم ہوتا ہے جو دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرے جیسے: رِجَال، کُتُبٌ، مُعَلِّمُوْنَ، مُعَلِّمِیْنَ، مُعَلِّمَات، طَالِبَات.

جمع کی تین قسمیں

پھر جمع کی تین اقسام ہوتی ہیں:۔

① جمع مذکر سالم جس میں مفرد مذکر کی شکل کو سالم رکھتے ہوئے اس کے آخر میں واؤ ساکن اور نون مفتوح یعنی وْنَ (حالت رفعی میں) یا یاء ساکن اور نون مفتوح یعنی یْنَ (حالت نصبی و جری میں) بڑھا دیا جاتا ہے جیسے:

مُعَلِّمٌ سے مُعَلِّمُوْن یا مُعَلِّمِیْن، مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ یا مُسْلِمِیْنَ.

جمع مذکر سالم صرف مردوں کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

② جمع مؤنث سالم جس میں مفرد کی شکل کو سالم رکھتے ہوئے اس کے آخر میں الف اور بڑی تاء یعنی اتٌ لگا کر بنائی جاتی ہے جیسے: مُعَلِّمَةٌ سے مُعَلِّمَاتٌ، شَجَرَةٌ سے شَجَرَات.

③ جمع مکسّر ایسی جمع ہوتی ہے جس میں مفرد کی شکل سالم نہیں رہتی بلکہ وہ ٹوٹ جاتی ہے یعنی اس کی شکل یا حرکات میں کوئی تبدیلی یا کمی بیشی کرکے اس کی جمع بنائی جاتی ہے۔ اس کے بنانے کا کوئی مقرر قاعدہ نہیں ہے۔ ہم اسے صرف اہل زبان (عربوں) کے استعمال سے معلوم کرسکتے ہیں، جیسے: رَجُلٌ سے رِجَال، کِتَاب سے کُتُبٌ، عَالِمٌ سے عُلَمَاءُ، طَالِبٌ سے طُلَّابٌ.

خلاصہ

عربی میں اسم کی تین قسمیں ہوتی ہیں: مفرد، تثنیہ اور جمع۔

❶ مفرد جس سے صرف ایک چیز سمجھی جائے۔

❷ تثنیہ جو دو چیزوں پر دلالت کرے۔ یہ مفرد کے آخر میں الف اور نون ما قبل فتحہ، یا یاء اور نون ما قبل فتحہ، لگانے سے بنتا ہے۔

❸ جمع وہ اسم ہے جو دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرے۔

جمع کی تین قسمیں ہیں: جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم اور جمع مکسر

① جمع مذکر سالم جس میں مفرد مذکر کی شکل سالم رہے۔ یہ مفرد مذکر کے آخر میں واؤ اور نون یا، یاء اور نون لگانے سے بنتی ہے۔ یہ جمع صرف مردوں ہی کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

② جمع مؤنث سالم جس میں مفرد کی شکل کو سالم رکھتے ہوئے اس کے آخر میں الف اور ت لگانے سے بنتی ہے۔ یہ صرف عورتوں اور مؤنث اشیاء کے لئے استعمال ہوتی ہے

③ جمع مکسّر وہ جمع ہے جس میں مفرد کی شکل سالم نہیں رہتی بلکہ اس میں کوئی تبدیلی کرکے بنائی جاتی ہے۔

تمرين ٣٤

اِسْتَخْرِجْ نَوْعَ الاِسْمِ (المُفْرَدِ، والمُثَنَّى وجَمْعَ المُذَكَّرِ السَّالِمِ وجَمْعَ المُؤَنَّثِ السَّالِمَ والجَمْعَ المُكَسَّرَ) مِنَ الجُمَلِ الآتِيَةِ، ثم اذْكُرْ مُفْرَدَهُ وَمَعْنَاهُ كَمَا فِي المِثَالَيْنِ:

① يَعْمَلُ الأَطِبَّاءُ والمُمَرِّضُوْنَ في عِيَادَاتِهِمْ ومُسْتَشْفَيَاتِهِمْ.

② كَمَا يَعْمَلُ الفَلَّاحُوْنَ فِي حُقُوْلِهِمْ والعُمَّالُ فِي مَصَانِعِهِمْ والتُّجَّارُ فِي مَتَاجِرِهِمْ ومَحَلَّاتِهِم يَشْتَرُوْنَ ويَبِيْعُوْنَ أَشْيَاءَ.

③ فِي الصَّبَاحِ البَاكِرِ نَتَنَاوَلُ الفُطُوْرَ عَلَى المَائِدَةِ أَنَا وَأَبَوَايَ والإِخْوَةُ والأَخَوَاتُ، ثُمَّ نَتَوَجَّهُ إِلَى مَدَارِسِنَا.

④ المُعَلِّمَةُ تَشْرَحُ الدَّرْسَ عَلَى السَّبُّوْرَةِ والطَّالِبَاتُ يَسْتَمِعْنَ إِلَيْهَا فِي هُدُوْءٍ وانْتِبَاهٍ.

⑤ المعلِّم يَشْرَحُ الدرس على السَّبُّورة والطُّلَّابُ يَسْتَمِعُوْنَ إِلَيْهِ فِي هُدُوْءٍ وانْتِبَاهٍ.

الاسم	معناه	نوعه	مُفْرَدُه
الأَطِبَّاءُ	ڈاکٹروں	جمع مذكر مكسَّر	طَبِيب
المُمَرِّضُون	نرسوں	جمع مذكر سالِم	مُمَرِّض

تمرين ٣٥

① اكتُب ثلاثَ جُمل في كلٍّ منها اسم مُفْرَدٌ.

② أُكتُب ثلاثَ جُمل في كلٍّ منها مُثَنًّى.

③ اكتب ثلاثَ جُمل في كلٍّ منها جَمْعٌ سَالِمٌ.

④ اكتب ثلاثَ جُمَلٍ في كلٍّ منها جَمْعٌ مُكَسَّرٌ.

تمرين ٣٦

اِمْلَأِ الفَراغَ فيما يَأتِي بنَوْعِ الاسم المُنَاسِب:

① أَنْتَ ضَعْ كلَّ .... فِي مَحَلِّهِ، وَرَتِّبْ ....

② أَنْتُمْ رَاجِعُوْا .... واسْتَعِدُّوا ....

③ خَرَجْتُ مِنَ .... وَرَكِبْتُ .... وَوَصَلْتُ إِلَى ....

④ اَلطُّلَّابُ يُرَاجِعُوْنَ .... وَيَكْتُبُوْنَ.......... .

* * *

الدرسُ السَّادِسَ عَشَرَ

جُمُوعُ التَّكْسِيرِ

اسم کی ایک قسم جمع مکسر ہے۔ جمع مکسر ایسی جمع ہوتی ہے جس میں اس کے مفرد کی شکل اپنی اصلی حالت پر برقرار نہیں رہتی، بلکہ اس میں مفرد کو جمع بنانے کیلئے اس کی صورت میں کوئی تبدیلی کی جاتی ہے۔ کبھی اس کے اصلی حرفوں میں ایک حرف یا زیادہ حرفوں کا اضافہ یا کمی کی جاتی ہے، یا کبھی اس کی حرکات میں تبدیلی کر دی جاتی ہے۔ جمع مکسر عربی زبان میں بکثرت استعمال ہوتی ہے، اور اس کے وزن کی پہچان زیادہ تر سماعی ہے یعنی اس کے وزن کی پہچان صرف اہل زبان کے استعمال سے ہوتی ہے۔ البتہ لغت کے ماہرین نے اس کی جمع کے ساتھ کچھ اصول مقرر کیئے ہیں۔

جمع مکسر کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک جمع قلت یعنی ایسی جمع جو تین سے دس تک کا معنی دیتی ہے۔ اور دوسری جمع کثرت جو تین سے لیکر لا محدود عدد تک کا معنی دیتی ہے۔ لیکن جمع قلت اور جمع کثرت کی یہ تقسیم قطعی نہیں ہے، بلکہ بعض اوقات جمع قلت کے صیغوں کو کثرت کے لئے اور جمع کثرت کے صیغوں کو قلت کے لئے استعمال کر لیا جاتا ہے۔

① جُمُوعُ القِلَّة

جمع قلت کے یہ چار وزن استعمال ہوتے ہیں:

١ - أَفْعُل

مُفْرَد	جَمْع	مُفْرَد	جَمْع	مُفْرَد	جَمْع
بَحْر	أَبْحُر	حَرْف	أَحْرُف	عَيْن	أَعْيُن
وَجْه	أَوْجُه	شَهْر	أَشْهُر	رِجْل	أَرْجُل
نَجْم	أَنْجُم	نَفْس	أَنْفُس	ذِرَاع	أَذْرُع
دَلْو	أَدْلٍ	ظَبْي	أَظْبٍ	يَد	أَيْدٍ
يَمِين	أَيْمُن				

٢ - أَفْعَال

سَبَب	أَسْبَاب	عِنَب	أَعْنَاب	سَيْف	أَسْيَاف
أَب	آبَاء	عَمَل	أَعْمَال	كَتِف	أَكْتَاف
ثَوْب	أَثْوَاب	خَبَر	أَخْبَار	قُفْل	أَقْفَال
حَال	أَحْوَال	مَطَر	أَمْطَار	وَضْع	أَوْضَاع
بَاب	أَبْوَاب	حُلْم	أَحْلَام	جَدّ	أَجْدَاد
نَاب	أَنْيَاب	عِيد	أَعْيَاد	قُطْر	أَقْطَار
جِسْم	أَجْسَام	تِرْب	أَتْرَاب	صُلْب	أَصْلَاب

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
٣ ـ أَفْعِلَة					
رَغِيْف	أَرْغِفَة	زَمَان	أَزْمِنَة	عَمُوْد	أَعْمِدَة
جَنِيْن	أَجِنَّة	طَعَام	أَطْعِمَة	سِلَاح	أَسْلِحَة
بِنَاء	أَبْنِيَة	زِمَام	أَزِمَّة	قَبَاء	أَقْبِيَة
كِسَاء	أَكْسِيَة				
٤ ـ فِعْلَة					
أَخٌ	إِخْوَة	صَبِيّ	صِبْيَة	فَتًى	فِتْيَة
غُلَام	غِلْمَة	شَيْخ	شِيْخَة		

❷ جُمُوْعُ الكَثْرَة

جمع کثرت کے کئی وزن آتے ہیں، ان میں سے زیادہ مشہور اوزان درج ذیل ہیں:

١ ـ فُعْل

أَحْمَر	حُمْر	أَعْمَى	عُمْى	أَعْرَج	عُرْج
حَمْرَاء	حُمْر	عَمْيَاء	عُمْى	عَرْجَاء	عُرْج
أَخْضَر	خُضْر	أَبْيَض	بِيْض	أَسَد	أُسْد
خَضْرَاء	خُضْر	بَيْضَاء	بِيْض	أَغَرّ	غُرّ
أَبْكَمُ	بُكْم	صَمَّاء	صُمّ		
بَكْمَاء	بُكْم	أَصَمّ	صُمّ		

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع

٢۔ فُعُل

كِتَاب	كُتُب	سَرِيْر	سُرُر	رَسُوْل	رُسُل
حِمَار	حُمُر	جَدِيْد	جُدُد	مَدِيْنَة	مُدُن
قَضِيْب	قُضُب	صَحِيْفَة	صُحُف	نَذِيْر	نُذُر
سَفِيْنَة	سُفُن				

٣۔ فُعَل

غُرْفَة	غُرَف	قَرْيَة	قُرًى	مُدْيَة	مُدًى
سُوْرَة	سُوَر	كُبْرَى	كُبَر	حُجَّة	حُجَج
صُوْرَة	صُوَر	لِحْيَة	لُحًى	دَوْلَة	دُوَل
فُرْصَة	فُرَص				

٤۔ فِعَل

قِطْعَة	قِطَع	نِعْمَة	نِعَم	نِقْمَة	نِقَم
كِسْرَة	كِسَر	مِحْنَة	مِحَن	عِبْرَة	عِبَر
اِبْرَة	اِبَر	صِيْغَة	صِيَغ	حِصَّة	حِصَص
قِرْبَة	قِرَب	حِجَّة	حِجَج		

٥۔ فُعَلَة

رَامٍ	رُمَاة	مَاشٍ	مُشَاة	قَاضٍ	قُضَاة
دَاعٍ	دُعَاة	هَادٍ	هُدَاة	رَاعٍ	رُعَاة

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
حَامٍ	حُمَاة				

٦۔ فَعَلَة

طَالِب	طَلَبَة	كَافِر	كَفَرَة	سَيِّد	سَادَة
سَاحِر	سَحَرَة	فَاجِر	فَجَرَة	بَائِع	بَاعَة
بَارّ	بَرَرَة	صَائِغٌ	صَاغَة		

٧۔ فَعْلَى

مَرِيض	مَرْضَى	مَيِّت	مَوْتَى	اَحْمَق	حَمْقَى
هَالِك	هَلْكَى	قَتِيل	قَتْلَى	جَرِيح	جَرْحَى
أَسِير	أَسْرَى	عَطْشَان	عَطْشَى	صَرِيع	صَرْعَى

٨۔ فِعَلَة

دِيك	دِيَكَة	قِرْد	قِرَدَة	فِيل	فِيَلَة
دُبّ	دِبَبَة				

٩۔ فُعَّل

رَاكِع	رُكَّع	صَائِم	صُوَّم	سَاجِد	سُجَّد
خَاشِع	خُشَّع				

١٠۔ فُعَّال

طَالِب	طُلَّاب	قَارِئ	قُرَّاء	رَاكِب	رُكَّاب
حَارِس	حُرَّاس	كَاتِب	كُتَّاب	تَاجِر	تُجَّار

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
حَاجّ	حُجَّاج				

١١۔ فِعَال

كَبِيْر	كِبَار	نَائِم	نِيَام	رَقَبَة	رِقَاب
صَغِيْر	صِغَار	قَائِم	قِيَام	غَضْبَان	غِضَاب
طَوِيْل	طِوَال	كَلْب	كِلَاب	جَمَل	جِمَال
طَوِيْلَة	طِوَال	ثَوْب	ثِيَاب	جَبَل	جِبَال
رُمْح	رِمَاح	بَلَد	بِلَاد	ذِئْب	ذِئَاب
ثَمَر	ثِمَار	جَوْعَى	جِيَاع	عَطْشَان	عِطَاش
رَجُل	رِجَال	أَعْجَف	عِجَاف	أُنْثَى	إِنَاث
اِمْرَأَة	نِسَاء				

١٢۔ فُعُوْل

بَيْت	بُيُوْت	أَسَد	أُسُوْد	سَاجِد	سُجُوْد
نَجْم	نُجُوْم	ذَكَر	ذُكُوْر	شَاهِد	شُهُوْد
شَيْخ	شُيُوْخ	جُنْد	جُنُوْد	نَمِر	نُمُوْر
شَجَن	شُجُوْن	ضِرْس	ضُرُوْس	جَمْع	جُمُوْع

١٣۔ فِعْلَان

حُوْت	حِيْتَان	نَار	نِيْرَان	غَزَال	غِزْلَان
غُرَاب	غِرْبَان	فَأْر	فِئْرَان	تَاج	تِيْجَان

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
نِسْوَة	نِسْوَان	جَار	جِيْرَان	خَرُوْف	خِرْفَان
أَخ	إِخْوَان				

١٤ ـ فُعْلَان

شَابّ	شُبَّان	أَسْوَدُ	سُوْدَان	ذَكَر	ذُكْرَان
رَاكِب	رُكْبَان	أَعْمَى	عُمْيَان	قَضِيْب	قُضْبَان
رَغِيْف	رُغْفَان				

١٥ ـ فُعَلَاء

بَخِيْل	بُخَلَاء	فَقِيْر	فُقَرَاء	كَرِيْم	كُرَمَاء
وَجِيْه	وُجَهَاء	جَلِيْس	جُلَسَاء	شَاعِر	شُعَرَاء
خَلِيْفَة	خُلَفَاء	عَالِم	عُلَمَاء	فَقِيْه	فُقَهَاء
خَلِيْط	خُلَطَاء	جَاهِل	جُهَلَاء	جَبَان	جُبَنَاء
صَالِح	صُلَحَاء	ظَرِيْف	ظُرَفَاء		

١٦ ـ أَفْعِلَاء

طَبِيْب	أَطِبَّاء	شَدِيْد	أَشِدَّاء	صَدِيْق	أَصْدِقَاء
ذَكِيّ	أَذْكِيَاء	قَوِيّ	أَقْوِيَاء	وَلِيّ	أَوْلِيَاء
نَبِيّ	أَنْبِيَاء	غَنِيّ	أَغْنِيَاء	غَبِيّ	أَغْبِيَاء
تَقِيّ	أَتْقِيَاء	نَصِيْب	أَنْصِبَاء		

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع

١٧ - فَوَاعِل

زَوْبَعَة	زَوَابِع	طَابَعَ	طَوَابِع	فَارِس	فَوَارِس
صَوْمَعَة	صَوَامِع	خَاتَم	خَوَاتِم	نَاصِيَة	نَوَاصٍ
كَاذِبَة	كَوَاذِب	كَاعِب	كَوَاعِب	صَاهِل	صَوَاهِل
حَامِل	حَوَامِل	قَالَب	قَوَالِب		

١٨ - فَعَائِلُ

صَغِيْرَة	صَغَائِر	كَبِيْرَة	كَبَائِر	عَجُوْز	عَجَائِز
شِمَال	شَمَائِل	صَحِيْفَة	صَحَائِف	جَلِيْلَة	جَلَائِل
ذُؤَابَة	ذَوَائِب	حَلِيْلَة	حَلَائِل	ذَبِيْحَة	ذَبَائِح

١٩ - فَعَالِى

فَتْوَى	فَتَاوِي	صَحْرَاء	صَحَارِي	عَذْرَاء	عَذَارِي

٢٠ - فَعَالَى

يَتِيْم	يَتَامَى	طَاهِر	طَهَارَى	اَيِّم	أَيَامَى
عَذْرَاء	عَذَارَى	حُبْلَى	حَبَالَى	فَتْوَى	فَتَاوَى

٢١ - فُعَالَى

قَدِيْم	قُدَامَى	أَسِيْر	أُسَارَى	كَسْلَان	كُسَالَى
سَكْرَان	سُكَارَى				

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع

٢٢ ـ فَعَالِيّ

كُرْسِيّ	كَرَاسِيّ	بُخْتِيّ	بَخَاتِيّ	قُمْرِيّ	قَمَارِيّ
كُرْكِيّ	كَرَاكِيّ	إِنْسِيّ	أَنَاسِيّ		

٢٣ ـ فَعَالِل

فُنْدُق	فَنَادِق	بُرْثُن	بَرَاثِن	بُرْعُم	بَرَاعِم
جَوْهَر	جَوَاهِر	دِرْهَم	دَرَاهِم	عُنْصُر	عَنَاصِر
عَقْرَب	عَقَارِب	بَرْنَامَج	بَرَامِج	طَنْجَرَة	طَنَاجِر
سُنْبُلَة	سَنَابِل	سِلْسِلَة	سَلَاسِل	سَفَرْجَل	سَفَارِج
عَنْكَبُوت	عَنَاكِب	عَنْدَلِيب	عَنَادِل		

٢٤ ـ مَفَاعِل

مَطْلَب	مَطَالِب	مَسْجِد	مَسَاجِد	مَدْرَسَة	مَدَارِس
مَقْبُرَة	مَقَابِر	مَكْتَب	مَكَاتِب	مَنْظَر	مَنَاظِر
مَعْمَل	مَعَامِل	مَلْعَب	مَلَاعِب	مَعْهَد	مَعَاهِد
مَظْهَر	مَظَاهِر	مَشْهَد	مَشَاهِد	مَجْلِس	مَجَالِس
مَنْزِل	مَنَازِل	مَطْعَم	مَطَاعِم	مَوْقِد	مَوَاقِد
مَتْجَر	مَتَاجِر	مَحَلّ	مَحَالّ	مَوْقِع	مَوَاقِع
مِدْفَع	مَدَافِع	مَدْخَل	مَدَاخِل	مَخْرَج	مَخَارِج
مِنْجَل	مَنَاجِل	مِرْسَم	مَرَاسِم	مِنْبَر	مَنَابِر

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
مَصْنَع	مَصَانِع	مَشْتَل	مَشَاتِل	مَحْكَمَة	مَحَاكِم
مَوْعِظَة	مَوَاعِظ	مَعْرِفَة	مَعَارِف	مَعْصِيَة	مَعَاصِى
مَزْرَعَة	مَزَارِع	مَطْبَعَة	مَطَابِع	مِسْطَرَة	مَسَاطِر
مِكْوَاة	مَكَاوِى	مِلْعَقَة	مَلَاعِق	مِرْوَحَة	مَرَاوِح
مِكْنَسَة	مَكَانِس	مِغْسَلَة	مَغَاسِل	مِنْشَفَة	مَنَاشِف
مَأْسَاة	مَآسٍ				

٢٥ ـ أَفَاعِل

أَكْرَم	أَكَارِم	أَفْضَل	أَفَاضِل	أَعْلَم	أَعَالِم
أَشْرَف	أَشَارِف	أَقْرَب	أَقَارِب	أَكْبَر	أَكَابِر

٢٦ ـ فَعَالِيْل

قِنْدِيْل	قَنَادِيْل	قِرْطَاس	قَرَاطِيْس	عُصْفُوْر	عَصَافِيْر
دُسْتُوْر	دَسَاتِيْر	قَانُوْن	قَوَانِيْن	فِنْجَان	فَنَاجِيْن
تِلْمِيْذ	تَلَامِيْذ	اُسْتَاذ	اَسَاتِيْذ	سَجَّادَة	سَجَاجِيْد
×	تَلَامِذَة	×	اَسَاتِذَة	كُتَّاب	كَتَاتِيْب
دِيْنَار	دَنَانِيْر	سِرْدَاب	سَرَادِيْب		

٢٧ ـ مَفَاعِيْل

مِفْتَاح	مَفَاتِيْح	مِصْبَاح	مَصَابِيْح	مِسْمَار	مَسَامِيْر
مِقْرَاض	مَقَارِيْض	مِيْزَان	مَوَازِيْن	مِقْيَاس	مَقَايِيْس

مفرد	جمع	مفرد	جمع	مفرد	جمع
مِنْدِيل	مَنَادِيل	مِيرَاث	مَوَارِيثُ		

٢٨ - أَفَاعِيل

أُخْدُوْد	أَخَادِيْدُ	أُسْبُوْع	أَسَابِيْعُ	حَدِيْث	أَحَادِيْثُ

تمرين ٣٧

اِسْتَخْرِجْ جُمُوْعَ التكسِيْرِ فِيما يَلِي ثُمَّ بيِّن مَعْنَاها و وَزْنَها، وَبيِّن مُفْرَدَ كلٍّ مِنْهَا، كَمَا فِي المِثَالِ:

① صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ، فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ.

② وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ.

③ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ.

④ فَإِذَا ذَهَبَ الخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الخَيْرِ.

⑤ إِذَا تُتْلَى عَلَيْهِمْ آيَاتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَبُكِيًّا.

⑥ إن الأَبْرَار لَفِي نَعِيْمٍ وَإِنَّ الفُجَّارَ لَفِي جَحِيْمٍ.

⑦ وَإِذْ أَنْتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُوْنِ أُمَّهَاتِكُمْ.

⑧ إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا عُرُبًا أَتْرَابًا لِأَصْحَابِ الْيَمِيْنِ.

⑨ إِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا حَدَائِقَ وَأَعْنَابًا و كَوَاعِبَ أَتْرَابًا.

⑩ قَالَ رَسُولُ الله ﷺ: إِذَا كَانَ أُمَرَاءُكُمْ خِيَارَكم وأَغْنِيَاءُكُمْ سُمَحَاءَكُمْ وأُمُوْرُكُمْ شُوْرَى بَيْنَكُم، فَظَهْرُ الأَرْضِ خَيْرٌ لَكُمْ

مِنْ بَطْنِهَا. وَإِذَا كَانَ أُمَرَاءُكُمْ شِرَارَكُمْ وَأَغْنِيَاءُكُمْ بُخَلَاءَكُمْ وأُمُوْرُكُمْ إِلَى نِسَائِكُمْ، فَبَطْنُ الأَرْضِ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ ظَهْرِهَا.

المثال	جمع التكسير	معناه	وزنه	مفرده
	صُمٌّ	بہرے	فُعْلٌ	أَصَمُّ

تمرين ٣٨

إِجْمَعِ الكَلِمَاتِ الآتِيَةَ جَمْعًا مُكَسَّراً، وبيّن ما جاء منها لِلْقِلَّة، وما جَاءَ لِلْكَثْرَةِ:

نَفْس، خَطِيب، قَلْب، حَارِس، خَبَر، جَرِيح، قَتِيل، بَصَر، عَيْن، مَعْهَد، مِنْشَفَة، أَرِيكَة، مَفْسَدَة، مِنْدِيل، مِفْتَاح، دِرْهَم

تمرين ٣٩

إِجْمَعِ الأَسْمَاءَ التَّالِيَةَ جَمْعَ قِلَّةٍ:

رَغِيف، كَلْب، عُنُق، فَرْخ، كَبِد، حَال، حَيّ، شَرَاب، فَتًى

تمرين ٤٠

بَيِّن جُمُوْعَ التَّكْسِير الوَارِدَةَ في العِبَارَةِ الآتِيَةِ وَاشْرَحْ مَعْنَى كُلٍّ مِنْهَا، وَزِنْهُ واذْكُرْ مُفْرَدَه، كَمَا فِي المِثَال:

مَعَاقِلُ الإِسْلَامِ

وَلَا شَكَّ أن هَذِهِ المَدَارِسَ والمَرَاكِزَ والكَتَاتِيبَ الإِسْلَامِيَّةَ تُعَدُّ مَعَاقِلَ الإِسْلَامِ ومَشَاعِلَ عُلومِهِ وحَضَارَتِه، ولها دَوْرُها العظِيم في تَرْبِيَة الأَجْيَالِ عَلَى نَهجِ الإِسْلام، وتَدْرِيسِ العُلوم الإسلامية واللُّغَةِ العَرَبِيَّة،

وَتَخْرِيجِ الدُّعَاةِ وإِعْدَادِ المُدَرِّسِيْنَ والعُلَمَاءِ وخُطَبَاءِ المَسَاجِدِ وأَئِمَّتِهَا.

أَفْوَاجٌ مِنْ دُعَاةِ الإسلام

وَقَدْ أَنْجَبَتِ المدارسُ الإِسْلامية فى المَاضِي كَثِيْرًا مِنَ الأَعْلَامِ والأَبْطَالِ: مِنْ مُفَسِّرِيْنَ ومُحَدِّثِيْنَ، وأَئِمَّةٍ وفُقَهَاءَ، وسَاسَةٍ ومُصْلِحِيْنَ، ومُفَكِّرِيْنَ ودُعَاةٍ أَسْهَمُوا فِى جَمِيْعِ مَيادِيْنِ العِلْمِ والحَيَاة، وقَدَّمُوْا خِدمَاتٍ جَلِيْلَةً أَنَارَتِ الطَّرِيْقَ، وشَهِدَ لَها الجَمِيْعُ بالعَظَمَة والتَّقْدِيْر. فَقَامُوا بِنَشْرِ عَقِيْدَةِ التَّوْحِيْدِ والدَّعْوَةِ الإِسْلَامِيَّةِ فِي دَاخِل البِلَادِ وخَارِجِهَا، وتَشْيِيْدِ بُيوتِ اللهِ (المَسَاجِدِ) وتَطْهِيْرِ عَقَائِدِ النَّاسِ مِن الرُسُوْمِ الشِّرْكِيَّة والخُرَافات، وَقِيادَةِ الجَمْعِيات والمُنَظَّمَاتِ الإسلامية ومُسَانَدَتِها، وَدَعْوَةِ تَطْبِيقِ الشَّرِيعَة الإسلامية فى البِلَاد والوُقُوفِ فِى وَجْهِ الإِسْتِعْمَارِ الأَجْنَبِيّ، ومُحَارَبَةِ الْفِرَقِ والنَّظَرِيَّاتِ المُنَاوِئَة لِلْإِسْلَامِ مِنَ النَّصْرَانِيَّة والقَادِيَانية وحَرَكةِ إِنْكَارِ الحَدِيْثِ والشُّيُوْعِيَّة ودعوة التَّغْرِيْبِ ومَا إِلى ذَلِك. فَكَانَ دَوْرُهُمْ فِى حِفْظِ الإِسْلام والمُسْلِمِيْنَ والمُحَافَظَةِ عَلَى الشَّخْصِيَّةِ الإِسْلامِيَّةِ فِى هَذِهِ الدِيَار عَظِيْمًا.

المثال:	جَمْعُ التكسير	مَعْناه	وَزْنه	مُفْرَدُه
	مَعَاقِل	پناہ گاہیں	مَفَاعِل	مَعْقِل

* * *

الدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ

اِسْمُ الجِنْسِ الجَمْعِيّ

(الف)

اَلْوَرَقُ

وَرَقَة

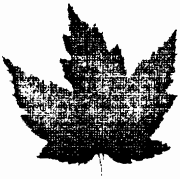

اَلْمَوْزُ

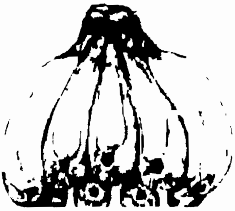

مَوْزَة

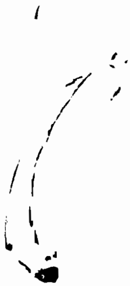

التُّفَّاح

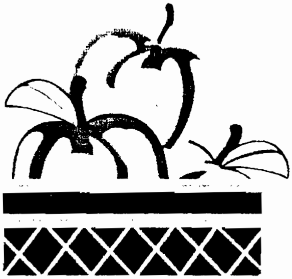

تُفَّاحَة

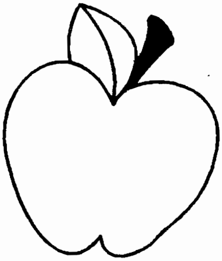

اَلثَّمَرُ

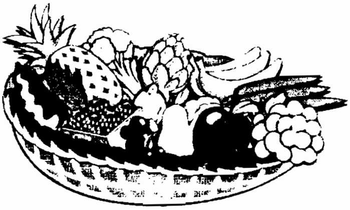

ثَمَرَة

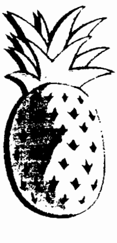

اَلشَّجَرُ

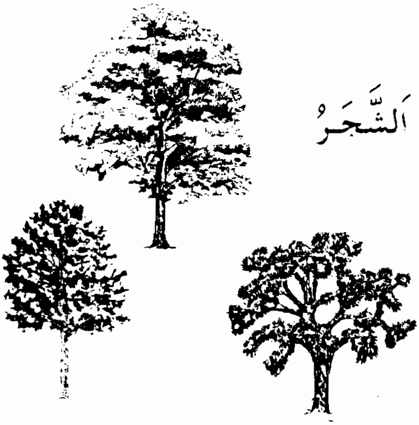

شَجَرَة

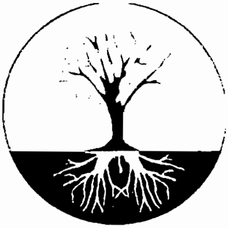

اَلنَّخْلُ

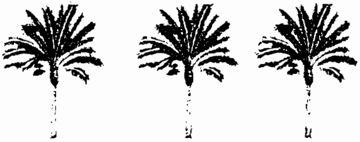

نَخْلَة

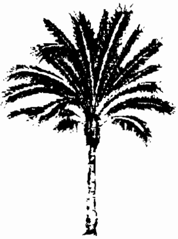

(ب)

اَلْعَرَبُ	عَرَبِيّ	اَلْيَهُودُ	يَهُودِيّ
الأَعْرَابُ	أَعْرَابِيّ	اَلنَّصَارَى	نَصْرَانِيّ
اَلْعَجَمُ	عَجَمِيّ	اَلْأَفْغَانُ	أَفْغَانِيّ
اَلرُّوْمُ	رُوْمِيّ	اَلتُّرْكُ	تُرْكِيّ
اَلسُّوْدَانُ	سُوْدَانِيّ	اَلْجُنْدُ	جُنْدِيّ
اَلشُّرْطَةُ	شُرْطِيّ	الإِنْكَلِيْزُ	اِنْكَلِيْزِيّ

اوپر آپ نے گروپ (الف) میں چھ کلمات اَلْوَرَق، اَلْمَوْز، اَلتُّفَّاح، اَلثَّمَر، اَلشَّجَر، اَلنَّخْل پڑھے ہیں۔ ان میں سے ہر کلمہ اپنی شکل اور صیغے سے مفرد معلوم ہوتا ہے۔ لیکن جیسا کہ آپ نے دیکھا ہے، ان میں سے ہر کلمہ دو سے زیادہ چیزوں کا معنی دے رہا ہے۔ تو پھر کیا یہ جمع کے صیغے ہیں؟ نہیں، آپ جمع کے صیغوں اور ان کے اوزان کا تفصیلی بیان گذشتہ سبق میں پڑھ آئے ہیں، اور جانتے ہیں کہ یہ ان میں سے نہیں ہیں۔ ہم آپ کو بتاتے ہیں کہ یہ کلمات نہ مفرد ہیں اور نہ جمع۔ بلکہ ان کا تعلق کلمات کی تیسری قسم **اِسْمُ الْجِنْسِ الْجَمْعِيّ** سے ہے۔

اِسْمُ الْجِنْسِ الْجَمْعِيّ ایسا اسم ہوتا ہے جو دو سے زیادہ چیزوں کا معنی دیتا ہے اور اس سے مفرد کا صیغہ بنانے کے لئے اس کے آخر میں **تَاءُ الْوَحْدَةِ** (مفرد بنانے کی تا) یا یاء مشدد لگتی ہے۔

چنانچہ آپ دیکھتے ہیں کہ گروپ (الف) میں مذکور تمام اسماء کا مفرد بنانے کیلئے ان کے آخر میں تا لگی ہے، جبکہ دوسرے گروپ (ب) کے اسماء کا مفرد بنانے کے لئے ان کے آخر میں یاء مشدّد لگی ہے۔

قاعدہ

اِسْمُ الْجِنْسِ الْجَمْعِيّ ایسا اسم ہوتا ہے جو دو سے زیادہ چیزوں کا معنی دیتا ہے اور اس سے مفرد کا صیغہ بنانے کے لئے اس کے آخر میں تَاء الْوَحْدَة یا یاء مشدد لگتی ہے۔

تثنیہ اور جمع کے صیغے

اِسْمُ الْجِنْسِ الْجَمْعِيّ کے مفرد سے تثنیہ اور جمع کے صیغے بھی آتے ہیں، مثلاً:

(الف)

اَلشَّعْرُ	شَعْرَة	شَعْرَتَانِ	شَعَرَات
اَلثَّمَرُ	ثَمَرَة	ثَمَرَتَانِ	ثَمَرَات
اَلشَّجَرُ	شَجَرَة	شَجَرَتَانِ	شَجَرَات
اَلْبَيْضُ .	بَيْضَة	بَيْضَتَان	بَيْضَات

(ب)

اَلْعَرَبُ	عَرَبِيّ	عَرَبِيَّانِ
اَلْيَهُوْدُ	يَهُوْدِيّ	يَهُوْدِيَّانِ
اَلشُّرْطَةُ	شُرْطِيّ	شُرْطِيَّانِ
اَلنَّصَارَى	نَصْرَانِيّ	نَصْرَانِيَّانِ

تمرين ٤١

تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى اللُّغَةِ الْأُرْدِيَّة:

① أَكَلْتُ فِي الْفَطُوْرِ الْيَوْمَ بَيْضَتَيْنِ وَتَمَرَات مَعَ الشَّايِ.

② فِي حَدِيْقَتِنَا ثَلَاثُ شَجَرَاتٍ مُثْمِرَةٍ.

③ اِشْتَرَيْتُ بُرْتُقَالَتَيْنِ بِأَرْبَعِ رُوْبِيَّات.

④ هَذِهِ الثَّمَرَاتُ لَذِيْذَةٌ جِدًّا.

⑤ هَاتَانِ شَجَرَتَانِ عَالِيَتَانِ.

⑥ أَكَلْتُ تُفَّاحَتَيْنِ كَبِيْرَتَيْنِ وَأَرْبَعَ مَوْزَاتٍ.

⑦ مَا أَلَذَّ هَذَا الْبُرْتُقَالَ !

تمرين ٤٢

تَرْجِمْ مَا يَأْتِي إِلَى اللُّغَةِ الْأُرْدِيَّةِ:

① هَذَا مُوَاطِنٌ عَرَبِيٌّ مِنَ الْأُرْدُنِّ.

② شَقِيقَايَ جُنْدِيَّانِ فِي الْجَيْشِ الْبَاكِسْتَانِيِّ.

③ يَسْكُنُ بِجِوَارِنَا تَاجِرَانِ يَهُودِيَّانِ.

④ يَدْرُسُ فِي فَصْلِنَا طَالِبٌ نَصْرَانِيٌّ.

⑤ دَخَلَ الْبَيْتَ شُرْطِيَّانِ ثُمَّ خَرَجَا مِنْهُ.

⑥ هَذَا الْمَصْنَعُ يَمْلِكُهُ مُوَاطِنٌ عَرَبِيٌّ من الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّةِ السُّعُودِيَّةِ.

تمرين ٤٣

اِسْتَخْرِجْ كُلَّ اسمِ جِنْسٍ مِمَّا يَأْتِي واذْكُر معناه، ثم اذكرْ مُفْرَدَه كما في المِثَال:

① يَبِيعُ هَذَا الْبَقَّالُ دَزِّيْنَةً مِنَ الْبَيْضِ بِثَلَاثِيْنَ رُوْبِيَّةً.

② جَارُنَا الْفَاكِهَانِيُّ يَبِيعُ أَنْوَاعًا مِنَ الثَّمَرِ الطَّازَجِ: التُّفَّاحِ وَالْمَوْزِ وَالْبُرْتُقَالِ.

③ اِشْتَرَيْتُ كِيْلُو مِنَ الرُّمَّانِ بِأَرْبَعِيْنَ رُوْبِيَّةً.

④ أَكَلَ الضُّيُوْفُ الْغَدَاءَ ثُمَّ تَنَاوَلُوا الثَّمَرَ وَشَرِبُوا الشَّايَ.

⑤ خَرَجْتُ إِلَى السُّوْقِ وَاشْتَرَيْتُ كِيْلُو مِنَ التَّمْرِ لِلْإِفْطَارِ.

المثال:	اِسمُ الجنس	مَعْنَاه	مُفْرَدُه
	البَيْضُ	انڈے	بَيْضَة

تمرين ٤٤

مُجَابٌ عَنهُ

اِسْتَخْرِجْ مُفْرَدَاتٍ لِأَسْمَاء الجِنْسِ الجَمْعِيّ مِنَ الآياتِ الكريمة مع ذكر المعنى لكلٍّ مِنها وَجَمْعِه:

﴿ مَا كَانَ إبراهيمُ يَهودِيّا ولا نَصْرَانِيّاً ولَكِنْ كَانَ حَنِيفاً مُسْلِماً ﴾

﴿ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴾

﴿ مَثَلُ الذين يُنْفِقُون أَمْوالَهُمْ في سبيلِ اللهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِئَةُ حَبَّةٍ ﴾

﴿ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إن اللهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ﴾

﴿ إِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلاً مَا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ﴾

﴿ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ ﴾

قَالَ رسولُ اللهِ ﷺ : "يَاأَيُّهَا النَّاسُ ألا إن رَبَّكم واحِد، لا فَضْلَ لِعَرَبِيّ عَلَى عَجَمِيّ، وَلا لِعَجَمِيّ عَلَى عَرَبِيّ، وَلَا لِأَسْوَدَ عَلَى أَحْمَرَ، وَلَا لِأَحْمَرَ عَلَى أَسْوَد إِلَّا بِالتَّقْوَى".

الإجابة

المفرد	معناه	اسم الجنس الجمعي
يَهُودِي	یہودی	اَلْيَهُودُ

المفرد	معناه	اسم الجنس الجمعي
نَصْرَانِيّ	عیسائی	اَلنَّصَارَی
وَرَقَة	پتہ	اَلْوَرَقُ
حَبَّة	دانہ	اَلْحَبّ
سُنْبُلَة	خوشہ	اَلسُّنْبُل
بَقَرَة	گائے	اَلْبَقَر
بَعُوْضَة	مچھر	اَلْبَعُوْضُ
ثَمَرَة	پھل	اَلثَّمَرُ
عَرَبِيّ	عربی آدمی	الْعَرَبُ
عَجَمِيّ	عجمی آدمی	اَلْعَجَمُ

* * *

اَلدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ

تَأْنِيْثُ الأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

عربی زبان میں اسم دو طرح کا ہوتا ہے، ایک مذکر اور دوسرا مؤنث۔

مذکر وہ اسم ہوتا ہے جو کسی مذکر انسان، حیوان یا چیز پر دلالت کرے، مثلاً رَجُل، أَب، وَلَد، مُعَلِّم، دِيْک، ثَوْر، بَيْت، مَسْجِد، بَاب.

مؤنث ایسا اسم ہوتا ہے جو کسی مؤنث انسان، حیوان یا چیز پر دلالت کرے، مثلاً اِمْرَأَة، أُمّ، بِنْت، مُعَلِّمَة، دَجَاجَة، بَقَرَة، غُرْفَة، مَدْرَسَة، نَافِذَة.

مذکر اسم کی طرف اشارہ کرنے کے لئے اس سے پہلے هٰذَا لگتا ہے، جبکہ مؤنث اسم کی طرف اشارہ کرنے کے لئے اس سے پہلے هٰذِهٖ لگتا ہے، مثلاً هٰذَا قَلَم. هٰذَا بَيْت، اور هٰذِهٖ مَدْرَسَة. هٰذِهٖ بَقَرَة.

تانیث کی علامتیں

جس اسم میں تانیث کی کوئی علامت موجود نہ ہو، وہ مذکر ہوتا ہے۔ البتہ مؤنث اسم کے آخر میں درج ذیل علامتوں میں سے کوئی علامت لگتی ہے:

① تَاءُ التَّأْنِيْثِ الْمُتَحَرِّكَةُ۔ یہ مؤنث اسم یا مؤنث صفت کے آخر میں لگتی ہے، مؤنث اسم کے آخر میں جیسے نَافِذَة، حُجْرَة، كَلِمَة، مَدْرَسَة، دَجَاجَة. مؤنث صفت کے آخر میں جیسے عَالِمَة، مُعَلِّمَة، جَمِيْلَة، فَاضِلَة، قَارِئَة.

② اَلِفُ التَّأنِيْثِ المَقْصُوْرَة (چھوٹا الف)۔ یہ زیادہ تر مؤنث صفات کے آخر میں لگتا ہے، مثلاً: ظَمْأَى، كُبْرَى، صُغْرَى، دُنْيَا۔

یہ اسماء کے آخر میں بہت کم لگتا ہے جیسے لَيْلَى، بَلْوَى، تَقْوَى

③ اَلِفُ التَّأنِيْثِ المَمْدُوْدَةُ (لمبا الف) یہ زیادہ تر مؤنث صفات کے آخر میں لگتا ہے مثلاً: حَمْرَاءُ، خَضْرَاءُ، حَسْنَاءُ، عَرْجَاءُ، سَمْرَاءُ۔ البتہ اسم کے آخر میں بہت کم لگتا ہے جیسے صَحْرَاءُ اور سَمَاء وغیرہ۔

تانیث کے مشہور قاعدے

① جس اسم کے آخر میں تا لگی ہو وہ مؤنث شمار ہوتا ہے، مثلاً: حجرة، حَدِيْقَة، حَافِلَة، مِبْرَاة، طَيَّارة، رُوْبِيّة، بَيْسَة، مَدْرَسَة، نَافِذَة، أَمَة، اِمْرَأَة، سَيَّارة، بَقَّالَة، كَلِمَة

② عام طور اسم صفت (Adjective) کو مؤنث بنانے کے لئے اس کے آخر میں متحرک تا لگائی جاتی ہے، مثلاً:

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
سَلِيْم	سَلِيْمَة	مُعَلِّم	مُعَلِّمَة	صَدِيْق	صَدِيْقَة
طِفْل	طِفْلَة	وَالِد	وَالِدَة	طَالِب	طَالِبَة
مَامُوْن	مَامُوْنَة	مُسْلِم	مُسْلِمَة	خَادِم	خَادِمَة
مُدِيْر	مُدِيْرَة	مُؤْمِن	مُؤْمِنَة	عَمِيْد	عَمِيْدَة
أُسْتَاذ	أُسْتَاذَة				

③ جو صفت مشبہ فَعْلَان کے وزن پر ہوگی اس کا مؤنث فَعْلَى کے وزن پر آتا

ہے، مثلاً:

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
ظَمْآنُ	ظَمْآی	سَكْرَانُ	سَكْرَی	عَطْشَانُ	عَطْشَی
مَلْآنُ	مَلْأَی	شَبْعَانُ	شَبْعَی	جَوْعَانُ	جَوْعَی
فَرْحَانُ	فَرْحَی	وَسْنَانُ	وَسْنَی	رَيَّانُ	رَيَّا

④ جس صفت مشبہہ کا مذکر أَفْعَلُ کے وزن ہو اس کا مؤنث فَعْلَاء کے وزن پر آتا ہے، مثلاً:

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
أَخْضَرُ	خَضْرَاء	أَسْوَدُ	سَوْدَاءُ	أَبْيَضُ	بَيْضَاءُ
أَحْمَرُ	حَمْرَاءُ	أَزْرَقُ	زَرْقَاءُ	اَعْرَجُ	عَرْجَاءُ
أَحْمَقُ	حَمْقَاءُ	أَصَمُّ	صَمَّاءُ	أَعْمَی	عَمْيَاءُ

ان کی تفصیل آپ الدرس الثامن میں پڑھ چکے ہیں (دیکھئے صفحہ ۳۱)

⑤ اسم تفضیل أَفْعَلُ کا مؤنث فُعْلَی کے وزن پر آتا ہے، جیسے:

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
اَنْصَرُ	نُصْرَی	أَكْرَمُ	كُرْمَی	آخَرُ	أُخْرَی
أَوَّلُ	أُوْلَی	أَضْرَبُ	ضُرْبَی	أَعْلَمُ	عُلْمَی

⑤ عورتوں کے لئے مخصوص کلمات مؤنث ہوتے ہیں، مثلاً: أُمٌّ، أُخْتٌ، اِمْرَأَة، أَمَة.

⑥ عورتوں کے تمام نام (اَعْلَام) مؤنث شمار ہوں گے، جیسے: مَرْيَمُ، زَيْنَبُ،

شَمِيم، سُعَاد، شَهْنَاز، بِلْقِيس، مِصْبَاح، كَوْثَر

⑦ ملکوں، شہروں اور قبائل کے نام مؤنث ہوتے ہیں۔ باکستان، لبنان، أَفْغَانِسْتَان، إِسْلَام آبَاد، لَاهُوْر، اَلشَّام، قُرَيْش، دِمَشْق، مِصْر، الهِنْدُ، كَرَاتِشِي.

⑧ کچھ کلمات میں تانیث کی کوئی علامت نہ ہونے کے باوجود اہل زبان انہیں مؤنث استعمال کرتے ہیں، مثلاً: أَرْض، حَرْب، دَار، شَمْس، نَار، نَفْس، أُذُن، عَيْن، يَد، رِجْل، قَدَم، سَاق.

تذکیر وتانیث دونوں جائز ہیں

البتہ عربی زبان میں کچھ کلمات ایسے بھی موجود ہیں جنہیں مذکر یا مؤنث دونوں طرح استعمال کیا جاتا ہے، جیسے: طَرِيق، سَبِيل، حَال، سِكِّين۔ اسلئے آپ کہہ سکتے ہیں:

① هَذا طَرِيق، أو هَذِهِ طَرِيق. ② حَالِي جَيِّد، أو حَالِي جَيِّدَة.

③ هَذَا سَبِيلِي، أو هَذِهِ سَبِيلِي.

عورتوں کے لئے مخصوص صفات

جو صفات صرف عورتوں کے لئے مخصوص ہوتی ہیں ان کی تانیث کے لئے ان کے آخر میں تا نہیں لگتی، بلکہ ان کا مذکر کا صیغہ ہی مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے، مثلا: حَائِض، طَاهِر، طَالِق، مُرْضِع، حَامِل، عَانِس، عَاقِر، ثَيِّب

أَنْوَاع المُؤَنَّث

اب مذکورہ بالا مؤنث اسماء اور صفات کو درج ذیل انواع میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

① **المُؤَنَّثُ الحَقِيقِيّ**۔ ایسا مؤنث اسم جس کا ہم جنس مذکر موجود ہو مثلاً اِمْرَأَة، أُمّ، دَجَاجَة، أَتَان، مُعَلِّمَة (ان کے مذکر اسماء ترتیب وار، رَجُل، أَب، دِيك، حِمَار، مُعَلِّم موجود ہیں)۔

② **المُؤَنَّثُ المَجَازِيُّ**۔ وہ مؤنث اسم ہوتا ہے جس کا ہم جنس کوئی مذکر اسم نہ پایا جاتا ہو مثلاً شَجَرَة، سَفِينَة، أُذُن، دَار، شَمْس، أَرْض.

③ **المُؤَنَّثُ اللَّفْظِيُّ**۔ ایسا اسم جس میں تانیث کی علامت موجود ہونے کے باوجود مؤنث نہ ہو بلکہ مذکر ہو، جیسے حَمْزَة، أُسَامَة، مُعَاوِيَة، زَكَرِيَّا

تمرين ٤٥

أَعِدْ كِتَابَةَ الجُمَلِ الآتِيَة بعد وَضْعِ هٰذَا أو هٰذِهِ في الفَرَاغَاتِ

.... كِتَاب، و .... مَجَلَّة. .... مَسْجِد، و .... مَدْرَسَة.

.... أَنْوَرُ، و .... لَيْلَى. .... مَنْزِل عَبْدِالحَقّ. .... خَضْرَاءُ.

.... أَخْضَرُ. .... زَيْنَبُ، و .... مَحْمُود .... مُسْلِم،

و .... مُسْلِمَة. .... حَدِيقَةُ جَارِنَا. .... دَارُ عَبْدِالرَّحْمٰن.

.... فَصْلٌ وَاسِع. .... غُرْفَةٌ وَاسِعَةٌ. .... طَالِبٌ،

و .... طَالِبَةٌ .... اِمْرَأَة حَامِل. .... عَاقِر

.... ثَلَّاجَة و .... مَوْقِد.

تمرين ٤٦

مَا مُؤَنَّثُ الأَسْمَاءِ التَّالِيَةِ؟

الوَلَدُ الوَالِدُ اَلرَّجُل اَلدِّيْک الأَسَد

الثَّوْرُ الجَمَل أَحْمَر أَسْمَر صُلْب

المُعَلِّم الفَاضِلُ العَمِيْدُ أَصْغَر أَدْنَى

الآخِرُ آخَرُ شَبْعَانُ ظَمْآنُ الأَبُ

تمرين ٤٧

عَيِّنِ المُذكَّر والمُؤَنَّث مِن الأَسْمَاءِ والصِّفَاتِ المَذكُورَةِ فِيمَا يَلِي:

① هَذَا مَنْزِلُ مَسعُود، وذلک مَنْزل سَعِيْدٍ.

② جَارُنَا عبد الرحيم معلم في مدرسة البَنين الثانوية.

③ جَارَتُنَا سَلْمَى مُعَلِّمَة فِي مَدْرَسَة تَحفِيْظِ القُرآنِ الكَرِيْمِ.

④ وَهِيَ مُقْرِئَةٌ جَيِّدَةٌ.

⑤ وَصَدِيْقَتِي بِلقِيْسُ مُمَرِّضَةٌ فِي المُسْتَشْفَى المَرْكَزِيّ.

⑥ لِي زَمِيْلَة اِسْمُهَا كَوْثَر، هِيَ طَالِبَةٌ مُجْتَهِدَة وصَالِحَة.

⑦ عَمِّي محمُود يَشْتَغِلُ في مَصْنَعِ الوَرَقِ فِي حَيْدَر آباد.

الدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ

أَفْـعَـال لَازِمَـةٌ

الفِعْلُ	وَ فَاعِلُهُ
تَأَخَّرَ	الطَّالِبُ.
اِبْتَدَأَ	الدَّرْسُ.
تَحَرَّكَتِ	السَّيَّارَةُ.

آپ پڑھ چکے ہیں کہ عربی زبان میں فعل دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک لازم اور دوسرا متعدی۔

لازِم فعل وہ فعل ہوتا ہے جس کا اثر صرف اپنے فاعل تک محدود رہتا ہے۔ کیونکہ اس کا مفہوم اور معنی اپنے فاعل کے ساتھ مل کر پورا ادا ہو جاتا ہے۔

متعدّی فعل ایسا فعل ہوتا ہے جس کا عمل یا اثر اس کے فاعل کے علاوہ مفعول بہ پر بھی واقع ہوتا ہے۔ کیونکہ مفعول بہ کو بیان کئے بغیر اس کا پورا مفہوم واضح نہیں ہوتا۔

یہاں ہم چند ایسے لازم افعال کا تعارف لکھ رہے ہیں جو عربی زبان میں کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کا سمجھنا ضروری ہے۔

تَأَخَّرَ يَتَأَخَّرُ تَأَخُّراً لیٹ ہونا، دیر ہونا تَأَخَّرَ الطَّالِبُ. تَأَخَّرَتْ عَائِشَةُ وَمَرْيَمُ. تَأَخَّرَتْ حَافِلَةُ المَدْرَسَةِ اليَوْمَ قَلِيلاً.

اِبْتَدَأَ يَبْتَدِئُ اِبْتِدَاءً شروع ہونا، آغاز ہونا اِبْتَدَأَتِ الحِصَّةُ الأُوْلٰى، وَابْتَدَأَ دَرْسُ تَجْوِيْدِ الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ. مَتَى يَبْتَدِئُ شَهْرُ رَمَضَانَ؟ سَيَبْتَدِئُ اليومَ أَوْ غداً إن شَاءَ الله تعالى.

تَحَرَّکَ يَتَحَرَّکُ تَحَرُّکًا حرکت میں آنا، چلنا، روانہ ہونا تَحَرَّکَ الْقِطَارُ الآنَ. لِمَاذَا مَا تَحَرَّکَتِ الحَافِلَةُ؟ مَا تَحَرَّکَتِ الحَافِلَةُ لِأَنَّ السَّائِقَ مَشْغُوْلٌ.

رَنَّ يَرِنُّ رَنِيْنًا (گھنٹی وغیرہ کا) بجنا، گونجنا قَدْ رَنَّ جَرَسُ الهَاتِفِ. رَنَّ الجَرَسُ، وَابْتَدَأَتِ الحِصَّةُ الأُوْلَى بِإِذْنِ اللهِ.

سَقَطَ يَسْقُطُ سُقُوْطًا گرنا، بارش ہونا، سَقَطَ المِنْدِيلُ. سَقَطَ الْفِنْجَانُ مِنْ يَدِي وانْكَسَرَ. تَسْقُطُ الأَوْرَاقُ بِكَثْرَةٍ. سَقَطَ فِي السِّنْدِ مَطَرٌ كَثِيْرٌ اليَوْم.

ضَحِکَ يَضْحَکُ ضَحِکًا ہنسا ضَحِکَ طَالِبٌ فِي الدَّرْسِ. فَقَالَ المُدَرِّسُ يَا عُثْمَانُ، لا تَضْحَکْ فِي أَثْنَاءِ الدَّرْسِ. يَا خَوْلَةُ لَا تَضْحَكِي فِي الدَّرْسِ.

ضَاعَ يَضِيعُ ضَيَاعًا گم ہونا، کھو جانا ضَاعَتْ سَاعَتِي اليَوْمَ. أَيْنَ ضَاعَتْ سَاعَتُکَ؟ لَعَلَّهَا ضَاعَتْ فِي السُّوْقِ؟ نَعَمْ، هِيَ ضَاعَتْ هُنَاکَ.

تَعَطَّلَ يَتَعَطَّلُ تَعَطُّلاً خراب ہونا تَعَطَّلَتْ سَيَّارَتُنَا اليَوْم. تَعَطَّلَتْ شَاحِنَةٌ فِي وَسَطِ الطَّرِيْقِ، وتَوَقَّفَ المُرُوْرُ.

غَابَ يَغِيبُ غِيَاباً غیر حاضر ہونا كَمْ طَالِباً غابَ اليَوْمَ؟ غَابَ اليومَ طَالِبَانِ هُمَا سَمِيرٌ وَعَبْدُ الخَالِقِ. يَا مَحمُودَة، لِماذا غِبْتِ يَومَينِ؟ غِبْتُ لِأَنِّي مَرِضْتُ.

فَرِحَ يَفْرَحُ فَرَحاً خوش ہونا نَجَحَ الوَلَدُ فِي الامتِحَانِ وَفَرِحَ. نَجَحَتْ فَاطِمَةُ وفَرِحَتْ بِنَتِيجَتِهَا، وَفَرِحَ أَبَوَاهَا.

إِقْتَرَبَ يَقْتَرِبُ إِقْتِرابًا قریب ہونا اِقتَرَبَ الإمتِحَانُ السَّنَوِي. يَا إِخْوَانِي، اجتَهِدُوا فِي الدُّرُوس لِأَنَّ الإمْتِحَانَ قَدِ اقْتَرَبَ. قَدِ اقْتَرَبَتْ مَدِيْنَةُ ملتان الآنَ.

اِنْقَطَعَ يَنْقَطِعُ اِنْقِطَاعاً بند ہونا، رک جانا اِنْقَطَعَت الكَهْرَبَاءُ قَبْلَ قَلِيلٍ. مَتى انقَطَعَ المَاءُ؟ اِنقَطَعَ قَبْلَ سَاعَةٍ.

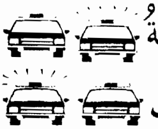

اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ اِنْقِلَابًا الٹ جانا اِنْقَلَبَت الحَافِلَةُ الآنَ. اِنقَلَبَت شَاحِنَةٌ فِي الطَّرِيقِ، وَتَوَقَّفَ المُرُورُ.

كَبِرَ يَكْبَرُ كِبَرًا بڑا ہونا مَتَى أَذْهَبُ إلى المَدْرَسَةِ يَا أُمِّي؟ لَمَّا تَكْبَرُ يَا ابْنِي. اُنْظُرِي يَا أُمِّي، قَدْ كَبِرْتُ الآنَ. لايَا حَبِيبِي، سَتَكْبَرُ بَعدَ سَنَةٍ وَتَذْهَبُ إلى المدرسةِ إن شاء الله تعالى. لَقَدْ كَبِرَتْ بِنْتِي فَاطِمَةُ.

اِنْكَسَرَ يَنْكَسِرُ اِنْكِسَارًا ٹوٹنا، ٹوٹ جانا سَقَطَ فِنْجَانٌ فَجْأَةً، وَانْكَسَرَ. لَقَدْ سَقَطَتِ القِدْرُ مِنْ يَدِي

وَانْكَسَرَتْ اِنْكَسَرَ زُجَاجُ السَّيَّارَةِ.

مَرَّ يَمُرُّ مُرُوْرًا گذرنا، بیت جانا مَرَّتِ السَّيَّارَةُ مَرَّتْ حَافِلَةُ الْكُلِّيَّةِ بِسُرْعَةٍ. تَمُرُّ أَيَّامُ السُّرُوْرِ بِسُرْعَةٍ.

اِسْتَمَرَّ يَسْتَمِرُّ اِسْتِمْرَارًا جاری رہنا اِسْتَمَرَّ دَرْسُ التَّجْوِيْدِ سَاعَةً كَامِلَةً. كَمْ يَسْتَمِرُّ الاِجْتِمَاعُ؟ يَسْتَمِرُّ حَتّٰى صَلَاةِ الظُّهْرِ. اِسْتَمَرَّ الْمَطَرُ سَاعَتَيْنِ.

مَرِضَ يَمْرَضُ مَرَضًا بیمار ہونا مَرِضَ أَبِي الْيَوْمَ وَلَمْ يَذْهَبْ إِلَى الْعَمَلِ. لِمَاذَا غِبْتَ أَمْسِ؟ لِأَنَّنِي مَرِضْتُ أَمْسِ بِالْحُمّٰى وَالزُّكَامِ. أَيْنَ أَخُوْكَ خَالِد؟ إِنَّهُ مَرِضَ مَرَضًا خَفِيْفًا.

اِنْتَهٰى يَنْتَهِي اِنْتِهَاءً ختم ہونا اِنْتَهَى الدَّرْسُ. اِنْتَهَى الْوَقْتُ. اِنْتَهَتِ الْحِصَّةُ الرَّابِعَةُ. سَيَنْتَهِي الْجُزْءُ الْأَوَّلُ الْيَوْمَ وَمَتٰى نَبْدَأُ الْجُزْءَ الثَّانِيَ؟ قَدِ انْتَهَى الْأَذَانُ.

وَصَلَ يَصِلُ وُصُوْلًا پہنچنا وَصَلَ مُدِيْرُ الْمَدْرَسَةِ، وَوَصَلَ مَعَهُ الْمُعَلِّمُوْنَ. مَتٰى وَصَلْتَ؟ وَصَلْتُ قَبْلَ عَشْرِ دَقَائِقَ. وَصَلْنَا بِخَيْرٍ، وَوَصَلْنَا فِي الْوَقْتِ.

وَقَفَ يَقِفُ وُقُوْفًا رکنا، ٹھہرنا، کھڑا ہونا يَقِفُ كُلُّ طَالِبٍ لَمْ يَحْفَظْ دَرْسَهُ. وَقَفَ طَالِبٌ وَسَأَلَ الْمُدَرِّسَ سُؤَالًا. وَقَفَتْ طَالِبَةٌ وَسَأَلَتِ الْمُعَلِّمَةَ سُؤَالًا. يَا سَائِقُ، قِفْ حَتّٰى تُضِيْءَ الْإِشَارَةُ الْخَضْرَاءُ.

تَوَقَّفَ يَتَوَقَّفُ تَوَقُّفاً رکنا، ٹھہرنا قَدْ تَوَقَّفَ الْمَطَرُ الآنَ.

لِمَاذَا تَوَقَّفَ العَمَلُ؟ تَوَقَّفَ العَمَلُ لِأَنَّ الكَهْرَبَاءَ اِنْقَطَعَتْ قَبْلَ قَلِيلٍ.

تمرين ٤٨

اِسْتَعْمِلْ كُلًّا من الأَفْعَالِ الآتِيَةِ فِي جُمْلَةٍ مُفِيدَةٍ من عِنْدِكَ:

تَأَخَّرَ ابْتَدَأَ تَحَرَّكَ رَنَّ سَقَطَ
ضَحِكَ ضَاعَ تَعَطَّلَ غَابَ فَرِحَ
اِقْتَرَبَ اِنْقَطَعَ اِنْقَلَبَ كَبِرَ اِنْكَسَرَ
مَرَّ اِسْتَمَرَّ مَرِضَ اِنْتَهَى وَصَلَ
وَقَفَ تَوَقَّفَ

تمرين ٤٩

اِمْلَأْ كُلًّا مِنَ الْفَرَاغَاتِ الآتِيَةِ بِفِعْلٍ مَاضٍ مُنَاسِبٍ:

① .... الحِصَّةُ الأُولَى، وَ............ الحِصَّةُ الثَّانِيَةُ.
② .... دَرْسُ التَّفْسِيرِ، و............ دَرْسُ الفِقْهِ.
③ .... سَيَّارَةٌ فِي وَسَطِ الطَّرِيقِ، وَ............ المُرُورُ.
④ .... حَافِلَتُنَا نِصْفَ سَاعَةٍ.
⑤ .... أَذَانُ المَغْرِبِ، وَ............ الصَّلَاةُ.
⑥ .... السَّاعَةُ مِنْ يَدِي، و............

⑦ .... جَرَسُ الْمَدْرَسَةِ، و .... الطُّلَّاب كُلُّهُمْ.

⑧ ...... الْمُدِيْرُ، وَ .... الْمُعَلِّمُوْنَ.

⑨ ...... نَدِيم، و ...... عَنِ الدَّرْسِ يَوْمَيْنِ.

تمرين ٥٠

ضَعْ فَاعِلًا مُنَاسِبًا فِى الْفَرَاغِ فِيمَا يَأْتِي :

① قد انْتَهَى.......... . ② قَدْ اِبْتَدَأَ .... ③ اِنْتَهَتْ ...... الآنَ.

④ رَنَّ .... ⑤ قَدْ سَقَطَتْ ...... مِنْ يَدِيْ، وانْكَسَرَتْ.

⑥ ضَاعَ .... ⑦ غَابَ الْيَوْمَ ...... وَ ...... وَ ....

⑧ غَابَتِ الْيَوْمَ ......و......و...... . ⑨ وَصَلَ ...... فِي الْوَقْتِ.

⑩ تَوَقَّفَ ....

* * *

الدَّرْسُ العِشْرُونَ

أَفْعَالٌ مُتَعَدِّيَةٌ إِلَى مَفْعُولٍ وَاحِدٍ

الفعل	فاعله	المفعول به
أَخَذَتْ	مَحْمُودَةُ	الجَائِزَةَ.
يُسَاعِدُ	الغَنِيُّ	الفَقِيرَ.
يَتَعَلَّمُ	المُسْلِمُ	القُرْآنَ الكَرِيمَ.

آپ جانتے ہیں کہ متعدی فعل کا عمل یا اثر اس کے فاعل تک محدود نہیں رہتا۔ بلکہ مفعول بہ پر بھی واقع ہوتا ہے۔ اس لئے مفعول بہ کو ذکر کئے بغیر اس کا مفہوم پوری طرح ادا نہیں ہوتا۔ مثلاً أَخَذَتْ مَحْمُودَةُ الجَائِزَةَ (محمودہ نے انعام لیا) ایک پورا جملہ ہے۔ اس میں أَخَذَتْ متعدی فعل ہے۔ مَحْمُودَة اس کا فاعل مرفوع ہے۔ اور الجَائِزَةَ اس کا مفعول بہ منصوب ہے۔ اس جملے کا مفہوم پوری طرح واضح ہے۔ لیکن اگر آپ أَخَذَتْ مَحْمُودَةُ کہہ کر خاموش ہو جائیں تو بات ادھوری رہے گی، اور سننے والے کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوگا کہ محمودہ نے کیا لیا؟ قلم، دوات، یا پھر اور؟ یہ تشنگی الجَائِزَةَ (مفعول بہ) کے ذکر کر دینے سے دور ہو جائے گی۔ اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ متعدی فعل کے لئے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کا ذکر کرنا کتنا ضروری ہے!

أَخَذَ يَأْخُذُ أَخْذًا پکڑنا، لینا أَخَذَ الوَالِدُ سَمَّاعَةَ الهَاتِفِ. مَنْ أَخَذَ قَلَمِي؟ لَعَلَّ فَاطِمَةَ أَخَذَتْهُ. أَخَذَ المُعَلِّمُ الطَّبَاشِيرَ

وَكَتَبَ الدَّرْسَ. خُذِ القَلَمَ، واكْتُبِ التَّمْرِيْنَ.

أَدَّى يُؤَدِّي تَأْدِيَةً وَأَدَاءً ادا کرنا، انجام دینا أَدَّيْنَا صَلَاةَ الظُّهْرِ فِي الْمَسْجِدِ. يُؤَدِّي الْمُعَلِّمُ وَاجِبَهُ. تُؤَدِّي الْمُعَلِّمَةُ وَاجِبَهَا.

بَدَأَ يَبْدَأُ بَدْأً شروع کرنا سَنَبْدَأُ الدَّرْسَ الجَدِيْدَ فِي الحِصَّةِ القَادِمَةِ إِنْ شَاءَ اللهُ. يَبْدَأُ الْمُصَلِّي صَلَاتَهُ بِقِرَاءَةِ سُوْرَةِ الفَاتِحَةِ. سَنَبْدَأُ العَمَلَ فِي الوَرْشَةِ فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ.

بَلَغَ يَبْلُغُ بُلُوْغًا (عمر کو) پہنچنا، بالغ ہونا، (کسی جگہ) پہنچنا بَلَغَتِ السَّيَّارَةُ لَاهُورَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ. بَلَغْنَا مَطَارَ إِسْلَامْ آباد قُبَيْلَ الفَجْرِ. مَتَى تَبْلُغُ القَرْيَةَ؟ سَأَبْلُغُهَا وقتَ العَصْرِ إن شاء الله تعالى.

اِجْتَازَ يَجْتَازُ اِجْتِيَازًا (امتحان) پاس کرنا (میں سے) گذرنا اِجْتَازَ اِبْنِي اليومَ اِمْتِحَانَ الصَّفِّ الأَوَّلِ وَفَرِحَ جِدًّا. اِجْتَازَتْ أُخْتِي اِمْتِحَانَ الدِّرَاسَةِ الثَّانَوِيَّةِ اليَوْمَ، وَفَرِحَتْ جِدًّا، وَفَرِحَتِ الأُسْرَةُ.

أَحَبَّ يُحِبُّ حُبًّا پسند کرنا، محبت کرنا نُحِبُّ اللُّغة العَرَبية لِأَنَّهَا لُغَةُ القرآنِ الكريم. أُحِبُّ وَطَنِي باكستانَ كَثِيْرًا. اِبْنُكَ محمود خان طَالِب مُهَذَّب مُجْتَهِد يُحِبُّهُ الْجَمِيْعُ. أُحِبُّ الحَلِيْبَ وَلَا أُحِبّ الشَّايَ.

اِحْتَرَمَ يَحْتَرِمُ اِحْتِرَامًا أَحْتَرِمُ أَبِي وَأُمِّي، وَأَحْتَرِمُ مُعَلِّمِي.

اَلطُّلَّابُ يَحْتَرِمُوْنَ الْمُعَلِّمِيْنَ والْمُدِيْرَ. الطَّالِبَاتُ يَحْتَرِمْنَ الْمُدِيْرَةَ وَالْمُعَلِّمَاتِ.

حَفِظَ يَحْفَظُ حِفْظًا یاد کرنا، تحفظ کرنا حَفِظَ الطَّالِبُ سُوْرَةَ الرَّحْمٰنِ. حَفِظَتِ الطَّالِبَةُ الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ فِي سَنَتَيْنِ. يَحْفَظُ الشُّرْطِيُّ نِظَامَ الْمُرُوْرِ. تَحْفَظُ الشُّرْطَةُ الْأَمْنَ وَالنِّظَامَ.

دَخَلَ يَدْخُلُ دُخُوْلاً میں داخل ہونا دَخَلَ الطُّلَّابُ حُجْرَةَ الْفَصْلِ وَجَلَسُوا فِي مَقَاعِدِهِمْ أَوَّلاً، ثُمَّ دَخَلَ الْمُعَلِّمُ. دَخَلَ الْمُصَلُّوْنَ الْمَسْجِدَ بَعْدَ الْأَذَانِ وَصَلُّوا مَعَ الْجَمَاعَةِ.

دَرَسَ يَدْرُسُ دَرْسًا وَدِرَاسَةً پڑھنا، تعلیم پانا أين دَرَسْتَ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ؟ دَرَسْتُهَا فِي مَعْهَدِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ، ثُمَّ دَرَسْتُ فِي الْجَامِعَةِ الْإِسْلَامِيَّةِ الْعَالَمِيَّةِ. نَدْرُسُ فِي الْحِصَّةِ الْأُوْلَى تَجْوِيْدَ الْقُرْآنِ الكريم وَنَدْرُسُ فِي الْحِصَّةِ الثَّانِيَةِ الْحَدِيْثَ النَّبَوِيَّ الشَّرِيْفَ.

أَدْرَكَ يُدْرِكُ إِدْرَاكًا (گاڑی وغیرہ کو) پا لینا، پکڑنا أَسْرَعَ الْمُسَافِرُ وَأَدْرَكَ الْقِطَارَ الْأَوَّلَ. يَا خالد اِرْكَبْ سَيَّارَةَ أُجْرَةٍ حَتّٰى تُدْرِكَ الْحَافِلَةَ الذَّاهِبَةَ إِلَى بشاور. أَدْرَكْتُ الْجَمَاعَةَ.

رَتَّبَ يُرَتِّبُ تَرْتِيْبًا ترتیب دینا رَتَّبَتْ سَلْمَى الْبَيْتَ تَرْتِيْبًا جَيِّداً. رَتَّبَ الطَّالِبُ كُتُبَهُ وَمَتَاعَه فِي حُجْرَتِهِ. لَقَدْ رَتَّبْنَا هٰذِهِ الْكُتُبَ كُلَّهَا بِعِنَايَةٍ جَيِّدَةٍ. يَا أَخِي رَتِّبْ حُجْرَتَكَ.

رَاجَعَ يُرَاجِعُ مُرَاجَعَةً (سبق وغیرہ) دہرانا، یاد کرنا (ڈاکٹر وغیرہ سے) مشورہ کرنا يُرَاجِعُ الطُّلَّابُ دُرُوْسَهُمْ. اِقْتَرَبَ الِامْتِحَانُ وأَصْبَحَ الطُّلَّابُ يُرَاجِعُوْنَ دُرُوْسَهُمْ. يَا أُخْتِي، أَنْتِ مَرِيْضَة، فَرَاجِعِي الطَّبِيْبَةَ اليَوْمَ.

رَكِبَ يَرْكَبُ رُكُوْبًا الشَّيْءَ پر سوار ہونا رَكِبَ الْمُسَافِرُ الْقِطَارَ وَوَصَلَ إِلى لَاهُوْرَ. تَعَالَ ارْكَبِ الدَّرَّاجَةَ النَّارِيَّةَ خَلْفِيْ. كيفَ وصلتَ اليومَ مُبَكِّرًا. رَكِبْتُ قِطَارَ الصَّبَاحِ فَوَصَلْتُ مُبَكِّراً. بعضُ الطُّلَّابِ يَركبونَ السَّيَّاراتِ وآخرونَ يركَبونَ الدَّراجَات.

زَارَ يَزُوْرُ زِيَارَةً فُلَانًا سے ملاقات کو آنا، زیارت کرنا زَارَ الطُّلَّابُ الْمُعَلِّمَ الجَدِيْدَ فِي بَيْتِهِ. زَارَتِ الطَّالِبَاتُ مُعَلِّمَةَ اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ فِي مَنْزِلِهَا. أَنَا أَزُوْرُکَ، وَأَنْتَ لَا تَزُوْرُنَا.

سَاعَدَ يُسَاعِدُ مُسَاعَدَةً کسی کی مدد کرنا سَاعد الْمُعَلِّمُ الطُّلَّابَ. سَاعَدَ مَحْمُوْدٌ أُخْتَهُ الصُّغْرَى فِي حَلِّ الْمَسَائِلِ الحِسَابِيَّةِ. سَاعَدَنِي أَخِي فِي دُرُوْسِي. يَجِبُ أَنْ تُسَاعِدَ الْمُحْتَاجِيْنَ وَالمساكين.

شَرَحَ يَشْرَحُ شَرْحًا الشَّيْءَ کی تشریح کرنا شَرَحَ الْمُعَلِّمُ الدَّرْسَ. شَرَحَتِ الْمُعَلِّمَةُ الدَّرْسَ جَيِّدًا. سَأَشْرَحُ لَكُمُ الدَّرْسَ. أَنَا أَشْرَحُ لَکَ الْقِصَّةَ.

شَكَرَ يَشْكُرُ شُكْرًا أَحَدًا کسی کا شکریہ ادا کرنا شَكَرَ الْوَالِدُ الْمُعَلِّمَ. شَكَرَتِ الْوَالِدَةُ الطَّبِيبَةَ. اُشْكُرْ مَنْ سَاعَدَكَ. أَشْكُرُكَ يَا أَخِي. فَقَدْ سَاعَدْتَنِي كَثِيرًا.

شَاهَدَ يُشَاهِدُ مُشَاهَدَةً الشَّيْءَ کسی چیز کا مشاہدہ کرنا، دیکھنا زُرْنَا لَاهُورَ وَشَاهَدْنَا آثَارَهَا. هٰؤُلَاءِ الضُّيُوفُ يُشَاهِدُونَ مَسْجِدَ الْفَيْصَلِ. زُرْتُ الْقَاهِرَةَ وَشَاهَدْتُ آثَارَهَا.

أَصْلَحَ يُصْلِحُ إِصْلَاحًا الشَّيْءَ کو درست کرنا، مرمت کرنا أَصْلَحَ أَخِي دَرَّاجَتَهُ. مَنْ يُصْلِحُ سَاعَتِي هٰذِهِ؟ يُصْلِحُهَا السَّاعَاتِيُّ. مَنْ يُصْلِحُ دَرَّاجَتِي؟ يُصْلِحُهَا خَالُكَ إِبْرَاهِيمُ.

صَنَعَ يَصْنَعُ صُنْعًا کسی چیز کو بنانا، تیار کرنا أَبُوكَ نَجَّارٌ مَاهِرٌ يَصْنَعُ الْكَرَاسِيَّ وَالْمَنَاضِدَ بِمَهَارَةٍ. مَنْ يَصْنَعُ الْفَطُورَ؟ أَنَا يَا أُمِّي، أَصْنَعُ الْفَطُورَ. اِصْنَعْ لِي فِنْجَانًا مِنَ الشَّايِ. مَنْ صَنَعَ هٰذَا الطَّعَامَ اللَّذِيذَ؟ أَنَا صَنَعْتُهُ يَا أُمِّي. أَحْسَنْتِ يَا بِنْتِي.

أَضَاعَ يُضِيعُ إِضَاعَةً الشَّيْءَ کو ضائع کرنا، گم کرنا أَضَعْتُ الْيَوْمَ وَرَقَةَ مِئَةٍ. أَيْنَ أَضَعْتَهَا؟ لَعَلَّهَا ضَاعَتْ مِنِّي فِي السُّوقِ. لَايُضِيعُ الْعَاقِلُ وَقْتَهُ سُدًى. لَاتُضِعْ أَوْقَاتَكَ فِي اللَّعِبِ الْكَثِيرِ.

عَبَدَ يَعْبُدُ عِبَادَةً اللّٰهَ کی عبادت کرنا يَعْبُدُ الْمُسْلِمُ اللّٰهَ، وَلَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا. يَا أَخِي، اُعْبُدِ اللهَ وَأَكْثِرْ ذِكْرَهُ. يَا إِخْوَانِي، لَاتَعْبُدُوا غَيْرَ اللهِ.

عَرَفَ يَعْرِفُ مَعْرِفَةً الشَّيْءَ کو جاننا، پہچاننا أَ تَعْرِفُ مَنزِلَ الشَّيْخِ عَبْدالكَرِيمِ؟ نَعَمْ، أَعْرِفُهُ جَيِّداً. أَ تَعْرِفُ هَذَا الطَّالِبَ السُّودَانِيَّ؟ نَعَمْ، أَعْرِفُهُ جَيِّدًا مُنذُ مُدَّةٍ. مَنْ يَعْرِفُ الطَّرِيقَ إلى قَرِيَة خيربور؟ مَا نَعْرِفُ.

تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلُّمًا الشَّيْءَ کو سیکھنا لِمَاذَا تَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ؟ إِنَّها لَيْسَت لُغَتَنَا. أَتَعَلَّمُهَا لِأَعْلَمَ القُرْآنَ الكريمَ والحَدِيْثَ الشَّرِيْفَ. تَعَلَّمْ قِيَادَةَ السَّيَّارَة جَيِّدًا. أَيْنَ تَعَلَّمْتَ تَجْوِيْدَ القُرآنِ؟ تَعَلَّمْتُهُ فِي مَدْرَسَةِ تَحْفِيْظِ القُرآنِ في فيصل آباد.

فَاتَ يَفُوتُ فَوْتًا الشَّيْءُ فُلَانًا کسی چیز کا ہاتھ نہ آنا، چھوٹ جانا تَأَخَّرْتُ اليَوْمَ سَاعَةً كَامِلَةً، وَفَاتَنِي دَرْسَانِ. مَرِضَتْ أُخْتِي كَوثر، وَفَاتَتْهَا دُرُوسٌ كَثِيرة. أَفَاتَكَ القِطَارُ؟ نَعَمْ، يا اخِي تَأَخَّرْتُ قَلِيلاً وَفَاتَنِي القِطَارُ الأَوَّلُ.

تَكَلَّمَ يَتَكَلَّمُ تَكَلُّمًا لُغَةً کو بولنا أَتَتَكَلَّمُ اللُّغة العربية؟ نعم أتكلم اللُّغَتَيْنِ العَربية والإِنْجَلِيزِيَّة. أختُكَ تَتَكَلَّمُ اللُّغة العربِيَّة قَلِيلاً.

اِنْتَظَرَ يَنْتَظِرُ اِنْتِظَارًا شَيْئًا کا انتظار کرنا مَاذَا تَنْتَظِرُ هُنَا؟ أَنْتَظِرُ حَافِلَةَ المَدْرَسَةِ. يَا خديجة، اِنْتَظِرِيْنِي قَلِيلاً. نَعَمْ، سَأَنْتَظِرُكَ حَتَّى السَّاعَةِ العَاشِرَةِ.

أَوْقَفَ يُوْقِفُ إِيْقَافًا الشَّيْءَ کو روکنا، کھڑا کرنا مَنْ أَوْقَفَ السَّيَّارَةَ هُنَا؟ الوَالِدُ أَوْقَفَ هَذِهِ السَّيَّارَةَ هُنَا. يَا خَالِد، أَوْقِفْ تِلْكَ الشَّاحِنَةَ. نَعَمْ، يَا أَخِي سَأُوْقِفُهَا حَالاً.

تمرين ٥١

إِسْتَعْمِلْ كُلاًّ مِنَ الأَفْعَالِ الآتِيَةِ فِي جُمْلَةٍ مفيدة مِنْ عِنْدِك:

أَخَذَ أَدَّى بَدَأَ بَلَغَ اِجْتَازَ أَحَبَّ

اِحْتَرَمَ دَرَسَ رَتَّبَ رَاجَعَ رَكِبَ زَارَ

سَاعَدَ شَرَحَ شَكَرَ شَاهَدَ

تمرين ٥٢

إِسْتَعْمِلْ كلا من الأفعال الآتية في جُملة مفيدة من عِندك:

اَصْلَحَ صَنَعَ أَضَاعَ عَبَدَ عَرَفَ

تَعَلَّمَ فَاتَ تَكَلَّمَ اِنْتَظَرَ أَوْقَفَ

تمرين ٥٣

ضَعْ فَاعِلاً مُنَاسِبًا في الفَرَاغ فِيمَا يأتي:

① أَخَذَ.......... الكِتَاب.
② أَدَّى .... الصَّلَاة.
③ اِجْتَازَتْ ..... الاِمْتِحَان.
④ يَحْتَرِم.......... المدرسين.
⑤ يَدْرُسُ .... الدُّرُوس.
⑥ سَاعَدَ .... الفَقِيْر.
⑦ يَشْرَحُ ....الدَّرْسَ عَلَى السَّبُّورة.

أَفْعَال مُتعَدِّيَةٌ إِلَى مَفْعُوْلَيْنِ

الفعل	فاعله	مفعوله	مفعوله
أَعْطَى	الوَالِدُ	اِبْنَهُ	سُوَيْعَةً. ☞
يُعَلِّمُ	المُقْرِئُ	الطُّلَّابَ	تَجْوِيْدَ القُرآن.
أَرَى	المُعَلِّمُ	الطُّلَّابَ	أَسَاسَ الصَّرْفِ.

جیسا کہ آپ دیکھتے ہیں، مذکورہ بالا تینوں جملوں میں پہلے ایک فعل، پھر اس کا فاعل اور اس کے بعد ہر فعل کے دو مفعول بہ ذکر کیے گئے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ تینوں افعال أَعْطَى، يُعَلِّمُ، أَرَى دو دو مفعول بہ تک متعدی ہوتے ہیں۔ اسی قسم کے چند اور مشہور افعال درج ذیل ہیں:

بَلَّغَ يُبَلِّغُ تَبْلِيْغًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز (یا پیغام وغیرہ) پہنچانا

مَنْ بَلَّغَكُمْ هَذا الخَبَرَ؟ لَنَا جَارٌ يَعْمَلُ فِي مَكْتَبِ الصَّحِيْفَةِ اليَوْمِيَّةِ وَهُوَ الَّذي بَلَّغَنَا هَذَا الخَبَرَ صباحَ اليَوم. إِذَا كَتَبْتِ رِسَالَةً إِلَى أُمِّكِ فَبَلِّغِيْهَا سَلَامِي.

دَرَّسَ يُدَرِّسُ تَدْرِيْسًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز (مضمون، کتاب، علم وغیرہ) پڑھانا

مَنْ يُدَرِّسُكُمْ صَحِيْحَ البُخَارِيِّ؟ اَلشَّيْخُ عَبْدُالرحمن يُدَرِّسُنَا صَحِيْحَ البُخَارِيِّ. وهَذَا أستاذنا خليلُ الله الذي يُدَرِّسُنَا قَوَاعِدَ

اللُّغة العربيـة. مَنْ يُدَرِّسُكُم مادَّة الإنْشاء؟ الأستاذ عبدالخالق يُدَرِّسُنَا مادَّة الإنشاء، وكذلك يُدَرِّسُنَا مَادَّةَ اللُّغة العربيـة.

أَرَى يُرِي إِرَاءَةً فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز دکھانا

أَرِنِي دَرَّاجَتك الجديدة هذِه يا خالد. تَعَالَ مَعِي إِلى بَيْتِنَا، أُرِيْكَ كِتَابًا مُفِيدًا جِدًّا. أَرِيْنِي سَاعَتَكِ يَا خَوْلَة. أَرِنِي جَوَازَ سَفَرِكَ يَا نَاصِر. أَرَانَا الوَالِدُ اليَوْمَ أَسَاسَ الصَّرْفِ.

رَزَقَ يَرْزُقُ رِزْقًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز عطا کرنا، دینا

يَرْزُقُ اللهُ النَّاسَ الطَّعَام والشَّراب وكُلَّ ما يَحْتَاجُوْنَ إِلَيْهِ. دَعَا إبراهيمُ اللهَ أَنْ يَرْزُقَهُ وَلَدًا صَالِحًا، فَاسْتَجَابَ لَهُ وَرَزَقَهُ إِسْمَاعِيل. رَزَقَ اللهُ حَامِدًا وَزَوْجَتَهُ طِفْلَةً جَمِيْلَةً. أَسْأَلُ اللهَ أن يرزُقَنَا التَّوفِيْقَ والنَّجَاح.

سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی سے کوئی چیز مانگنا، پوچھنا

مَرَّ المُفَتِّشُ عَلَى الفُصُوْلِ وَسَأَلَ الطُّلَّابَ أَسْئِلَةً. لَعَلَّكَ تَسْأَلِيْنَنِي هَذَا السُّؤَالَ ثَالِثَ مَرَّةٍ؟ يَسْأَلُ الفَقِيْرُ النَّاسَ صَدَقَةً، فَيُعْطِيهِ بَعْضُهم شَيئا ولا يُعْطِيْه الآخَرُون شَيْئًا. سَأَلَنِي خَالِد قَلَمِي.

أَعْطَى يُعْطِي إِعْطَاءً فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز دینا، عطا کرنا

مَنْ أَعْطَاكَ هَذِهِ السَّاعَةَ يَا مَرْوَان؟ أَعْطَانِيْهَا أَبِي بَعْدَ النَّجَاحِ فِي الإِمْتِحَان. قال المُدَرِّس: سأُعْطِيْكُمْ فُرْصَةً أُخْرَى.

يَأْمُرُنَا الإسلام أَنْ نُعْطِيَ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ. سَنُعْطِي الْمُجْتَهِدِيْنَ جَوَائِزَ. أَعْطِنِي كِيْلُوْ مِنَ السُّكَّرِ وَكِيْلُوَيْنِ مِنَ الأُرْزِ الجَيِّدِ.

عَلَّمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيْمًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کسی چیز کی تعلیم دینا، سکھانا

مَنْ يُعَلِّمُكُمُ القُرْآنَ؟ الْمُقْرِئُ عَبْدُالحنان يُعَلِّمُنَا القُرْآنَ وَمَادَّةَ اللُّغة العربية. عَلَّمَتْنِي أُمِّي الْقِرَاءَةَ والْكِتَابَةَ قَبْلَ دُخُوْلِ الْمَدْرَسَةِ. مَنْ عَلَّمَكَ الْخِيَاطَةَ وَالتَّطْرِيْزَ؟

عَوَّدَ يُعَوِّدُ تَعْوِيْدًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کسی چیز کا عادی بنانا، کی عادت ڈالنا

كَانَ الْوَالِدُ يُعَوِّدُنَا الْمُحَافَظَةَ عَلَى الصَّلَاةِ. عَوَّدَتْ خَوْلَةُ أولادَها احْتِرَامَ الْكِبَارِ وَالصِّدْقَ فِي الْقَوْلِ. الرِّيَاضَةُ تُعَوِّدُنَا النَّشَاطَ والنِّظَامَ في الْعَمَلِ.

أَقْرَأَ يُقْرِئُ إِقْرَاءً کسی کو کوئی مضمون پڑھانا

مَنْ يُقْرِئُكُمْ تَجْوِيْدَ الْقُرآن الكريم؟ الشَّيخ عَبْدُالرحمن حامد يُقْرِئُنَا تَجْوِيْدَ الْقُرآن. وَالأُسْتَاذُ أحمد طيب يُقْرِئُنَا الْحَدِيْثَ الشَّرِيْفَ.

مَنَحَ يَمْنَحُ مَنْحًا فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز دینا، عطا کرنا

مَنَحَتِ الْكُلِّيَّةُ الطُّلَّابَ الْمُجْتَهِدِيْنَ جَوَائِزَ. مَنَحَ الْمُدِيْرُ الْمُجْتَهِدَ جَائِزَةً وَكَأْسًا. مَنَحَ عَمِيْدُ الْكُلِّيَّةِ الطُّلَّابَ

الْمُتَفَوِّقِيْنَ فِي التَّعْلِيْمِ جَوَائِزَ وَشَهَادَاتِ تَقْدِيْرٍ. سَتَمْنَحُ الْجَامِعَةُ الْيَوْمَ الطُّلَّابَ النَّاجِحِيْنَ شَهَادَاتِهِمْ.

نَاوَلَ يُنَاوِلُ مُنَاوَلَةً فُلَانًا الشَّيْءَ کسی کو کوئی چیز پکڑانا، اٹھا کر دینا، لا دینا

نَاوِلْنِي سَمَّاعَةَ الْهَاتِفِ. مَنْ يُنَاوِلُنِي الْقَلَمَ؟ أَنَا، يَا أَخِي. نَاوِلِيْنِي تِلْكَ الْكَأْسَ يَا فَاطِمَةُ. نَاوِلِيْنِي ثِيَابَ الْمَدْرَسَةِ يَا أُمِّي. يَا خَالِدُ نَاوِلْ أَبَاكَ الْجَرِيْدَةَ.

تمرين ٥٤

اِسْتَعْمِلْ كُلًّا مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَةٍ مِنْ عِنْدِكَ:

بَلَّغَ دَرَّسَ أَرَى رَزَقَ سَأَلَ

أَعْطَى عَوَّدَ أَقْرَأَ مَنَحَ نَاوَلَ

تمرين ٥٥

ضَعْ مفعولا به مناسبا في كلّ فراغ مما يأتي:

① أُرِيْدُ أَنْ أَسْأَلَكَ ....

② سَأَلَ الْفَقِيْرُ .... مُسَاعَدَةً.

③ مَنْ بَلَّغَكَ ....؟

④ الْخَادِمُ بَلَّغَنِي ....

⑤ الشَّيخ أحمد يُدَرِّسُنَا ....

⑥ أَسَاسُ الصَّرف عَلَّمَنِي ....

⑦ الْوَالِدُ أَعْطَانِي ....

⑧ جَارِي عَوَّدَنِي ....

⑨ الْمُقْرِئُ عبدالرحيم يُقْرِئُنَا ....

⑩ الْمُعَلِّمُ عَوَّدَنَا ....

الفِعْلُ المُتَعَدِّی بِحَرْفِ جَرٍّ

گذشتہ اسباق میں آپ فعل کی دونوں قسموں یعنی لازم اور متعدی کا مفصل بیان اور کئی مشہور لازم اور متعدی افعال کے معانی اور استعمالات کا تعارف پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ہم آپ کو متعدی فعل کی ایک نئی قسم الفِعْلُ المُتَعَدِّی بِحَرْفِ جَرٍّ سے متعارف کرانا چاہتے ہیں۔ اس قسم کے افعال عربی زبان میں نہایت کثرت سے مستعمل ہیں۔ اس لئے عربی زبان وادب کے اساتذہ اور طلبہ کے لئے ان کا سمجھنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ ان کے صحیح استعمالات سے آگاہ نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے ملک کے اساتذہ اور طلبہ عربی لکھنے اور بولنے سے ڈرتے ہیں اور بامر مجبوری اسے بولنے اور لکھنے کی صورت میں طرح طرح کی غلطیاں کرتے ہیں۔

الفِعْلُ المُتَعَدِّی بِحَرْفِ جَرٍّ ایسے فعل کو کہتے ہیں جو خودتو لازم ہونے کی وجہ سے مفعول تک متعدی نہیں ہوتا، بلکہ اس کا عمل مفعول تک پہنچانے کے لئے اس سے پہلے کوئی موزوں حرف جر استعمال ہوتا ہے، جس کی مدد اور توسط سے وہ متعدی بن جاتا ہے۔ ایسے افعال کی دو قسمیں ہیں:

❶ الاَفْعَالُ المُتَعَدِّیَۃُ إِلَی مَفْعُوْلِهَا بِحَرْفِ جَرٍّ (وہ افعال جو کسی حرف جر کے ذریعے سے مفعول تک متعدی ہوتے ہیں)۔

یہ افعال لازم ہوتے ہیں اور انہیں مفعول تک متعدی بنانے کے لئے کسی

موزوں حرف جر کو استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مفعوله	حرف الجرّ	الفاعل	الفعل
الدِّرَاسَةِ.	مِنَ	الطُّلَّابُ	فَرَغَ
المُسْتَشْفَى.	إِلَى	المَرِيضُ	ذَهَبَ
اللهِ. (بندے نے اللہ کے حضور توبہ کی)	إِلَى	العَبْدُ	تَابَ
العَبْدِ. (اللہ نے بندے کی توبہ قبول کی)	عَلَى	اللهُ	تَابَ

❷ الأَفْعَالُ الْمُتَعَدِّيَةُ إِلَى مَفْعُوْلِهَا الثَّانِي بِحَرْفِ جَرّ (ایسے افعال جو کسی حرف جر کی مدد سے دوسرے مفعول تک متعدی ہوتے ہیں)۔

یہ افعال پہلے مفعول تک خود ہی (کسی حرف جر کی مدد کے بغیر) متعدی ہوتے ہیں تاہم انہیں دوسرے مفعول تک متعدی بنانے کے لئے اس سے پہلے کوئی موزوں حرف جر استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مفعول الثاني	حرف الجر	مفعوله الاول	الفاعل	الفعل
العَدْلِ.	بِـ	المُسْلِمِيْنَ	الإِسْلَامُ	يَأْمُرُ
الظُّلْمِ.	عَنِ	المُسْلِمِيْنَ	الإِسْلَامُ	يَنْهَى
القَرْيَةِ.	عَلَى	المَدِيْنَةَ	الرَّجُلُ	فَضَّلَ

یہاں چند امور کو مدنظر رکھنا ضروری ہے:

❶ فعل متعدی بحرف جر کا عمل جس اسم تک متعدی ہوتا ہے وہ اگرچہ معنوی طور پر اس کا مفعول ہی ہوتا ہے لیکن وہ حقیقتاً اور لفظاً مفعول بہ نہیں ہوتا۔ اس لئے نحو کی کتابوں میں اسے اسم مجرور لکھا جاتا ہے۔ حرف جر اور اسم

مجرور دونوں اپنے فعل سے متعلق ہوتے ہیں۔

❷ حرف جر، فعل اور اس کے معنوی مفعول (اسم مجرور) کے درمیان رابطے اور پل کا کام دیتا ہے۔ کیونکہ اس کی مدد اور توسط سے فعل کا عمل اس تک پہنچتا ہے۔ اس لئے اس حرف جر کو فعل کا صِلَه بھی کہا جاتا ہے۔ صِلَه کی جمع صِلَات ہے۔

افعال کے صحیح صِلات کو یاد رکھیں

لازم افعال کو متعدی بنانے کے لئے حرف جر یا صِلات کے استعمال میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس مقصد کے لئے کوئی ایک مخصوص حرف یا صِلہ استعمال نہیں ہوتا۔ بلکہ اہل زبان کے محاورے کے مطابق ہر فعل کے لئے اس مخصوص حرف کو استعمال کرنا چاہئے جو مطلوبہ مفہوم اور معنی ادا کرنے کے لئے موزوں ہو۔ آپ نے ابھی اوپر کی مثالوں میں دیکھا ہے کہ ایک ہی فعل تَابَ کے بعد إلَى اور عَلَى کے استعمال سے اس کا معنی مختلف ہوگیا ہے۔ نیز يَأْمُرُ کا صِلَه ب آیا ہے، جبکہ يَنْهَى کا صِلَه عَنْ استعمال ہوا ہے۔ کبھی ایک فعل، حرف جر کے بغیر ہی متعدی ہوتا ہے تو ایک مفہوم دیتا ہے جبکہ اس کے ساتھ صِلہ آنے سے اس کا مفہوم یکسر بدل جاتا ہے، مثلاً:

سَأَلْتُ خَالِدًا قَلَمَهُ. میں نے خالد سے اس کا قلم مانگا۔

سَأَلْتُ خَالِدًا عَنْ صِحَّتِهِ. میں نے خالد سے اس کی صحت کے بارے میں دریافت کیا۔

اور کبھی صِلہ کی تبدیلی سے فعل کا مفہوم بالکل الٹ جاتا ہے، مثلاً:

يَرْغَبُ أَحْمَدُ فِي مُوَاصَلَةِ الدِّرَاسَةِ. احمد تعلیم جاری رکھنے کا شوق رکھتا ہے۔
يَرْغَبُ الأَحْمَقُ عَنِ الدِّرَاسَةِ. بیوقوف تعلیم سے نفرت کرتا ہے۔

مختلف افعال کے صلات اور محاوروں سے آگاہی کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنی درسی اور غیر درسی عربی کتابوں کا مطالعہ کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ کونسے افعال لازم استعمال ہوتے ہیں اور کون سے متعدی؟ نیز یہ کہ کس کس فعل کے ساتھ کون سا صِلہ استعمال ہوتا ہے؟ اور کونسا محاورہ کس مفہوم اور معنی کے لئے آتا ہے۔ اس طریقے سے آپ مسلسل مطالعے اور جستجو کی بدولت، افعال اور محاوروں کے صحیح استعمالات سے واقف ہو سکتے ہیں۔

ہم آئندہ اسباق میں اس قسم کے مشہور افعال اور ان کے صلات کے استعمالات درج کر رہے ہیں۔ آپ انہیں غور سے پڑھیں اور ذہن نشین کرنے کی کوشش کریں، اور انہیں اپنی روز مرہ کی گفتگو اور تحریر میں استعمال کرنے کی مشق کریں۔

لفظی ترجمہ کرنے سے اجتناب کریں

ہمارے ہاں جملوں اور عبارتوں کے لفظی ترجمہ کرنے کے رجحان کی وجہ سے طلبہ صِلات کے استعمال میں عموماً غلطی کر جاتے ہیں۔ ایسی اغلاط کی چند مثالیں ملاحظہ کیجئے:

	غلط لفظی ترجمہ	صحیح ترجمہ
① لوگوں پر ظلم مت کرو۔	لَاتَظْلِمُوْا عَلَى النَّاسِ.	لَاتَظْلِمُوْا النَّاسَ.

② اے اللہ ہم پر رحم کر۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ عَلَیْنَا. اللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا.

③ میں نے استاذ سے پوچھا۔ سَأَلْتُ مِنَ الْمُعَلِّمِ. سَأَلْتُ الْمُعَلِّمَ.

④ والد نے اپنے بیٹوں سے کہا۔ قَالَ الْوَالِدُ مِنْ أَبْنَائِہٖ. قَالَ الْوَالِدُ لِأَبْنَائِہٖ.

⑤ وہ اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلتا ہے۔ یَلْعَبُ بِأَصْدِقَائِہٖ. یَلْعَبُ مَعَ أَصْدِقَائِہٖ.

پہلی مثال میں فعل لَا تَظْلِمُوا اپنے مفعول تک خود متعدی ہوتا ہے، اس لئے اس کے بعد حرف جر عَلَی لگانا غلط ہے۔ اسی طرح دوسری مثال میں فعل اِرْحَمْ بھی متعدی ہے، اس لئے اس کے بعد صِلَہ عَلَی لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسی طرح تیسری مثال میں سَأَلْتُ بھی متعدی ہے اور اس کے بعد مِنْ کا استعمال غلط ہے۔ چوتھی مثال میں قَالَ کا صِلَہ ل ہے، اس لئے اسے مِنْ سے متعدی بنانا غلط ہے۔ اسی طرح پانچویں مثال میں یَلْعَبُ کا صِلَہ مَعَ ہے نہ کہ بِ، یَلْعَبُ کا صِلَہ بِ لگانے سے جملے کا یہ معنی ہوگا ”وہ اپنے دوستوں کو دھوکہ دیتا ہے“۔

ان چند مثالوں سے آپ لفظی ترجمے کی پابندی سے پیدا ہونے والی خرابیوں کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ عربی لکھتے یا بولتے وقت آپ صحیح عربی استعمالات اور محاوروں کو ہی استعمال کریں، اور عبارتوں اور جملوں کا لفظی ترجمہ کرنے سے اجتناب کریں۔

* * *

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالعِشْرُوْنَ

أَفْعَال مُتَعَدِّيَة إِلَى مَفْعُوْلِهَا بِحَرْفِ جَرٍّ

أَثَّرَ يُؤَثِّرُ تَأْثِيرًا (فِي) میں اثر کرنا، پر اثر انداز ہونا اِبْنُکَ وَلَدٌ عَنِيدٌ لَا يُؤَثِّرُ فِيهِ كَلَامٌ وَلَا عِقَابٌ. القَوْلُ البَلِيغُ يُؤَثِّرُ فِي نَفْسِ السَّامِعِ. أَثَّرَ كَلَامُ المُعَلِّمِ فِي نَفْسِي.

تَأَخَّرَ يَتَأَخَّرُ تَأَخُّرًا (عن) سے لیٹ ہونا، دیر ہونا تَأَخَّرْتُ اليَوْمَ عَنِ الجَامِعَةِ. وَالِدِي لَا يَتَأَخَّرُ عَنِ العَمَلِ إِلَّا قَلِيلًا.

بَحَثَ يَبْحَثُ بَحْثًا (عَنْ) کی تلاش کرنا اِبْحَثْ عَنْ كِتَابِکَ فِي حُجْرَتِکَ. عَمَّ تَبْحَثُ أَنْتَ؟ أَبْحَثُ عَنْ قَلَمِي الجَدِيدِ.

بَعُدَ يَبْعُدُ بُعْدًا (عَنْ) سے دور ہونا، سے اجتناب کرنا تَبْعُدُ قَرْيَتُنَا عَنْ مَدِيْنَةِ كُوَيتا عَشْرَ كِيلُومِتْرَاتٍ. تَبْعُدُ مَزْرَعَتُنَا عَنِ المَدِيْنَةِ كِيلُو مِتْرَيْنِ.

اِبْتَعَدَ يَبْتَعِدُ اِبْتِعَادًا (عَنْ) سے دور ہونا، دور رہنا، پرہیز کرنا اِبْتَعِدْ عَنْ أَسْلَاكِ الكَهْرَبَاءِ. اِبْتَعِدْ عَنِ الرِّجَالِ الأَشْرَارِ تَسْلَمْ مِنْ أَذَاهُمْ. يَا أَخِي اِبْتَعِدْ عَنِ الأَشْرَارِ.

اِنْبَغَى يَنْبَغِي اِنْبِغَاءً (لِ) کیلئے مناسب ہونا، شایان شان ہونا يَنْبَغِي لِلطَّالِبِ أَنْ يَجْتَهِدَ فِي دُرُوْسِهِ وَيَسْتَعِدَّ لِلامْتِحَانِ. لَا يَنْبَغِي لَكُمْ أَنْ تَصْحَبُوا الأَشْرَارَ. لَا يَنْبَغِي لَكِ أَنْ

تَتَأَخَّرِي عَنِ الْمَدْرَسَةِ كُلَّ يَوْمٍ.

تَابَ يَتُوْبُ تَوْبَةً (إِلَى اللهِ) توبہ کرنا تَابَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى اللهِ. يَتُوْبُ الْمُذْنِبُ إِلَى رَبِّهِ. يَآَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا إِلَى رَبِّكُمْ.

تَابَ يَتُوْبُ تَوْبَةً (عَلَى) توبہ قبول کرنا تَابَ اللهُ عَلَى آدَمَ وَعَفَا عَنْهُ. يَتُوْبُ اللهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا.

أَثْنَى يُثْنِي ثَنَاءً (عَلَى) کی تعریف کرنا أَثْنَى الْمُعَلِّم عَلَى الطَّالِبِ الْمُجْتَهِدِ وعَاقَبَ الطَّالِبَ الْمُهْمِلَ. أَثْنَى الْمُفَتِّشُ عَلَى نَظَافَةِ الْمَدْرَسَةِ ونِظَامِهَا التَّعْلِيْمِيِّ وَالتَّرْبَوِيِّ. عُبَيْدُالرَّحْمَنِ رَجُلٌ صَالِحٌ يُثْنِي النَّاس عَلَى أَمَانَتِهِ وَكَرِيْمِ خُلُقِهِ. يُثْنِي الآبَاءُ عَلَى الأَوْلَادِ الَّذِيْنَ يُطِيْعُونَهُمْ.

جَلَسَ يَجْلِسُ جُلُوْسًا (عَلى أو فِي) پر بیٹھنا اِجْلِسْ فِي الْمَكَانِ الْمُنَاسِبِ. أَجْلِسُ عَلَى مَقْعَدٍ قَرِيْبٍ مِنَ السَّبُّوْرَةِ. لَمَّا دَخَلْتُ الحافِلَةَ لَمْ أَجِدْ فِيْهَا مَقْعَدًا خَالِيًا أَجْلِسُ عَلَيْهِ. لَقَدْ جَلَسَ الْمُعَلِّمُ عَلَى الكُرْسِيّ. اِجْلِسْ عَلَى أَيِّ مَقْعَدٍ تَجِدُهُ خَالِيًا.

أَجَابَ يُجِيْبُ إِجَابَةً (عَنْ) کا جواب دینا هَلْ أَجَبْتَ الْيَوْمَ عَنِ الأَسْئِلَةِ كُلِّهَا؟ لَا، بَقِيَ سُؤَالٌ وَاحِدٌ لَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أُجِيْبَ عَنْهُ. أَجِبْ عَنِ الأَسْئِلَةِ الآتِيَةِ. أَجَبْتُ عَنِ الأَسْئِلَةِ كُلِّهَا إِلَّا الأَوَّلَ.

اِجْتَهَدَ يَجْتَهِدُ اِجْتِهَادًا (فِي) میں محنت کرنا اِجْتَهِدُوْا فِي دُرُوْسِكُم تَنْجَحُوْا فِي الِامْتِحَانِ. خَطُّكَ رَدِيْءٌ، اِجْتَهِدْ

فِي تَحْسِينِهِ. مُنْذُ الْيَومَ سَأَجْتَهِدُ فِي عَمَلِي.

حَصَلَ يَحْصُلُ حُصُولًا (عَلَى) حاصل کرنا، پانا، ملنا حَصَلَ الطُّلَّابُ الْمُتَفَوِّقُوْنَ عَلَى جَوَائِزَ وَنَدِمَ الْكُسَالَى وَلَمْ يَحْصُلُوْا عَلَى شَيْءٍ. حَصَلْتُ عَلَى سِتِّمِائَةِ عَلَامَةٍ مِنْ مَجْمُوْعِ تِسْعِمِائَةِ عَلَامَةٍ. نَحْصُلُ عَلَى الْقُطْنِ مِنْ نَبَاتِ الْقُطْنِ وَنَحْصُلُ عَلَى الْحَرِيْرِ مِنْ دُوْدَةِ الْقَزِّ كَمَا نَحْصُلُ عَلَى الصُّوْفِ مِنْ بَعْضِ الْحَيَوَانَاتِ.

حَافَظَ يُحَافِظُ مُحَافَظَةً (عَلَى) کی پابندی کرنا، کو برقرار رکھنا تُحَافِظُ الشُّرْطَةُ عَلَى النِّظَامِ وَالْأَمْنِ الْعَامِّ. حَافِظْ عَلَى نَظَافَةِ غُرْفَتِكَ وَمَلَابِسِكَ. نَصَحَنَا الْوَالِدُ أَنْ نُحَافِظَ عَلَى الْعَادَاتِ الطَّيِّبَةِ، وَنَبْتَعِدَ عَنِ الْعَادَاتِ السَّيِّئَةِ. حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ.

اِحْتَاجَ يَحْتَاجُ اِحْتِيَاجًا (إِلَى) کی ضرورت ہونا، کا ضرورتمند ہونا، محتاج ہونا

يَحْتَاجُ الْإِنْسَانُ إِلَى الطَّعَامِ وَالْمَاءِ وَالْهَوَاءِ. أَحْتَاجُ إِلَى ثَلَاثِ كُرَّاسَاتٍ: كُرَّاسَةٍ لِلنَّحْوِ، وَكُرَّاسَةٍ لِلُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ، وَأُخْرَى لِلْعُلُوْمِ. يَحْتَاجُ الْمَرْضَى إِلَى الْهُدُوْءِ وَالرَّاحَةِ. هٰذَا الْمَرِيْضُ يَحْتَاجُ إِلَى دَوَاءٍ.

خَجِلَ يَخْجَلُ خَجَلًا (من) سے شرمندہ ہونا لَا تَخْجَلْ مِنَ الْعَمَلِ. لَا أَفْعَلُ مَا أَخْجَلُ مِنْهُ. لَا يَخْجَلُ الشِّرِّيْرُ مِنْ أَخْطَائِهِ.

اِنْخَدَعَ يَنْخَدِعُ اِنْخِدَاعًا (ب) سے دھوکا کھانا، کے دھوکے میں آنا

لَا تَنْخَدِعْ بِالْمَظَاهِرِ الْكَاذِبَةِ. اِنْخَدَعَ التَّاجِرُ بِقَوْلِ الْمُحْتَالِ.

اِنْخَدَعَ الذِّئْبُ بِحِيْلَةِ الأَرْنَبِ.

خَرَجَ يَخْرُجُ خُرُوْجًا (مِنْ) سے نکلنا، باہر آنا لَا يَخْرُجْ أَحَدٌ مِنَ الفَصْلِ قَبْلَ قَرْعِ الجَرَسِ. خَرَجَ الطُّلَّابُ كُلُّهُمْ من الفَصْلِ. خَرَجْتُ مِنَ المَنْزِلِ عَصْرًا.

خَرَجَ يَخْرُجُ خُرُوْجًا (إِلَى) کی طرف نکلنا، کو نکلنا عَادَ الأولادُ من المدرسةِ وخَرَجوا إلى السُّوْقِ. سَنَخْرُجُ إِلَى المَزَارِعِ بَعْدَ الفَرَاغِ مِنَ الاجتماعِ. متى تَخْرُجُ إلى البستانِ؟ سَنَخْرُجُ بَعْدَ العَصْرِ.

تَخَرَّجَ يَتَخَرَّجُ تَخَرُّجًا (فِي) کسی ادارے سے سند فضیلت پانا، فارغ التحصیل ہونا، گریجوایٹ ہونا تَخَرَّجْتُ فِي كُلِّيَّةِ الشَّرِيعَةِ بِالجَامِعَةِ الإِسْلَامِيَّةِ العَالَمِيَّةِ سَنَةَ ١٩٨٩م. كَانَ أَخِي الأَكْبَرُ تَخَرَّجَ فِي هَذِهِ الجَامِعَةِ سَنَةَ ١٤٠١هـ. تَخَرَّجَ أَخِي فِي كُلِّيَّةِ اللُّغَةِ العَرَبِيَّةِ عَامَ ١٤١٠هـ.

دَخَلَ يَدْخُلُ دُخُوْلًا (فِي) کسی دین، جماعت یا گروہ میں شامل ہونا اُدْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً. وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِي دِيْنِ اللهِ أَفْوَاجًا.

لیکن جب کسی جگہ مسجد، مدرسہ یا شہر میں داخل ہونے کے لئے استعمال کیا جائے تو في کے بغیر ہی رہے گا جیسے وَدَخَلَ المَدِيْنَةَ عَلَى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا. لَتَدْخُلُنَّ المَسْجِدَ الحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللهُ. دَخَلَ المُصَلُّوْنَ المَسْجِدَ وَصَلَّوْا الظُّهْرَ. اُدْخُلِي فِي عِبَادِي وادْخُلِي جَنَّتِي. دَخَلَ الطُّلَّابُ الفَصْلَ فِي طَابُوْرٍ.

تمرين ٥٦

اِسْتَعْمِلْ كُلًّا مِنَ الأَفْعَالِ الآتِيَةِ مُتَعَدِّيًا إِلَى حَرْفِ جَرٍّ يُنَاسِبُهُ:

أَثَّرَ، تَأَخَّرَ، بَحَثَ، بَعُدَ، اِبْتَعَدَ، يَنْبَغِي، تَابَ، أَثْنَى، جَلَسَ، أَجَابَ، اِجْتَهَدَ، حَصَلَ، حَافَظَ، اِحْتَاجَ، خَجِلَ، اِنْخَدَعَ، خَرَجَ، تَخَرَّجَ، دَخَلَ

تمرين ٥٧

اِمْلَإِ الفَرَاغَ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مما يأتي بِوَضْعِ فِعْلٍ مُنَاسِبٍ مِمَّا قَرَأْتَهُ فِي هَذَا الدرسِ:

① يَا أَخِي لِمَاذَا .... اللَّعِبَ عَلَى الصَّلَاةِ؟

② لِمَاذَا .... اليَوْمَ عَنِ الصَّلَاةِ؟

③ .... اليَوْمَ عَنِ العَمَلِ.

④ .... عَنِ الأَوْلَادِ الأَشْرَارِ إِنْ شَاءَ اللهُ.

⑤ .... لَكَ أَنْ تَصْحَبَ الأَشْرَارَ.

⑥ .... فِي أَيِّ كُرْسِيٍّ تُرِيدُهُ.

⑦ الطُّلَّابُ .... فِي دُرُوْسِهِمْ.

⑧ المُسْلِمُ .... على الصَّلَوَاتِ الخَمْسِ.

⑨ .... المُصَلُّوْنَ مِنَ المَسْجِدِ.

⑨ مَتَى .... الطُّلَّابُ من المَدرسةِ؟

⑩ مَتَى .... مِنَ الدَّرْسِ؟

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالعِشْرُوْنَ

أَفْعَال مُتَعَدِّيَةٌ إِلى مَفْعُولِهَا الثَّانِي بِحَرْفِ جَرٍّ

ان دو سبقوں میں ہم الفِعْلُ الْمُتَعَدِّي بِحَرْفِ جَرٍّ کی دوسری قسم کے افعال یعنی ایسے افعال جو اپنے پہلے مفعول تک خود اور کسی صلہ کے بغیر متعدی ہوتے ہیں، لیکن انہیں دوسرے مفعول تک متعدی بنانے کے لئے کوئی موزوں صلہ استعمال کیا جاتا ہے، درج کر رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آپ انہیں غور سے پڑھیں گے اور انہیں خوب ذہن نشین کرلیں گے۔ ان شاء اللہ۔

آثَرَ يُؤْثِرُ إِيْثَارًا الشَّيْءَ (عَلَى) پر ترجیح دینا، سے بہتر جاننا أنا أُوْثِرُ الحَلِيْبَ عَلَى الشَّايِ. لَنْ نُؤْثِرَ الجَهْلَ عَلَى العِلْمِ. لِمَاذَا تُؤْثِرُ القَرْيَةَ عَلَى المَدِيْنَةِ؟

أَمَرَ يَأْمُرُ أَمْرًا فُلَانًا (ب) کا حکم دینا، مشورہ دینا أَمَرَ الْمُعَلِّمُ الطَّالِبَ بِالْجُلُوْسِ. أَوْقَفَ الْمُعَلِّمُ الطُّلَّابَ الَّذِيْنَ لَمْ يَعْمَلُوا الوَاجِبَ سَاعَةً، ثُمَّ أَمَرَهُمْ بِالْجُلُوْسِ. أَمَرَتْنِي الْمُعَلِّمَةُ بِجَمْعِ الكُرَّاسَاتِ مِنَ الطَّالِبَاتِ.

تَرْجَمَ يُتَرْجِمُ تَرْجَمَةً الكَلَامَ وَغَيْرَهُ (إِلَى) میں ترجمہ کرنا تَرْجَمَ الشَّاه وَلِيُّ اللهِ الدِّهْلَوِيُّ القُرْآنَ الكَرِيْمَ إِلَى الفَارِسِيَّةِ. تُرْجِمَ شِعْرُ إِقْبَال إِلَى لُغَاتٍ عَدِيْدَةٍ مِنْهَا الإِنْجِلِيْزِيَّةُ وَالعَرَبِيَّةُ. يُقَالُ إِنَّ ابْنَ المُقَفَّعِ تَرْجَمَ كِتَابَ كَلِيلة وَدِمْنَةَ

مِنَ الفَارِسيَّةِ القَدِيمَةِ إلَى العَرَبيَّةِ.

حَثَّ يَحُثُّ حَثًّا فُلانًا (عَلَى) کی ترغیب دلانا، کا شوق دلانا حَثَّ الضَّيْفُ الطُّلابَ علی الاِجْتِهادِ فِي الدِّرَاسَةِ وَأَوْصَاهُمْ بِالتَّقْوَى. مَازَالَ الوَالِدُ يَحُثُّنَا عَلَى طاعةِ الوَالِدَةِ والمُحافظَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ الخَمْسِ.

حَذَّرَ يُحَذِّرُ تَحْذِيرًا فُلانًا الشَّيْءَ وَمِنْهُ سے ڈرانا، متنبہ کرنا أَمَرَتِ المُدِيرَةُ الطَّالِبَاتِ بِالاِجْتِهادِ فِي الدُّرُوسِ وَحَذَّرَتْهُنَّ عَاقِبةَ الإِهْمَالِ. كَانَ الوَالِدُ حَذَّرَنِي مِنْ قِيَادَةِ الدَّرَّاجَةِ فِى الطَّرِيقِ المُزْدَحِمَةِ بِالسَّيَّارَاتِ، لَكِنَّنِي لَمْ أَحْذَرْ.

خَلَّصَ يُخَلِّصُ تَخْلِيصًا فُلانًا (مِنْ) سے بچانا، نجات دلانا، چھڑانا الإِسْلامُ يُخَلِّصُ النَّاسَ مِنَ الجَهْلِ وَالشِّرْكِ وَالأَوْهَامِ. خَلَّصَ مُوسَى عليه الصلاة والسلام بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ عُبُودِيَّةِ فِرْعَوْنَ وَظُلْمِهِ.

دَعَا يَدْعُو دَعْوَةً وَدُعَاءً فُلانًا (إلی) کی دعوت دینا، شوق دلانا، رغبت دلانا وَفِى النِّهَايَةِ دَعَا المُدِيرُ الحَاضِرِينَ إِلَى الشَّايِ. الإِسْلامُ يَدْعُو النَّاسَ إِلى الحَقِّ والعَدْلِ ويَدْعُوهُم إلى العَمَلِ الصَّالِحِ.

دَلَّ يَدُلُّ دَلالَةً فُلانًا (عَلَى) کی راہنمائی کرنا، کا پتہ بتانا مِنْ فَضْلِكُمْ دُلُّونَا عَلَى طَرِيقِ لاَهُورَ. لَمَّا قَبَضَتِ الشُّرْطَةُ عَلَى وَاحِدٍ مِنَ المُخَرِّبِينَ دَلَّهُمْ عَلَى شُرَكَائِهِ الآخَرِينَ.

أَرَاحَ يُرِيحُ إِراحَةً فُلانًا (من) سے نجات دلانا، بچانا قَدْ أَرَاحَنَا اللهُ مِنْ هَذَا الظَّالِمِ. اشْتَرَى لِي أَبِي الآلَةَ الكَاتِبَةَ الكَهْرَبَائِيَّةَ فَأَرَاحَتْنِي مِنَ التَّعَبِ الكَثِيرِ.

سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فُلَانًا (عَنْ) کے متعلق پوچھنا، کے بارے میں دریافت کرنا اِسْأَلِ الْوَالِدَ عَنِ الْوَقْتِ. سَأَسْأَلُ عَمِيْدَ الْكُلِّيَة عَنْ مَوعِد الِامْتِحان. أُرِيْدُ أن أَسْأَلَ الْمُسَجِّلَ عَنِ الْمَعْلُوماتِ الْخَاصَّة بِالْقَبُوْلِ فِي كُلِّيَّةِ الْهَنْدَسَةِ.

سَاعَدَ يُسَاعِدُ مُسَاعَدَةً فُلَانًا (فِي أو عَلَى) میں مدد کرنا هل تُسَاعِدُنِي فِي حَمْلِ هَذِهِ الْحَقِيْبَةِ؟ سَاعِدُوْنِي عَلَى إِطْفَاءِ الْحَرِيْقِ فِي الْمَطْبَخِ.

شَكَا يَشْكُوْ شَكْوًا وشَكْوَى فُلَانًا (إِلَى) کے خلاف یا کسی کی کسی کے پاس شکایت کرنا كان هَذَا الْوَلَدُ الشَّرِيْرُ يَسُبُّنَا كَثِيْرًا فَشَكَوْنَاهُ إِلَى وَالِدِهِ، فَعَاقَبَهُ شَدِيْدًا وَاعْتَذَرَ إِلَيْنَا. لِمَاذَا شَكَوْتَنِي إِلَى الْمُعَلِّمِ يَا أَخِي؟ لَا، يَا أَخِي أَنَا مَا شَكَوْتُكَ إِلَيْهِ، بَلْ خَالِد شَكَاكَ إِلَيْهِ.

صَنَعَ يَصْنَعُ صُنْعًا الشَّيْءَ (مِنْ) سے بنانا، تیار کرنا نَصْنَعُ الْأَحْذِيَةَ مِن جُلُوْدِ بَعْضِ الْحَيَوَانَاتِ وَنَصْنَعُ الْمَلَابِسَ مِنَ الْقُطْنِ أو الصُّوْفِ أَو الْحَرِيْر. تُصْنَعُ الْإِطَارَاتُ مِنَ الْمَطَّاطِ.

تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلُّمًا الشَّيْءَ (مِنْ) سے سیکھنا تَعَلَّمَ الْأَوْلَادُ مِن وَالِدِهِم عَادَاتٍ طَيِّبَةً. يَتَعَلَّمُ الصِّغَارُ الْعَادَاتِ وَالْأَخْلَاقَ مِنَ الْكِبَارِ. تَعَلَّمْنَا مِن مُعَلِّمِنَا حُسْنَ الْخُلُقِ وَالْأَدَبَ.

عَاقَبَ يُعَاقِبُ مُعَاقَبَةً وَعِقَابًا فُلَانًا (عَلَى أو بِ) کی سزا دینا عَاقَبَ الْمُعَلِّمُ الطَّالِبَ الْمُهْمِلَ عَلَى غِيَابِهِ خَمْسَةَ أَيَّامٍ. عَاقَبَ الْمُعَلِّمُ الْيومَ الطُّلَّابَ الَّذِيْن لَمْ يَعْمَلُوا الْوَاجِبَ عَلَى إِهْمَالِهِمْ. يُعَاقِبُ اللّٰهُ الْكُفَّارَ بِكُفْرِهِمْ وَذُنُوْبِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

فَضَّلَ يُفَضِّلُ تَفْضِيلاً الشَّيْءَ (عَلَى) پر ترجیح دینا، فضیلت دینا، سے بہتر سمجھنا أُفَضِّلُ الحَلِيبَ عَلَى الشَّايِ. وَالِدُنَا يُفَضِّلُ سُكْنَى القَرْيَةِ عَلَى سُكْنَى المَدِيْنَةِ. فَضَّلَ اللهُ الإِنْسَانَ عَلَى سَائِرِ المَخْلُوْقَاتِ.

قَصَّ يَقُصُّ قَصًّا وَقَصَصًا الشَّيْءَ (عَلَى) کسی کو کہانی وغیرہ بتانا، سنانا قَصَّ عَلَيْنَا المُعَلِّمُ اليومَ قِصَصًا مُدْهِشَةً مِنْ تَارِيخِ الإِسْلَامِ. رَأَيْتُ البَارِحَةَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا عَجِيْبَةً، أُرِيْدُ أَنْ أَقُصَّهَا عَلَيْكَ. أَقُصُّ عَلَيْكُمْ قِصَّةَ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السلام.

لَامَ يَلُوْمُ لَوْمًا فُلَانًا (عَلَى) پر ملامت کرنا، سرزنش کرنا لَيْسَ مِنَ الحِكْمَةِ أَنْ تَلُوْمَهُ عَلَى نِسْيَانِهِ. كُنْتُ أَلْعَبُ كَثِيْرًا وَأُهْمِلُ الدُّرُوْسَ فَلَامَتْنِي أُمِّي عَلَى ذٰلِكَ شَدِيْدًا. يَا أَخِي، لَا تَلُمْنِي كَثِيْرًا.

نَهَى يَنْهَى نَهْيًا فُلَانًا (عَنْ) سے روکنا، منع کرنا نَهَانَا مُدِيْرُ المَدْرَسَةِ عَنْ مُعَاشَرَةِ الأَشْرَارِ وَحَثَّنَا عَلَى التَّمَسُّكِ بِالأَخْلَاقِ الحَسَنَةِ. نَهَى اللهُ المسلمِين عن أَكْلِ الرِّبَا لكن كَثِيْرًا مِنْهُمْ لَا يَنْتَهُوْنَ عَنْهُ.

وَبَّخَ يُوَبِّخُ تَوْبِيْخًا فُلَانًا (عَلَى) پر سرزنش کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا رَأَيْتُ وَالِدَةَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ تُوَبِّخُهُ عَلَى كَسَلِهِ فِي كِتَابَةِ الوَاجِبِ. لَقَدْ وَبَّخَنِي وَالِدِي اليَوْمَ عَلَى الغِيَابِ عَنِ المَدْرَسَةِ تَوْبِيْخًا شَدِيْدًا.

وَزَّعَ يُوَزِّعُ تَوْزِيْعًا الشَّيْءَ (عَلَى) میں تقسیم کرنا، بانٹنا اليوم تُوَزِّعُ لَجْنَةُ الزَّكَاةِ المُسَاعَدَاتِ عَلَى المُسْتَحِقِّيْنَ مِنْ أَهْلِ القَرْيَةِ. غَدًا سَتُوَزَّعُ الجَوَائِزُ عَلَى الطُّلَّابِ المُتَفَوِّقِيْنَ فِي التَّعْلِيْمِ

وَالأَنْشِطَةِ اللَّاَمَنْهَجِيَّةِ. وُزِّعَتِ الجَوَائِزُ عَلَى الطُّلَّابِ الأَوَائِلِ.

تمرين ٥٨

اِسْتَعْمِلْ كُلًّا مِنَ الْأَفْعَالِ الآتِيَةِ فِي جُمْلَةٍ مِن عِنْدِكَ:

وَزَّعَ	وَبَّخَ	نَهَى	لَامَ	قَصَّ	فَضَّلَ
عَاقَبَ	تَعَلَّمَ	سَاعَدَ	سَأَلَ	أَمَرَ	دَعَا

تمرين ٥٩

أَكْمِلِ الفَرَاغَ فِي كُلِّ جُمْلَة مِنَ الجُمَلِ الآتِيَةِ بِوَضْعِ فِعْلٍ مُنَاسِبٍ مِمَّا قَرَأْتَهُ فِي هَذَا الدَّرْسِ:

① .... الوَالِدُ بِالاِجْتِهَادِ فِي دُرُوْسِي.

② الإِسْلامُ .... نَا بِالعَدْلِ.

③ الإِسْلامُ .... نَا عَنِ الظُّلْمِ.

④ لقد............نَا المَعلمُ عَلَى المُحَافَظَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ الخَمْسِ.

⑤ مَنْ .... هَذَا الكِتَابَ إِلَى اللُّغَةِ الأُرْدِيَّةِ؟............ الشَّيخ أحمد خان.

⑥ مَنْ .... المَسْجِدَ؟ دَخَلَهُ خَمْسَةُ مُصَلِّيْنَ.

⑦ اَلطُّلَّابُ .... الفَصْلَ بِأَدَبٍ.

⑧ .... هَذَا النَّجَّارُ الكَرَاسِيَّ بِمَهَارَةٍ.

⑨ أَنَا .... عَلَيْكُم قِصَّةَ مُوسَى عَلَيهِ السلام.

الدرس الخَامِسُ والعِشْرُوْنَ

اسم ظاہر اور اسم ضمیر

عربی زبان میں معنی اور مراد کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہوتی ہیں:

① اسم ظاہر، ② اسم ضمیر، ③ اسم مبہم

① اسم ظاہر ایسا اسم ہوتا ہے جو اپنے معنی خود واضح طور پر ادا کرتا ہے اور ہم اس کا مفہوم کسی اور چیز کی مدد کے بغیر آسانی سے سمجھ لیتے ہیں، مثلاً طَالِب، عُمَر، فَاطِمة، طَالِبَة، طَالِبَان، كُرسِيَّانِ، مُعَلِّمُونَ، مُعَلِّمَات، طَالِبَات، عُلَمَاء، كُتُب، كُتَيِّب وغیرہ کہ ایسے تمام اسماء اپنا اپنا مفہوم واضح طور پر خود بخود ادا کرتے ہیں۔ عام اسم اور اس کی تمام مشہور قسمیں (مفرد، مذکر، مؤنث، تثنیہ، جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم، جمع مکسر نیز تصغیر وغیرہ) جن کی تفصیل ہم صرف ونحو کی کتابوں میں پڑھتے ہیں، سب کی سب اسی اسم ظاہر کی ہوتی ہیں۔

② اسم ضمیر ایسا اسم ہوتا ہے جو اسم ظاہر کے قائمقام ہوتا ہے یعنی اس کی جگہ استعمال ہوتا ہے اور کسی متکلم، مخاطب یا غائب شخص یا چیز پر دلالت کرتا ہے، مثلاً أَنَا، أَنْتَ اور هُوَ۔ یہ اسم چونکہ اپنا معنی دینے میں خود واضح نہیں ہوتا بلکہ اسے سمجھنے کے لئے اس کے مَرْجِع یعنی اس شخص یا چیز کو معلوم کرنا ضروری ہوتا ہے جس کی طرف یہ اشارہ کرتا ہے، اسلئے اسے اسم ضمیر (چھپا ہوا) کہا جاتا ہے۔

③ اسم مُبْہَم ایسا اسم ہوتا ہے جس کے ساتھ کسی اور چیز کو ملائے بغیر اس سے مراد متعین نہیں ہوتی۔ اسم مبہم کی دو قسمیں ہوتی ہیں: ① اسم اشارہ، اور ② اسم موصول۔ اسم اشارہ کے معنی اور مراد کو سمجھنے کے لئے اس کے مُشَار إِلَيْهِ کو سمجھنا ضروری ہوتا ہے، اور اسم موصول کو سمجھنے کے لئے اس کے صِلَة کا موجود ہونا ضروری ہوتا ہے۔

اسم ضمیر کی قسمیں: اسم ضمیر کی دو قسمیں ہوتی ہیں، ایک اسم ضمیر منفصل، اور دوسرا اسم ضمیر متصل۔

اسم ضمیر منفصل

اسم ضمیر منفصل وہ اسم ہوتا ہے جس کا اپنا مستقل لفظ ہوتا ہے اور اسے کسی اور کلمہ (اسم، فعل یا حرف) کے ساتھ ملائے بغیر بولا جاتا ہے۔ اسم ضمیر منفصل کی دو قسمیں استعمال ہوتی ہیں، ایک اسم ضمیر منفصل مرفوع اور دوسری اسم ضمیر منفصل منصوب۔

① اسم ضمیر منفصل مرفوع

یہ اسم ضمیر جملہ اسمیہ کا مبتدا بن کر استعمال ہوتا ہے۔ اس کے الفاظ یوں ہوتے ہیں:

	الـمُـفْـرَدُ	الْمُثَـنَّى	الـجَـمْـع
للغَـائِـبِ	هُـوَ	هُـمَـا	هُـمْ
للغَـائِـبَـةِ	هِـيَ	هُـمَـا	هُنَّ
للمُخَـاطَـبِ	أَنْـتَ	أَنْـتُـمَـا	أَنْتُـم
للمُخَـاطَـبَـة	أَنْـتِ	أَنْـتُـمَـا	أَنْتُـنَّ
لِلْمُـتَـكَلِّمِ	أَنَـا	نَـحْـنُ	نَـحْـنُ

اسم ضمیر منفصل مرفوع کے مبتدا ہونے کی صورت میں بھی یہ ضروری ہے کہ اسم ضمیر کا جو صیغہ مبتدا ہو، اس کی خبر، واحد، تثنیہ یا جمع اور مذکر یا مؤنث ہونے میں اس کے مطابق ہو۔ اس قاعدے کو خوب ذہن نشین کرنے کے لئے درج ذیل مثالوں کو غور سے پڑھیں۔

	الـمُفْـرَدُ	المثَنَّى	الجَمْـعُ
لِلْغَـائـب	هُوَ طَـالِب.	هُمَاطالِبَانِ.	هُمْ طُلَّاب.
للغـائبـة	هِيَ طالِبة.	هُمَا طـالـبتـان.	هُنَّ طـالِبـات.
لِلْمُخاطب	أَنْتَ طالِب.	أنـتـما طالِبَان.	أنتم طُلَّاب.
للمُخَاطَبـة	أَنْتِ طَالِبَة.	أَنْتُمَا طَالِبَتَانِ.	أَنْتُنَّ طَالِبَات.
لِلْمُتَكَلِّم	أَنَا طَالِبٌ.	نَحْنُ طُلَّاب.	نَحْنُ طُلَّاب.

② اسم ضمیر منفصل منصوب

یہ اسم ضمیر جملہ فعلیہ کا مفعُول بہ بن کر استعمال ہوتا ہے۔ اس کے الفاظ درج ذیل ہیں:

	الـمُـفْـرَدُ	الْمُثَنَّى	الـجَـمْـع
للغـائـب	إِيَّاهُ	إِيَّاهُـمَا	إِيَّاهُمْ
للغـائبـة	إِيَّاهَا	إِيَّاهُـمَا	إِيَّاهُنَّ
للمخـاطب	إِيَّاكَ	إِيَّاكُـمَا	إِيَّاكُمْ
للمخـاطبـة	إِيَّاكِ	إِيَّاكُـمَا	إِيَّاكُنَّ
للمتكلم	إِيَّايَ	إِيَّانَا	إِيَّانَا

تمرين ٦٠

اِسْتَخْرِجْ أَسْمَاء الضَّمَائِر المُنْفَصِلَة مِنَ الجُمَل الآتِيَة:

أَنْتَ وَلَدٌ مُهَذَّبٌ. هُمْ صَيَّادُوْنَ. هُمَا طالبان مُجْتَهِدَان. أنتِ طالبَة مُجْتَهِدَة. أَنْتُنَّ مُمَرِّضَات. هِيَ خَيَّاطَةٌ مَشْهُوْرَة. هُنَّ مشغُولات فِي الصَّلاة. نَحْنُ مُشْتَاقُوْنَ إِلَيْكُمْ. نَحْنُ مُنْتَظِرُوْنَ. إِيَّاكِ نَادَيْتُ يَا خَوْلَةُ. أَ إِيَّايَ طَلَبَ المُعَلِّمُ؟ نَعَمْ إِيَّاكَ طَلَبَ المُعَلِّمُ. إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ.

تمرين ٦١

① اسم ضمیر منفصل مرفوع (هُوَ) کو مبتدا بنا کر عَامِل کو اس کی خبر بنائیے۔ اور اس طرح اس اسم ضمیر کے تمام صیغوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

② اسم ضمیر منفصل مرفوع (هُوَ) کو مبتدا بنا کر مَشْغُوْل کو اس کی خبر بنائیں، اور اس طرح اس اسم ضمیر کے تمام صیغوں کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

* * *

الدرس السَّادِسُ والعِشْرُون

اسم ضمیر متصل

اسم ضمیر متصل ایسا اسم ضمیر ہوتا ہے جس کا اپنا الگ وجود نہیں ہوتا، بلکہ وہ کسی دوسرے کلمہ (اسم، فعل یا حرف) کے آخر میں لگ کر استعمال ہوتا ہے۔

اس کی تین قسمیں ہوتی ہیں:

① اسم ضمیر متصل مرفوع ② اسم ضمیر متصل منصوب ③ اسم ضمیر متصل مجرور

اسم ضمیر متصل کی ان تینوں قسموں کا بیان درج ذیل ہے۔

① اسم ضمیر متصل مرفوع

اسم ضمیر متصل مرفوع وہ اسم ضمیر ہے جو فعل ماضی، فعل مضارع، فعل امر اور فعل نہی کے آخر میں لگی ہوتی ہے۔ فعل ماضی کے صیغوں کے ساتھ یہ اسم ضمیر یوں لگتا ہے۔

	المُفْرَد	المُثَنّٰى	الجَمْع
لِلْغَائب	كَتَبَ	كَتَبَا (الف الاثنين)	كَتَبُوْا (واو الجماعة)
لِلْغَائِبة	كَتَبَتْ	كَتَبَتَا (الف الاثنين)	كَتَبْنَ (نون النسوة)
للمخاطب	كَتَبْتَ (التاء المتحركة)	كَتَبْتُمَا (التاء المتحركة)	كَتَبْتُمْ (التاء المتحركة)
لِلْمُخَاطَبَةِ	كتبتِ (التاء المتحركة)	كَتَبْتُمَا (التاء المتحركة)	كَتَبْتُنَّ (نون النسوة)
لِلْمُتَكَلِّمِ	كَتَبْتُ (التاء المتحركة)	كَتَبْنَا (نا)	كَتَبْنَا (نا)

یوں آپ دیکھتے ہیں کہ اس فعل ماضی کے الفاظ کے آخر میں درج ذیل پانچ ضمیر لگتی ہیں: ① أَلِفُ الإِثْنَيْنِ ② وَاوُ الجَمَاعَة ③ نُوْنُ النِّسْوَةِ ④ اَلتَّاء الْمُتَحَرِّكَةُ ⑤ (نَا)۔ چونکہ یہ ضمائر لکھنے اور بولنے میں آتی ہیں، اسلئے انہیں بارِز ضمائر کہا جاتا ہے، جبکہ فعل ماضی کے دو صیغوں كَتَبَ اور كَتَبَتْ کی ضمیریں لکھنے اور بولنے میں نہیں آتیں اسلئے انہیں مستتر ضمیریں کہا جاتا ہے۔ پہلے صیغہ واحد مذکر غائب كَتَبَ میں هُوَ اسم ضمیر مستتر ہوتا ہے، جبکہ فعل ماضی کے دوسرے صیغے كَتَبَتْ میں هِيَ اسم ضمیر مستتر ہوتا ہے۔

جبکہ فعل مضارع کے صیغوں کے آخر میں اسم ضمیر متصل مرفوع یوں لگتا ہے۔

	المفرد	المثنى	الجمع
لِلغائبِ	يَكْتُبُ	يَكْتُبَانِ (الف الاثنين)	يَكْتُبُوْن (واو الجماعة)
للغائبة	تَكْتُبُ	تكتبان (الف الاثنين)	يَكْتُبْنَ (نون النسوة)
لِلمُخَاطَبِ	تَكْتُبُ	تَكْتُبَانِ (الف الاثنين)	تَكْتُبُوْنَ (واو الجماعة)
للمُخَاطبة	تَكْتُبِيْنَ (ياء المخاطبة)	تَكْتُبَانِ (الف الاثنين)	تَكْتُبْنَ (نون النسوة)
للمُتَكَلِّم	أَكْتُبُ	نَكْتُبُ	نَكْتُبُ

یوں آپ دیکھتے ہیں کہ اس فعل مضارع کے آخر میں درج ذیل چار ضمائر لگی ہوئی ہیں: ① اَلِفُ الاِثْنَيْنِ ② وَاوُ الْجَمَاعَةِ ③ نُوْنُ النِّسْوَةِ ④ يَاءُ الْمُخَاطَبَةِ۔ چونکہ یہ چاروں ضمیریں صیغوں کے ساتھ لکھی اور بولی جاتی ہیں اسلئے انہیں بارز ضمیریں کہا جاتا ہے، جبکہ ان کے برعکس مضارع کے ان پانچ صیغوں میں ضمیریں مستتر ہوتی ہیں۔ کیونکہ ان کے الفاظ ظاہر نہیں ہوتے:

① واحد مذکر غائب کے صیغے یَکْتُبُ میں هُوَ ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

② واحد مؤنث غائب کے صیغے تَکْتُبُ میں هِيَ ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

③ واحد مذکر مخاطب کے صیغے تَکْتُبُ میں أَنْتَ ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

④ واحد متکلم کے صیغے أَکْتُبُ میں أَنَا ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

⑤ جمع متکلم کے صیغے نَکْتُبُ میں نَحْنُ ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

② اسم ضمیر متصل منصوب

اس ضمیر متصل منصوب وہ ہوتا ہے جو کسی فعل یا حرف کے آخر میں لگتی ہے اور اس کی وجہ سے منصوب ہوتی ہے۔ اس لئے یہ اسم ضمیر دو طرح استعمال ہوتا ہے۔ ① اسم ضمیر متصل منصوب بالفعل یہ کبھی فعل ماضی، فعل مضارع، فعل امر یا فعل نہی کے آخر میں لگ کر آتی ہے اور اس کا مَفْعُوْلٌ بِهٖ بن کر منصوب ہوتی ہے، مثلاً فعل ماضی عَرَفَ کے آخر میں یوں لگتی ہے۔

	المُفْرَد	المُثَنّٰى	الجَمْع
للغائب	عَرَفْتُهٗ	عَرَفْتُهُمَا	عَرَفْتُهُمْ
للغائبة	عَرَفْتُهَا	عَرَفْتُهُمَا	عَرَفْتُهُنَّ
للمخاطب	عَرَفْتُكَ	عَرَفْتُكُمَا	عَرَفْتُكُمْ
للمخاطبة	عَرَفْتُكِ	عَرَفْتُكُمَا	عَرَفْتُكُنَّ
للمتكلم	عَرَفْتَنِي	عَرَفْتَنَا	عَرَفْتَنَا

اور اگر ہم ان اسماء ضمیر کو فعل مضارع کے بعد استعمال کریں تو یوں کہیں گے یَعْرِفُهٗ یَعْرِفُهُمَا یَعْرِفُهُمْ ...... آخر تک۔

② اسم ضمیر متصل منصوب بالحرف

اور کبھی یہ اسم ضمیر متصل حروف مشبہہ بالفعل میں سے کسی حرف کے آخر میں لگ کر اس کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے، مثلاً حرف إِنَّ کے آخر میں لگنے سے اس کے صیغے یوں ہوں گے۔

	المُفْرَد	المُثَنَّى	الجَمْع
لِلْغَائِبِ	إِنَّهُ	إِنَّهُمَا	إِنَّهُمْ
للغائبة	إِنَّهَا	إِنَّهُمَا	إِنَّهُنَّ
للمخاطب	إِنَّکَ	إِنَّکُمَا	إنکُم
للمخاطبة	إِنَّکِ	إِنَّکُمَا	إِنَّکُنَّ
للمتكلِّم	إِنِّي (أو إِنَّنِي)	إِنَّا (أو إِنَّنَا)	إِنَّا (أو إِنَّنَا)

③ اسم ضمیر متصل مجرور

یہ دو طرح سے استعمال ہوتا ہے ① اسم ضمیر متصل مجرور بالإضافة۔ یعنی یہ کسی اسم کا مضاف إليه ہوتا ہے۔ اس صورت میں اس کے الفاظ یوں ہوں گے:

	المفرد	المثنى	الجمع
للغائب	كِتَابُهُ	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُمْ
للغائبة	كِتَابُهَا	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُنَّ
للمخاطب	كِتَابُکَ	كِتَابُکُمَا	كِتَابُکُمْ
لِلْمُخَاطَبَةِ	كِتَابُکِ	كِتَابُکُمَا	كِتَابُکُنَّ
لِلْمُتَكَلِّمِ	كِتَابِي	كِتَابُنَا	كِتَابُنَا

② اسم ضمیر متصل مجرور بالحرف

جبکہ کبھی یہ اسم ضمیر کسی حرف جر (لِ، مِنْ، إِلَی، عَنْ، فِي، عَلَی وغیرہ) کے بعد لگ کر اس کا مجرور بن کر استعمال ہوتا ہے۔ ذیل میں ایک حرف جر لِ کے بعد لگنے کی صورت میں اس کے تمام الفاظ کی گردان دی جا رہی ہے۔ (یاد رکھیں کہ حرف جر لِ کے بعد لگنے کی صورت میں اس حرف جر پر فتحہ آ جاتا ہے)۔

	المفرد	المُثَنَّی	الجَمْع
للغائب	لَهُ	لَهُمَا	لَهُمْ
للغائبة	لَهَا	لَهُمَا	لَهُنَّ
للمخاطب	لَکَ	لَکُمَا	لَکُمْ
للمخاطبة	لَکِ	لَکُمَا	لَکُنَّ
للمتکلم	لِي	لَنَا	لَنَا

تمرين ٦٢

صَرِّفْ كُلاًّ من الأَفْعَالِ الماضِية الآتِيَة مُتَّصِلاً بِجَمِيْعِ أَسْمَاءِ الضَّمَائِرِ الْمُتَّصِلَةِ المَرْفُوْعَةِ الَّتِي لِلْغَائِبِ وَالْمُخَاطَبِ والْمُتَكَلِّمِ:

دَخَلَ، رَجَعَ، صَدَقَ، نَزَلَ

تمرين ٦٣

صَرِّفْ كُلاًّ من الأفعال الْمُضَارِعَةِ الآتِيَةِ مُتَّصِلاً بِجَمِيْعِ أَسْمَاءِ الضَّمَائِرِ الْمُتَّصِلَةِ المَرْفُوْعَةِ الَّتِي لِلْغَائِبِ وَالْمُخَاطَبِ والْمُتَكَلِّمِ:

يَدْخُلُ يَرْجِعُ يَصْدُقُ يَنْزِلُ

تمرين ٦٤

ضَعْ بَعْدَ كُلِّ فِعل من الأفعال الآتيةِ في الجُمَلِ الآتيةِ اسمَ ضَمِيرٍ مُتَّصِلٍ مَنْصُوْبٍ كما في المثال مع جَمِيع الضَّمَائرِ المنصوبَة بالفِعْلِ:

أَنَا أَرَى ………… أَنَا رَأَيْتُ ………… أَنَا أُعَلِّمُ …………

أَنَا عَلَّمْتُ ………… أَنَا أُكْرِمُ …………

المثال: أَنَا أَرَاهُ. أَنَا أَرَاهُمَا. أَنَا أَرَاهُمْ. إِلَى آخِرِهِ.

* * *

الدرسُ السَّابِعُ والعِشْرُوْن

① أَسْمَاءُ الإشَارَةِ لِلْقَرِيْبِ

	المفرد	المثنى	الجَمْع
المُذَكَّرُ	هَذَا	هَذَانِ	هَؤُلَاءِ
المؤَنَّثُ	هَذِهٖ	هَاتَانِ	هَؤُلَاءِ

② أسماء الإشارة للبعيد

	المفرد	المثنى	الجمع
المذكر	ذٰلِکَ	ذَانِکَ	أُولٰئِکَ
المؤنث	تِلْکَ	تَانِکَ	أُولٰئِکَ

اوپر آپ نے گروپ ① اور گروپ ② میں جو الفاظ پڑھے ہیں ان میں سے ہر ایک کو اسم اشارہ کہا جاتا ہے۔ کیونکہ انہیں بولتے ہوئے ہم کسی چیز یا شخص کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ جس چیز یا شخص کی جانب اشارہ کیا جاتا ہے اسے مُشَار إِلَيْهِ کہا جاتا ہے۔ اگر مُشَار إِلَيْهِ چیز یا شخص قریب ہو تو اس کی طرف اشارہ کرنے کے لئے اسم اشارہ قریب استعمال کیا جاتا ہے، اور اگر وہ دور ہو تو پھر اسم اشارہ بعید استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے دیکھا، اسم اشارہ قریب اور اسم اشارہ بعید دونوں کے چھ چھ صیغے استعمال ہوتے ہیں، پہلے تین مذکر کے اور پھر تین مؤنث کے۔ جبکہ هَؤُلَاءِ اور أُولٰئِکَ جمع مذکر اور جمع مؤنث دونوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

اسماء اشارہ کے استعمالات

اسماء اشارہ کا استعمال دو طرح ہوتا ہے۔

① **اسم اشارہ بطور مبتدا۔** پہلی صورت یہ ہے کہ اسم اشارہ کو مبتدا بنا کر اسکی خبر لائی جائے۔ یہ ضروری ہے کہ اسم اشارہ اگر واحد ہو یا تثنیہ یا جمع اور یا مذکر ہو یا مؤنث ہو، اس کی خبر اسکے مطابق واحد یا تثنیہ یا جمع یا مذکر یا مؤنث ہوگی۔ اسکی چند مثالیں دیکھئے:

	المفرد	المثنى	الجمع
المذكر	هَذَا طَالِب.	هَذَانِ طَالِبَانِ.	هَؤُلَاءِ طُلَّاب.
المؤنث	هَذِهِ طَالِبَةٌ.	هَاتَانِ طَالِبَتَانِ.	هَؤُلَاءِ طَالِبَات.
المذكر	ذٰلِكَ طَالِبٌ.	ذَانِک طَالِبَان.	أُو لٰئِکَ طُلَّاب.
المؤنث	تِلْکَ طَالِبَة.	تَانِکَ طَالِبَتَان.	أُو لٰئِکَ طَالِبَات.

② **اسم اشارہ اور مُشَار اِلَیْہِ کی مرکب توصیفی۔** دوسری صورت یہ ہے کہ اسم اشارہ کو موصوف اور اسکے مشار إليه کو صفت بنایا جائے، پھر یہ دونوں مرکب توصیفی بن کر مبتدا ہوں گے۔ اس صورت میں اسم اشارہ کا مُشَار إِلَيْهِ معرف باللام ہو کر معرفہ بنے گا۔ اس ترکیب میں بھی یہ لازم ہوتا ہے کہ مُشَار إِلَيْهِ، اسم اشارہ کے مطابق مفرد، تثنیہ جمع یا مذکر یا مؤنث ہو۔ مثلاً: هَذَا الْقَلَمُ. هَذِهِ الْمَحْفَظَةُ. وغیرہ۔ مزید مثالیں:

	المذكر	المؤنث
الْمُفْرَد	هَذَا الْوَلَدُ مُهَذَّبٌ.	هَذِهِ الْبِنْتُ طَالِبَةٌ.

	المذكر	المؤنث
المُثَنَّى	هَذَانِ الوَلَدَانِ مُهَذَّبَانِ.	هَاتَانِ البِنْتَانِ مُجْتَهِدَتَانِ.
الجَمْعُ	هَؤُلَاءِ الرِّجَالُ أَطِبَّاءُ.	هَؤُلَاءِ النِّسَاءُ طَبِيبَاتٌ.
المفرد	ذَلِکَ الرَّجُلُ عَالِم.	تِلْکَ المَرْأَةُ عالِمَةٌ.
المُثَنَّى	ذَانِکَ الرَّجُلَانِ عَالِمَانِ.	تَانِکَ السَّيِّدَتَانِ عَالِمَتَانِ.
الجَمْعُ	أُولَائِکَ الرِّجَالُ عُلَمَاءُ.	أُولَائِکَ السَّيِّدَاتُ عَالِمَات.

تمرين ٦٥

أَضِفِ الأَسْمَاءَ الآتِيَةَ إِلَى المُتَكَلِّمِ وَالمُخَاطَبِ والغَائِبِ والغَائِبَةِ كَمَا في المِثَال:

كِتَاب	هذا كِتَابِي	هذا كِتَابُکَ	هَذَا كِتَابُه	هَذَا كِتَابُها.
مِنْدِيل	....	....	....	....
مَنْزِل	....	....	....	....
مِفْتَاح	....	....	....	....
يَدٌ	هَذِهِ يَدِي	....	....	....
أُخْتٌ	....	....	....	....
أُمٌّ	....	....	....	....
مَحْفَظَةٌ	....	....	....	....

تمرين ٦٦

ضَعِ اسْمَ الإِشَارَةِ (هٰؤُلَاءِ) فِي بِدَايَةِ الجُمَلِ الآتِيَةِ:

.... الأَوْلَادُ طُلَّابٌ. .... الرِّجَالُ جُنْدِيُّونَ.

.... البَنَاتُ طَالِبَات. .... الرِّجَالُ عُمَّال.

.... النِّسَاءُ مُعَلِّمَات. .... الرُّكَّاب مُسَافِرُوْنَ.

.... البَنَاتُ طَالِبَات. .... الشَّبَابُ كَاتِبُوْنَ.

.... الرِّجَالُ أَطِبَّاءُ. .... الرِّجَالُ مُصَلُّوْنَ.

.... الرِّجَالُ مُعَلِّمُونَ. .... الرِّجَالُ أَمْرِيكِيُّوْنَ.

.... الأَوْلَادُ لَاعِبُوْنَ. .... الرِّجَال حُجَّاجٌ.

.... السَّيِّداتُ مِصْرِيَّات. .... النِّساءُ بَاكِسْتَانِيَّاتٌ.

تمرين ٦٧

حَوِّلِ المُبْتَدَأَ فِي الجُمَلِ الآتيةِ إلى مُثَنًّى ثُمَّ إِلَى جَمْع، ثُمَّ أَعِد كِتَابَتَهَا كَمَا فِي المِثَال:

المثال: هَذا كِتَاب. هَذَانِ كِتَابَانِ. هَذِهِ كُتُبٌ.

① هذا كِتَاب. ....

② هَذا دَرْسٌ. ....

③ هَذا بَابٌ. ....

④ هَذِهِ سَيَّارَةٌ. ....

⑤ هَذِهِ طَائِرَةٌ. ....

⑥ هَذَا دَفْتَر. ....

⑦ هٰذِهِ دَرَّاجَةٌ. ....

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالعِشْرُوْنَ

اسم مَوْصُوْل

	المُفْرَدُ	المُثَنّٰى	الجَمْعُ
المُذَكَّر	اَلَّذِي	اَللَّذَانِ	اَلَّذِيْنَ
المُؤَنَّثُ	اَلَّتِي	اَللَّتَان	اَللَّاتِي

آپ پہلے الدرس الخَامِسُ وَالعِشْرُوْنَ میں پڑھ آئے ہیں کہ اسم موصول بھی ایک طرح کا اسم مبہم ہے کیونکہ یہ اگرچہ معرفہ ہوتا ہے، تاہم اسکے صلہ کا جملہ بیان کئے بغیر اس کے معنی اور مراد کو سمجھنا ممکن نہیں ہوتا۔ اسلئے اسم موصول کے ساتھ اس کے صلہ کے جملے کو سمجھنا ضروری ہوتا ہے۔ اسم موصول کے استعمال کے بارے میں درج ذیل دو بنیادی قاعدوں کو یاد رکھئے۔

① اسم موصول کے صلہ کا جملہ (جُمْلَةُ الصِّلَةِ) اسکے بعد آتا ہے اور یہ ضروری ہوتا ہے کہ یہ جملہ مفرد، تثنیہ یا جمع یا مذکر یا مؤنث پر مشتمل ہونے میں اپنے اسم موصول کے مطابق ہو۔

② صلہ کے جملہ (جُمْلَةُ الصِّلَةِ) میں ایسی ضمیر کا ہونا ضروری ہوتا ہے جو اسم موصول کی طرف لوٹتی ہو یعنی اسم موصول اس کا مرجع ہوتا ہے، جیسا کہ آپ درج ذیل مثالوں میں دیکھتے ہیں:

		اِسْمُ المَوْصُوْلِ	جُمْلَةُ الصِّلَةِ	اَلضَّمِيْرُ العَائِدُ
المُفْرَدُ	أُحِبُّ الَّذِي عَلَّمَنِي	اَلَّذِي	عَلَّمَنِي	هُوَ (ضمیر مستتر)

	أُحِبُّ الَّتِي عَلَّمَتْنِي	اَلَّتِي	عَلَّمَتْنِي	هِيَ (ضمیر مستتر
المثنى	نُحِبُّ اللَّذَيْنِ عَلَّمَانَا	اَللَّذَيْنِ	عَلَّمَانَا	اَلِفُ الْاِثْنَيْنِ
	نُحِبُّ اللَّتَيْنِ عَلَّمَتَانَا	اَللَّتَيْنِ	عَلَّمَتَانَا	اَلِفُ الْاِثْنَيْنِ
الجمع	نُحِبُّ الَّذِيْنَ عَلَّمُوْنَا	اَلَّذِيْنَ	عَلَّمُوْنَا	وَاوُ الْجَمَاعَةِ
	نُحِبُّ اللَّاتِي عَلَّمْنَنَا	اَللَّاتِي	عَلَّمْنَنَا	نُوْنُ النِّسْوَةِ

چنانچہ آپ دیکھتے ہیں کہ ان میں سے ہر جملے میں جس طرح کا اسم موصول استعمال ہوا ہے جُمْلَةُ الصِّلَةِ اسی طرح کا ہے اور اس میں اسم موصول کے مطابق ایک ضمیر (الضَّمِيْرُ العَائِدُ) موجود ہے جس کا مرجع یہی اسم موصول ہے۔

تمرين ٦٨

ضَعْ اسْمَ مَوْصُوْلٍ مُنَاسِبًا أَوَّلًا فِي الْأَسْئِلَةِ الْآتِيَةِ. ثُمَّ أَتِمَّ جُمَلَ الْجَوَابِ الْمُنَاسِبِ لِكُلِّ سُؤَالٍ:

① مَنِ الرَّجُلُ .... دَخَلَ بَيْتَكُمُ الْآنَ؟

اَلرَّجُلُ .... هُوَ خَالِي.

② مَنِ الطَّالِبُ .... يَجْلِسُ عِنْدَ الْمُعَلِّمِ؟

اَلطَّالِبُ .... اِسْمُهُ مَسْعُوْدٌ.

③ مَنِ الرَّجُلُ .... يَجْلِسُ عِنْدَهُمَا؟

اَلرَّجُلُ .... هُوَ وَالِدُهُ

④ أَيْنَ الْكِتَابُ الْجَدِيْدُ .... اِشْتَرَيْتَهُ أَمْسِ؟

اَلْكِتَابُ الْجَدِيْدُ .... فِي الدُّرْجِ .

⑤ مَنِ الطَّالِبَةُ الْجَدِيْدَةُ .... قَدِمَتْ مِنْ لَاهُورَ الْيَوْمَ؟

اَلطَّالِبَةُ الْجَدِيْدَةُ .... اِسْمُهَا حُمَيْرَاء.

⑥ مَنْ هٰؤُلَاءِ الْفِتْيَةُ .... دَخَلُوا الْفَصْلَ الْآنَ؟

اَلْفِتْيَةُ .... هُمْ طُلَّابٌ مِنَ الصِّيْنِ.

⑦ مَنِ الْخَطِيْبُ .... أَلْقَى الْخُطْبَةَ الْيَوْمَ؟

اَلْخَطِيْبُ .... اَلشَّيْخُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ.

⑧ مَنْ هٰؤُلَاءِ الْفَتَيَاتُ .... هُنَّ عِنْدَ الْمُعَلِّمَةِ؟

هٰؤُلَاءِ الْفَتَيَاتُ .... هُنَّ طَالِبَاتٌ جُدُدٌ مِنْ كَشْمِيْرَ.

* * *

عَلامَاتُ التَّرقِيمِ ❶

عربی عبارتوں اور جملوں کا مفہوم واضح کرنے کے لئے ان کے درمیان یا آخر میں کئی اشاروں یا علامتوں کو استعمال کیا جاتا ہے۔ عربی میں ان علامتوں کو **عَلامَاتُ التَّرقِيمِ** (وقف کی علامتیں) کہا جاتا ہے۔ ان عبارتوں اور جملوں کو اچھی طرح سمجھنے کے لئے ان علامتوں کو سمجھنا ضروری ہے، اسلئے ہم یہاں ان کا بیان درج کریں گے۔ واللہ الموفّق۔

① اَلنُّقْطَةُ (فل سٹاپ) .

یہ مکمل جملے کے بعد لکھا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس جملے کو پڑھنے کے بعد پورا یا لمبا وقفہ کیا جائے، جیسے:

① اَلْمَسْجِدُ مَفْتُوحٌ. ② السَّيَّارَةُ وَاقِفَةٌ. ③ وَصَلَتِ الحَافِلَةُ.

④ طَلَعَ هِلَالُ العِيدِ. ⑤ اِقْتَرَبَ الاِمْتِحَانُ السَّنَوِيُّ.

② اَلنُّقْطَتَانِ (:)

اسے کسی کلمہ کی تشریح کرنے یا اسکی تفصیل بیان کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے، اور اسے درج ذیل مقامات پر لکھا جاتا ہے:

❶ **قَالَ** اور اسکے مشتقات (يَقُوْلُ، قُلْ وغیرہ) کے بعد اور جو بات کہی جائے اس سے پہلے لکھا جاتا ہے، جیسے:

① قَالَ رَسولُ اللهِ ﷺ: مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ.

② قَالَ حَکِیْمٌ: اَلعِلْمُ نُوْرٌ، وَالجَھْلُ ظَلَامٌ.

③ یَقُوْلُ الطَّبِیْبُ: اَلوِقَایَةُ لَازِمَةٌ لَکَ.

④ جَمَعَ خَلِیل اَوْلَادَہ، وَنَصَحَھُمْ بِقَوْلِه: یَا بَنِيَّ، اِقْتَرَبَ الْاِمْتِحَانُ، فَاجْتَھِدُوْا فِي دُرُوْسِکُمْ، وَاسْتَعِدُّوا لَهُ جَیِّداً.

❷ کسی چیز کی تفصیل بیان کرنے سے قبل، جیسے:

① أَجِبْ عَنْ کُلِّ سُؤَالٍ مِمَّا یَأْتِي:

② اِمْلَإِ الفَرَاغَاتِ الآتِیَةَ بِکَلِمَاتٍ مُنَاسِبَةٍ:

③ اِثْنَانِ لَا یَشْبَعَانِ: طَالِبُ عِلْمٍ، وَطَالِبُ مَالٍ.

③ اَلفَاصِلَةُ (کوما) ،

اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ قاری یہاں ہلکا یا چھوٹا سا وقفہ کرے۔ یہ درج ذیل مقامات پر استعمال ہوتا ہے۔

❶ اسم مُنَادیٰ کے بعد، جیسے:

① یَا مَسْعُوْدُ، تَعَالَ مَعِي. ② یَا أَخِي، رَاجِعْ دَرْسَکَ کُلَّ یَوْمٍ.

③ یَا مَسْعُوْدَةُ، تَعَالِي مَعِي. ④ یَا أُخْتِي، رَاجِعِي دَرْسَکِ کُلَّ یَوْمٍ.

❷ ایک چیز کی مختلف انواع یا اجزاء کے درمیان لکھا جاتا ہے، جیسے:

① اَلسَّنَةُ أَرْبَعَةُ فُصُوْلٍ: اَلرَّبِیعُ، وَالصَّیْفُ، وَالْخَرِیْفُ، وَالشِّتَاءُ.

② فَازَ ثَلَاثَةُ طُلَّابٍ: خَلِیْلُ الرَّحْمٰنِ، ومُحسن، وعبد الحق.

③ اَلْکَلِمَةُ ثَلَاثَةُ أَقْسَامٍ: اِسْم، وفِعْل، وَحَرْف.

④ حُرُوْفُ النَّصْبِ أَرْبَعَةٌ: أَنْ، لَنْ، کَيْ، إِذَنْ.

تمرين ٦٠

أَعِدْ كِتَابَةَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ بَعْدَ وَضْعِ عَلَامَاتِ التَّرْقِيْمِ الْمُنَاسِبَةِ في داخلِها أو آخِرِها:

اَلْبَابُ مَفْتُوْح الْمَاء قَلِيل حَضَر الْمعلِّمُوْنَ حَضَرَ الطُّلَّاب

① دَقَّ جَرَسُ الْمَدْرَسَةِ وَخَرَجَ الطُّلَّاب

② قَالَ مُدِيْرُ الْمَدْرَسَةِ اِقْتَرَب الْاِمْتِحَانُ فَاسْتَعِدُّوا لَهٗ جَيِّدًا

③ قَالَ اللّٰه تَعالَى فَاصْبِرْ إِنْ وَعْدَ اللّٰه حَقّ ولَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَايُوْقِنُوْنَ

④ قَالَ رَسولُ اللّٰهِ ﷺ لا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهٗ بَطَراً

⑤ حُرُوْفُ الْجَزْمِ أَرْبَعَةٌ لَمْ لَمَّا لَامُ الْأَمْرِ لَا النَّاهِيَةُ

⑥ غَابَ الْيَوْمَ عَنِ الدَّرْسِ أَرْبَعَةُ طُلَّاب حَمْزَة حَسَن وَلِيد خُبَيْب

تمرين ٦١

أَعِدْ كِتَابَةَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ بَعْد وَضْع عَلَامَاتِ التَّرْقِيْمِ الْمُنَاسِبَةِ فِي دَاخِلِهَا أو آخِرِها:

① اَلسَّنَةُ اِثْنَا عَشَرَ شَهْراً الْمُحَرَّمُ صَفَر رَبِيْعُ الْأَوَّلِ رَبِيْعُ الْآخِرِ جُمَادَى الْأُوْلٰى جُمَادَى الْآخِرة رَجَب شَعْبَانُ رَمَضَانُ

شَوَّال ذُوالقَعْدَةِ ذُوالحَجَّةِ

② يَا خَالِدُ لَا تَقْسُ عَلَى الحَيَوَانِ وَارْحَمِ المِسْكِيْنَ

③ يَا فَاطِمَةُ تَمَهَّلِي فِي المَشْيِ وَلَا تُسْرِعِي

④ قَالَ المُعَلِّم يَا وَلَدُ أَغْلِقِ البَاب جَيِّدًا

⑤ دَرْسُنا اليَوْمَ خَمْسَةَ دُرُوْسٍ اَلتَّجْوِيْدَ وَاللُّغَةَ العَرَبِيَّةَ
وَالنَّحْوَ وَالحَدِيْثَ الشَّرِيْفَ وَالْفِقْهَ.

⑥ رَسَبَ خَالِد فِي الاِمْتِحَانِ السَّنَوِيّ

⑦ يَا أَخِي اُكْتُبْ وَاجِبَكَ كُلَّ يَوْمٍ واجْتَهِدْ فِي دُرُوْسِكَ
وَاحْتَرِمْ مُعَلِّمِيْكَ وَزُمَلَاءَكَ

مَعَانِی الكَلِمَاتِ الصَّعْبَة

صفحہ	کلمات	صفحہ	کلمات
۹	قَضَتْ عَلَيْهِ اس کا خاتمہ کیا	۵۳	مَنْزِل گھر ج مَنَازِل
	صَرْخَة چیخ، پکار		مَلْعَب گراؤنڈ ج مَلَاعِب
	تَسْلِيمَة ایک سلام		مُتْحَف عجائب گھر ج مَتَاحِف
	قَوْلَةٌ ایک بات		مُسْتَشْفَى ہسپتال
	دَقَّتِ السَّاعَةُ گھڑی نے بجائے	۶۰	مِرْسَمٌ پنسل ج مَرَاسِمُ
	دَقَائِقُ منٹوں م دَقِيقَةٌ		مِدْفَع توپ ج مَدَافِع
	ثَوَانٍ سیکنڈم ثَانِيَةٌ		مِنْشَفَةٌ تولیہ ج مَنَاشِفُ
۱۵	مَصْرَعٌ تباہی		مِرْوَحَةٌ پنکھا ج مَرَاوِحُ
	مَيِّزْ تمیز کرو		نَظَّارَة چشمہ ج نَظَّارَات
	فِي مَحَلِّهِ اپنی جگہ پر	۶۹	طَالِبٌ طالب علم ج طَلَبَة
	لَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ أَحَدٌ		خَبَرٌ سَارٌّ اچھی خبر
	مجھے کسی نے جواب نہیں دیا		بُشْرَى سَارَّة خوشخبری
۳۶	الوَلَدُ الغَبِيُّ کند ذہن بچہ		صَائِغٌ سنار ج صَاغَة
	أَعْجَبَتْكَ آپ کو پسند آیا ہے		صَائِم روزہ دار ج صَائِمُون
۳۸	مُعَالَجَةٌ علاج کرنا، کوشش کرنا	۷۰	طَائِف طواف کرنیوالا ج طَائِفُون
	اِسْتِخْرَاج تیار کرنا، بنانا	۷۰	غَازٍ جنگ کرنیوالا ج غَازُون
	بَعْثَرَةٌ بکھیرنا		غَالٍ مہنگا، مونث غَالِيَة

صفحہ	کلمات	صفحہ	کلمات
	كَاتِب کلرک، ادیب ج كُتَّاب		هِبَة تحفہ، عطیہ ج هِبَات
۷۲	البَقَّالُ کریانہ فروش ج بَقَّالُوْنَ	۷۷	سَاخِطٌ ناراض
	خَائِطٌ، خَيَّاطٌ درزی		سَكْرَانُ نشے میں مست ج
	جَرَسُ الهَاتِفِ ٹیلیفون کی گھنٹی		سُكَارَى
۷۳	الحَاسِب محاسب		صَاحِب ساتھی ج أَصْحَاب
۷۴	الحَافِلَة بس ج حافِلات	۷۸	عَامِلٌ مزدور ج عُمَّال
	قَبْلَ قَلِيل تھوڑی دیر پہلے		أَعْرَجُ لنگڑا عَرْجَاء لنگڑی
	مَوْقُوْفٌ روکا ہوا		أَعْمَى نابینا ج عُمْي
	النَّبْتُ پودے		غَضْبَان غصے سے بھرا ہوا
۷۵	أَبِيّ خوددار		قَادِم آنے والا، آئندہ
	المُصَلِّي نمازی ج مُصَلُّوْنَ		كَارِه ناپسندکرنیوالا ج كَارِهُوْن
	رَاعٍ چرواہا ج رُعَاةٌ ورَاعُوْنَ		مَكْرُوْهٌ ناپسندیدہ
	زَارِع کسان ج زَارِعُوْنَ		لَاعِبٌ کھلاڑی ج لَاعِبُوْن
	صَانِعٌ صنعتکار، کاریگر ج صُنَّاع	۷۹	رَخِيْصٌ سستا
	مَانِع رکاوٹ		شَرِيْف معزز ج أَشْرَاف
۷۶	نَاجِحٌ کامیاب ج نَاجِحُوْنَ		شُجَاعٌ بہادر ج شُجْعَان
	نَاجِحَة کامیاب طالبہ ج نَاجِحَات		صَعْب مشکل
	الدُّرْجُ دراز ج أَدْرَاج		صَغِيْر چھوٹا، کمسن ج صِغَار

صفحہ	کلمات	صفحہ	کلمات
	ظَرِيف خوش طبع، لطیفہ گو ج ظُرَفَاء		اِنْتِبَاه توجہ سے
	قَرِيب رشتہ دار ج أَقَارِب	۸۷	يُرَاجِعُوْنَ دہرائی کرتے ہیں
۸۰	كَرِيم معزز ج كِرَام	۸۹	ذِرَاع بازو ج أَذْرُع
۸۱	حَاسِبٌ محاسب، حساب کرنیوالا		دَلْوٌ ڈول ج أَدْلٍ
	ثِقَة قابل اعتماد، معتمد، ج ثِقَات		ظَبْيٌ ہرن ج أَظْبٍ
	وَالٍ حاکم ج وُلَاة		عِنَب انگور ج أَعْنَاب
	شَكِّلْ اعراب لگاؤ		وَضْع حالت ج أَوْضَاع
	الْفَرَاغُ خالی جگہ ج فَرَاغَات		حُلْم خواب ج أَحْلَام
۸۲	إِسْتَخْرِج الگ کرو		قُطْر ملک، علاقہ ج أَقْطَار
	الْمُمَرِّضُوْنَ نرسوں م مُمَرِّض		تِرْب ہم عمر ج أَتْرَاب
	عِيَادَاتُهُمْ اپنے کلینکوں م عِيَادَة		صُلْب پشت، نسل ج أَصْلَاب
	الْعُمَّال مزدور لوگ م عَامِل	۹۰	عَمُوْد ستون ج أَعْمِدَة
	مَتَاجِرُ تجارتی سٹوروں م مَتْجَر		بِنَاء عمارت ج أَبْنِيَة
	فِي مَحَلَّاتِهِمْ اپنے سٹوروں پر		جَنِيْن پیٹ میں بچہ ج أَجِنَّة
	الصَّبَاح الْبَاكِر صبح سویرے		زِمَام باگ ڈور ج أَزِمَّة
	الْفُطُوْرُ ناشتہ		قِبَاءٌ واسکٹ، اچکن أَقْبِيَة
	نَتَوَجَّهُ ہم روانہ ہوتے ہیں		كِسَاءٌ کپڑا، کمبل ج أَكْسِيَة
	هُدُوْء سکون		فَتًى نوجوان ج فِتْيَان

صفحہ	کلمات	صفحہ	کلمات
	غُلام بچہ ج غِلْمَان		القَاضِي جج، منصف ج قُضَاة
	اَغَرّ روشن چہرہ ج غُرّ		دَاعٍ مبلغ ج دُعَاة
	اَبْكَمُ گونگا ج بُكْم	٩٢	حَامٍ محافظ ج حُمَاة
	أَصَمُّ بہرا ج صُمّ		بَائِع سیلزمین، بیچنے والا ج بَاعَة
٩١	سَرِيْر چارپائی، پلنگ ج سُرُر		هَالِكٌ ہلاک ہونیوالا ج هَلْكَى
	قَضِيْب ٹہنی ج قُضُب		قَتِيْل مقتول ج قَتْلَى
	صَحِيْفَة نامہ اعمال، اخبار ج صُحُف		جَرِيْح زخمی ج جَرْحَى
	مُدْيَة چھری ج مُدًى		أَسِيْر قیدی ج أَسْرَى
	كُبْرَى بہت بڑی چیز ج كُبَر		قِرْد بندر ج قِرَدَة
	صُوْرَة تصویر ج صُوَر		دُبٌّ ریچھ ج دِبَبَة
	لِحْيَة داڑھی ج لُحًى		رَاكِب سوار ج رُكَّاب
	دَوْلَةٌ ملک ج دُوَل	٩٣	رَقَبَةٌ گردن ج رِقَاب
	فُرْصَة موقع ج فُرَص		رُمْح نیزہ ج رِمَاح
	حِصَّة حصہ، پیریڈ ج حِصَص		اَعْجَف دبلا پتلا ج عِجَاف
	قِرْبَة مشکیزہ ج قِرَب		نَمِر چیتا ج نُمُوْر
	حِجَّة سال ج حِجَج		شَجَن غم، فکر ج شُجُوْن
	رَامٍ تیرانداز ج رُمَاة		ضِرْس داڑھ ج ضُرُوْس
	مَاشٍ پیادہ ج مُشَاة		حُوْت مچھلی ج حِيْتَان

صفحہ	کلمات
	غَزَال ہرن ج غِزلَان
	غُرَاب کوا ج غِربَان
	فَأر چوہا ج فِئرَان
۹۴	خَرُوف بکری کا بچہ، بکرا ج خِرفَان
	وَجِیه معزز، مرتبے والا ج وُجَهَاء
	خَلِیط شریک ج خُلَطَاء
	نَصِیب حصہ ج أَنصِبَاء
۹۵	زَوبَعَة بگولہ
	طَابَع ٹکٹ ج طَوَابِع
	فَارِس گھوڑا ج فَوَارِس
	صَومَعَة گرجا ج صَوَامِع
	خَاتَم انگوٹھی ج خَوَاتِم
	نَاصِیَة پیشانی ج نَوَاصِي
	كَاعِب ابھری ہوئی پستانوں والی لڑکی ج كَوَاعِب
	صَاهِل گھوڑا ج صَوَاهِل
	حَامِل حاملہ عورت ج حَوَامِل
	قَالَب سانچہ ج قَوَالِب

صفحہ	کلمات
	عَجُوز بوڑھا، بڑھیا ج عَجَائِز
	شِمَال بایاں ج شَمَائِل
	ذُؤَابَة پیشانی کے بال ج ذَوَائِب
	حَلِیلَة بیوی ج حَلَائِل
	عَذرَاء کنواری ج عَذَارَی
	طَاهِر پاک عورت ج طَهَارَی
	أَیِّم رانڈ، بیوہ (مذکر اور مؤنث دونوں کیلئے مستعمل ہے) ج أَیَامَی
	حُبلَی حاملہ ج حَبَالَی
۹۶	بُختِيّ بختی نسل کا اونٹ ج بَخَاتِيّ
	قُمرِيّ قمری، فاختہ کی طرح کا ایک پرندہ ج قَمَارِيّ
	كُركِيّ سارس ج كَرَاكِيّ
	فُندُق ہوٹل ج فَنَادِق
	بُرثُن پنجہ ج بَرَاثِن
	بُرعُم شگوفہ ج بَرَاعِم
	عَقرَب بچھو، گھڑی کی سوئی ج عَقَارِب

صفحہ	کلمات	صفحہ	کلمات
	بَرْنَامَج پروگرام ج بَرَامِج		مِقْرَاض قینچی ج مَقَارِيض
	طَنْجَرَة دیگچہ ج طَنَاجِر	۹۸	مِنْدِيل رومال ج مَنَادِيل
	سُنْبُلَة خوشہ ج سَنَابِل		أُسْبُوع ہفتہ ج أَسَابِيع
	سَفَرْجَل بہی ج سَفَارِج		حَدِيث بات ج أَحَادِيث
	عَنْكَبُوت مکڑا ج عَنَاكِب		اِسْتَخْرِجْ الگ کرو
	عَنْدَلِيب بلبل ج عَنَادِل		أَلْسِنَة زبانیں م لِسَان
	مَقْبَرَة قبرستان ج مَقَابِر		أَشِحَّة حریص م شَحِيح
	مَعْمَل ورکشاپ، لیباریٹری ج مَعَامِل	۹۹	مَعَاقِل پناہ گاہیں
	مِنْجَل درانتی ج مَنَاجِل		كَتَاتِيب ابتدائی درسگاہیں،
۹۷	مَصْنَع کارخانہ ج مَصَانِع		مکاتب
	مَشْتَل نرسری ج مَشَاتِل		مَشَاعِل مشعلیں م مَشْعَل
	مَحْكَمَة عدالت ج مَحَاكِم		الأَجْيَال نسلیں م جِيْل
	مِكْوَاة استری ج مَكَاوِي	۱۰۰	تَخْرِيج فارغ التحصیل کرنا
	مِغْسَلَة بیسن ج مَغَاسِل		إِعْدَاد تیار کرنا، تیاری
	مَأْسَاة ٹریجڈی ج مَآسِي		دُعَاة مبلغین م دَاعٍ
	كُتَّابٌ مکتب، ابتدائی درسگاہ		أَنْجَبَتْ انہوں نے پیدا کئے
	ج كَتَاتِيب		الأَعْلَام مشہور شخصیات م عَلَم
	سِرْدَاب تہہ خانہ ج سَرَادِيب		الأَبْطَال ہیروز م بَطَل

صفحہ	کلمات	صفحہ	کلمات
	سَاسَة سیاستدانوں م سَائِس		اَلْمَوْزُ کیلے م مَوْزَة ایک کیلا
	اَسْهَمُوْا انہوں نے حصہ لیا		اَلتُّفَّاحُ سیبوں م تُفَّاحَة ایک سیب
	اَسْهَمَ يُسْهِمُ إِسْهَامًا حصہ لینا		اَلثَّمَرُ پھلوں م ثَمَرَة ایک پھل
	اَلتَّقْدِيْر قدر افزائی کرنا، قدر کرنا		اَلشَّجَرُ پودے م شَجَرَة ایک پودا
	قَامُوْا بِهٖ کا اہتمام کیا، انجام دیا		اَلنَّخْل کھجور کے درختوں
	تَشْيِيْد تعمیر کرنا		م نَخْلَة کھجور کا ایک درخت
	اَلْمُنَظَّمَات تنظیمیں م مُنَظَّمَة	۱۰۲	اَلرُّوْم رومی لوگ رُوْمِيّ ایک رومی
	الجَمْعِيَّات جماعتیں م جَمْعِيَّة		اَلسُّوْدَان سوڈانی لوگ سُوْدَانِيّ
	الإِسْتِعْمَارُ الأَجْنَبِيّ غیر ملکی سامراج		ایک سوڈانی باشندہ
	مُحَارَبَة لڑائی کرنا، لڑنا		اَلشُّرْطَة پولیس م شُرْطِيّ
	اَلْمُنَاوِئَةُ لِلْإِسْلَام مخالف اسلام		ایک پولیس والا
	حَرَكَة تحریک ج حَرَكَات		الجُنْدُ فوج جُنْدِيّ ایک فوجی
	اَلشُّيُوْعِيَّة کمیونزم		الإِنْكِلِيْز انگریز لوگ إِنْكِلِيْزِيّ
	اَلتَّغْرِيْب مغربیت		انگلینڈ کا ایک آدمی
	اَلشَّخْصِيَّة الإِسْلَامِيَّة اسلامی تشخص	۱۰۴	اَلشَّعْر بالوں شَعْرَة ایک بال
۱۰۱	اَلْوَرَقُ پتے م وَرَقَة ایک پتہ		اَلْبَيْضُ انڈے بَيْضَة انڈا

صفحہ	کلمات	صفحہ	کلمات
	البُرتُقال مالٹے م بُرتُقالة ایک مالٹا	١١١	مُرضِع دایہ، دودھ پلانے والی
١٠٥	مُواطِن شہری ج مُواطِنُونَ		حَامِل حاملہ عورت
	الجَیشُ البَاکِستَانِيّ پاکستان آرمی		عَانِس بڑی عمر کی بغیر نکاح
	دَزِینَة درجن		کے رہنے والی لڑکی
	الثَّمَرُ الطَّازَجُ تازہ پھلوں		عَاقِر بانجھ عورت
	الرُّمَّانُ اناروں رُمَّانَة ایک انار		ثَیِّب شادی شدہ عورت یا مرد
	حَبَّة دانہ ج حَبَّات	١١٣	مَصنَع الوَرَق کاغذ کا کارخانہ
	بَعُوضَة ایک مچھر	١١٥	المُرُور ٹریفک
١٠٨	دِیک مرغ ج دِیَکَة	١١٦	القِدرُ ہنڈیا
	نَافِذَة کھڑکی ج نَوَافِذ		فَجأَة اچانک
	دَجَاجَة مرغی ج دَجَاجَات	١١٧	زُجَاج شیشہ
١٠٩	بَقَّالَة کریانہ کی دکان ج بَقَّالات	١٢٠	سَمَّاعَة ریسیور
	مُدِیر منیجر، ڈائریکٹر ج مُدِیرُون	١٢٢	بِعِنَایَةٍ توجہ سے
	عَمِید پرنسپل ج عُمَدَاء	١٢٤	اَلسَّاعَاتِيّ گھڑی ساز
	أُستَاذ پروفیسر ج أَسَاتِذَة	١٢٥	قِیَادَةُ السَّیَّارَة گاڑی کو چلانا
١١٠	وَسنَان اونگھنے والا		

فہرست مضامین

سبق نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۱	المَصْدَر والمُشْتَقّات	۵
۲	❷ مصدر هيئة	۱۱
۳	❸ مصدر میمی	۱۳
	❹ مصنوعی مصدر	۱۴
۴	اشتقاق اور مشتقات	۱۶
۵	❶ اسم فاعل	۲۰
۶	❷ اسم مبالغہ	۲۲
۷	❸ صفت مشبہ	۲۷
۸	صفت مشبہ کے اوزان	۳۱
۹	الوَلَد الغَبِيّ	۳۶
۱۰	❹ اسم مفعول	۳۷
۱۱	❺ اسم زمان اور اسم مکان	۴۰
	چند مشہور اسماء مکان	۴۴
۱۲	❻ اسم آلہ	۵۴
	اسم آلہ کی مشہور مثالیں	۵۶
۱۳	❼ اسم تفضیل	۶۲
۱۴	ثلاثی مجرد کے مشہور افعال	۶۷
	من الباب الأول فَعَلَ يَفْعُلُ	۶۸
	من البَابِ الثاني فَعَلَ يَفْعِلُ	۷۲

سبق نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
	من البابِ الثّالِث فَعَلَ يَفْعَلُ	۷۵
	من البابِ الرّابع فَعِلَ يَفْعَلُ	۷۷
	من البابِ الخامِس فَعُلَ يَفْعُلُ	۷۹
	من البَابِ السّادس فَعِلَ يَفْعِلُ	۸۱
۱۵	مفرد - تثنیہ - جمع	۸۴
۱۶	جَمْعُ التَّكْسِير	۸۸
۱۷	اِسْم الجِنْسِ الجَمْعِيّ	۱۰۱
۱۸	تَانِيثُ الأَسْمَاءِ والصِّفَاتِ	۱۰۸
۱۹	افعال لازمہ	۱۱۴
۲۰	أَفْعَال مُتَعَدِّيَة إلى مفعولٍ وَاحِد	۱۲۰
۲۱	أَفْعَال مُتَعَدِّيَة إلى مَفْعُولَيْن	۱۲۷
۲۲	الفِعْلُ المُتَعَدِّي بِحَرْفِ جَرّ	۱۳۱
۲۳	أَفْعَالُ مُتَعَدِّيَة إلى مَفْعُولِهَا بِحَرْفِ جَرّ	۱۳۶
۲۴	أَفْعَال مُتَعَدِّيَة الى مَفْعُولِها الثَّانِي بِحَرْفِ جَرّ	۱۴۱
۲۵	اسم ظاہر اور اسم ضمیر	۱۴۶
۲۶	اسم ضمیر متصل	۱۵۰
۲۷	❶ أسماء الإشارة	۱۵۶
۲۸	اسم موصول	۱۶۰
۲۹	عَلَامَاتُ التَّرْقِيم	۱۶۳
	مَعَانِي الكَلِمَات الصعبة	۱۶۷
	فہرست مضامین	۱۷۵

عربی زبان کی تعلیم کے لیے جدید اور مفید ترین نصاب

جسے

عربی زبان کے ممتاز مصنف اور ماہرِ تعلیم مولانا محمد بشیر (ایم اے)، نے پاکستان اور عرب ممالک میں اپنی عرصہ دراز کی تحقیق، تجربات اور جدید تعلیمی اصولوں کے مطابق اور پاکستان کی ضروریات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے تصنیف کیا ہے۔

۱۔ اِقْرَأْ (چار حصے)

عربی کا جدید اور باتصویر ریڈر جس میں دلچسپ اسباق اور آسان مشقوں کے ذریعے عربی زبان کے کثیر الاستعمال جملوں اور محاوروں کی تعلیم دی گئی ہے۔

۲۔ آسان عربی (دو حصے)

اس میں عربی گرامر یعنی صرف ونحو کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں بیان کیا گیا ہے اور روزمرہ زندگی میں عربی بول چال اور ترجمہ کی تربیت دی گئی ہے، نیز عربی خطوط اور آسان مضامین کے نمونے درج کیے گئے ہیں۔

۳۔ هَيَّا غَنُّوا يَا أَطْفَال (آؤ بچو گاؤ!) - دو حصے

عربی کی آسان، پیاری اور دلچسپ نظموں کا مجموعہ جس میں اسلام کے بنیادی عقائد و تعلیمات اور ملک و ملت پر موثر نغمے شامل ہیں۔

۴۔ مفتاح الانشاء (دو حصے)

اعلیٰ جماعتوں کے طلبہ و طالبات کو عربی زبان میں ترجمہ، تحریر اور انشاء کی تعلیم دینے کی پہلی آسان اور معیاری کتاب جو جدید عربی کے مشہور الفاظ، مرکبات اور محاوروں کی تفہیم و تعلیم کے ساتھ ساتھ متنوع مضامین، کہانیوں، لطیفوں، درخواستوں اور خطوط پر مشتمل ہے۔ عربی زبان وادب کا صحیح ذوق پیدا کرنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ لازمی ہے۔

کتابیں صحیح عربی ذوق اور صلاحیت پیدا کرنے کی ضامن ہیں، آپ انھیں معلم کی مدد کے بغیر بھی آسانی سے پڑھ سکتے ہیں۔ آج ہی طلب کیجیے!

ناشر: دار العلم ۶۹۹۔ آب پارہ مارکیٹ، اسلام آباد، فون نمبر ۲۸۷۵۳/۲۱